فتاوی



مکتبہ پاسبان الہ آباد

فتاویٰ پاسباں

زیر اہتمام ـ دار المصنفین الہ آباد ۳

ناشر مکتبہ پاسبان، الہ آباد نمبر ۳

تاج آفسٹ پریس الہ آباد۔

فتاویٰ پاسبان

ناشر

مکتبۂ پاسبان — الہ آباد ۳

زیر اہتمام دار المصنفین الہ آباد

باردوم ایک ہزار ——— ۱۹۸۲ء

قیمت ۸ روپے

فتاویٰ پاسبان

ناشر

مکتبۂ پاسبان — الہ آباد ۳

زیر اہتمام دار المصنفین الہ آباد

بار دوم ایک ہزار ——— ۱۹۸۲ء

قیمت ۸ روپے

علامہ نظامی کا ترتیب دیا ہوا

بچوں کیلئے انتہائی مفید اور معلوماتی نصاب تعلیم

نسیم رحمت — فردوس ادب

۳ حصے — ۴ حصے

تقسیم ہند کے بعد مولوی حفظ الرحمن سیوہاروی ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی نے جب اپنے نصاب تعلیم کو سنی مکاتب پر مسلط کرنے کی کوشش کی تھی اور اس وقت اپنا کوئی نصاب نہیں تھا۔ تب حالات کے پیش نظر حضرت علامہ نظامی نے نسیم رحمت فردوس ادب جیسے بیش بہا تعلیم نصاب کو مرتب فرمایا تھا جس میں زبان و ادب کی رعایت کرتے ہوئے سنی عقائد اور معمولات و مراسم کو سمیٹنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

یہ نصاب بے شمار سنی مدارس و مکاتب میں داخل نصاب ہے اگر آپ بھی اپنے مکاتب کے معیار تعلیم کو اونچا کرنا چاہتے ہیں تو نسیم رحمت و فردوس ادب کے مطلوبہ آرڈر سے ہمیں مطلع کیجئے

نسیم رحمت ۳ حصے قیمت ۔ چار روپے پچاس پیسے
فردوس ادب ۴ حصے قیمت ۔ پانچ روپے پچھتر پیسے

ملنے کا پتہ

مکتبہ پاسبان الہ آباد ۳

مقدمہ

پاسبان، الہ آباد، اہلسنت کا ایک مقتدر و موقر ماہانہ جریدہ ہے جس کی انمنٹ خدمات سے کسی بھی حق پسند کو انکار نہیں ——— فتاوی پاسبان کے زیر عنوان ملک کے آئے ہوئے سوالات کے جوابات ماہ بماہ شائع ہوا کرتے ہیں، قارئین پاسبان اور بعض دوسرے علم دوست حضرات کی دیرینہ تمنا تھی کہ اس مجموعے کو کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے تاکہ اس کی افادیت عام ہو جائے ——— میں خود بھی اس کا آرزومند تھا لیکن اپنی چند در چند مصروفیات کے باعث اس بوجھ کے اٹھانے کا متحمل نہ تھا حسن اتفاق ہی کہئے، تمسر، ضلع بھنڈارہ کے پروگرام پر محترم حاجی محمد اسمٰعیل صاحب بیڑی مرچنٹ کے یہاں جاتے ہوئے برادر عزیز فاضل جلیل حضرت مولانا محمد اعظم صاحب مدرس منظر اسلام بریلی شریف آفس پاسبان میں تشریف لائے اور میں نے اثنار گفتگو میں ان سے اظہار خیال کیا، خدا کا شکر ہے کہ انھوں نے بطیب خاطر اس ذمہ داری کو قبول

کیا جس کا نتیجہ ہے کہ مسائل کے بکھرے ہوئے موتی ایک لڑی میں پروکر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔

مولانا محمد اعظم — جواں سال عالم باعمل ہیں، وقت کے فلسفی استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاضی محمد شمس الدین صاحب جونپوری سے آپ کو شرف تلمذ حاصل ہے، دارالعلوم منظر حق ٹانڈہ و مدرسہ حنفیہ جونپور میں حضرت موصوف سے درس نظامی کی تکمیل کی۔ منطق و فلسفہ اور فقہ آپ کا خاص فن ہے۔ چنانچہ منظر اسلام میں تدریس کے علاوہ مرکزی دارالافتاء میں فتویٰ نویسی کا بھی کام انجام دیتے ہیں۔ شاہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنت مقتدائے ملت حضور مفتیٔ اعظم ہند سے بیعت ہیں۔ کچھ دنوں مہاراشٹر کی مرکزی درسگاہ جامعہ عربیہ ناگپور میں مدرس دوم رہ چکے ہیں۔ اب کئی برس سے اہلسنت کی مرکزی درسگاہ دارالعلوم منظر اسلام میں مسند تدریس پر فائز ہیں۔ خدائے قدیر انھیں بہت دنوں سلامت رکھے، آمین۔

یہ ایک مدت کی کمائی ہے جسے ادارۂ پاسبان منظر عام پر لاتے ہوئے فخر محسوس کررہا ہے۔ یہ نہ تو بہشتی زیور کی صابون فیکٹری ہے اور نہ ہی تھانہ بھون کا باورچی خانہ—

گوناگوں مسائل کا یہ ایک ذخیرہ ہے جس کا مطالعہ معلومات میں نت نئے اضافے کا باعث ہوگا۔

فتاویٰ پاسبان کی یہ پہلی جلد ہے کوشش یہ کیجائے گی کہ قریبی دنوں میں اس کی دوسری جلدیں بھی مارکیٹ میں آجائیں۔ حتی الوسع کرکشن اور پروف کی تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے پھر بھی ہم مشکور ہوں گے اگر آپ ہماری خامیوں پر ہمیں مطلع کریں گے۔

ابتداءً استاذ محترم شمس العلماء حضرت مولانا محمد نظام الدین صاحب قبلہ مدرس اول مدرسہ عالیہ رامپور سوالات کے جوابات قلمبند فرماتے رہے۔ آپ کے رامپور جانے کے بعد رئیس المناظرین سید المدرسین حضرت مولانا مفتی محمد شریف الحق صاحب امجدی مفتی مرکزی دارالافتاء بریلی، و فاضل جلیل حضرت مولانا محمد اعظم صاحب مدرس مدرسہ منظر اسلام نے یہ کام اپنے ذمہ لے لیا۔ اس لئے یہ مجموعہ ہر سہ حضرات کی علمی کاوشوں کا نچوڑ ہے ——

ابتلا اور آزمائش کا یہ نازک ترین دور ہے —— "پنبہ کجا کجا نہم تن ہمہ داغ داغ شد" کا مضمون ہے ایسے پرآشوب ماحول میں جبکہ غیر مقلدیت برملا اور مودودیت درپردہ فقہ حنفی کو پائمال

و مجروح کر رہی ہے گویا اُن کی یہ جارحیت ہماری مخلصانہ خدمات اور عقیدہ تقلید شخصی کو ایک چیلنج ہے۔

ضرورت ہے کہ حنفی مسائل کو عوام سے عام تر کیا جائے اور مسئلہ تقلید شخصی و سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تفقہ فی الدین پر سیر حاصل گفتگو کی جائے تاکہ قوم کو جس غلط فہمی میں مبتلا کیا جا رہا ہے اسکا ازالہ ہو سکے۔ خدائے قدیر غلط اندیشوں کے دست برد سے دین کی امانت کو محفوظ رکھے آمین۔ بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم۔

مشتاق احمد نظامی

مہتمم دار العلوم غریب نواز، الہ آباد
و
صدر سنی تبلیغی جماعت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مسئلہ: کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ زید کہتا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے استاد تھے حضرت کو پڑھایا کرتے تھے۔ زید کا ایسا کہنا صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الملک الوهاب۔ زید غلط کہہ رہا ہے ؎

تعلیم جبرئیل امیں تھی برائے نام — حضرت وہیں سے آئے تھے سیکھے پڑھے ہوئے
حضرت کا علم، علم لدنی تھا اے امیر — دیتے تھے قدسیوں کو سبق بے پڑھے ہوئے

حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کا کام صرف کلام اللہ شریف کو پہنچانا تھا۔ آپ صرف قرآن کریم کے الفاظ کو لاتے تھے۔ معانی قرآن اور اس کے اسرار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بلا واسطہ رب سے عطا ہوئے تھے۔ تیسواں پارہ سورۂ قیامۃ میں ہے۔ فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَهٗ۔ تو جب ہم پڑھ چکیں (یعنی ہمارا فرشتہ جبرئیل امین پڑھ چکے) تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو (یعنی ویسا ہی پڑھیے) پھر اس کے معانی و اسرار اور اس کی باریکیوں کو ظاہر کرنا بیشک ہمارا کام ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن کے معانی و اسرار کو اپنے محبوب کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا بھی قرآن مقدس کو حفظ کرانے اور اس کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے سینۂ اقدس میں جمع فرمانے کو بھی اپنے ہی کرم پر لیا۔ اس سے پہلے والی آیت میں ہے۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ۔ جلدی میں اپنی زبان کو قرآن کے ساتھ حرکت نہ دو بیشک اس کو محفوظ کرنا (آپ کے سینۂ پاک میں اور پڑھانا) ہمارے ذمہ ہے۔

اس آیت کی شان نزول یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت جبرئیل علیہ السلام کے وحی پہنچا کر فارغ ہونے سے قبل یاد فرمانے کی کوشش فرماتے تھے اور جلد جلد پڑھتے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب کی مشقت کو گوارا نہ فرمایا اور قرآن کریم کا سینۂ پاک میں محفوظ فرمانا بھی اپنے ذمۂ کرم پر لیا۔ اب وہ آیتیں جن سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معلم ہیں مثلاً آیۃ کریمہ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ذُوْ مِرَّةٍ (ترجمہ) انھیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقت ور نے۔ اس آیت کے بارے میں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں معنیٰ یہ ہیں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے واسطہ تعلیم فرمائی ہے اور بعض مفسرین اسی طرف گئے ہیں کہ سخت قوتوں والے سے مراد حضرت جبرئیل علیہ السلام ہیں اور سکھانے والے سے مراد وحی الٰہی کا پہنچانا ہے۔ اسی طرح سورۂ اقراء کا یہ جز اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ (ترجمہ) اپنے رب کے نام سے پڑھیے۔ اس سے تعلیم ظاہری مراد ہے یعنی جبرئیل علیہ السلام پیغام الٰہی

پہنچا رہے ہیں کہ رب کا حکم آپ پڑھیے۔ اب بات روشن ہوگئی کہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام کا کام محض کلام اللہ شریف پہنچانا، رب اور محبوب کے درمیان پیغام رسانی کرنا ہے تو اتنی سی بات سے وہ استاد کیسے ہوگئے وہ تو سرکار دوعالم کے خادم ہیں، اس لئے وہ اپنے خادم وشاگرد کے مقام پر جانتے ہیں اور ویسا ہی ادب واحترام کرتے ہیں۔ بخاری شریف کتاب الایمان کی پہلی حدیث کے یہ کلمات ہیں۔ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ۔ یعنی حضرت جبرئیل علیہ السلام سرور انبیاء مالکِ کون ومکاں کی جناب میں حاضر ہوئے اور خادموں کی طرح اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں رانوں پر (جیسے شاگرد بیٹھتا ہے) رکھکر بیٹھ گئے اور جو عرض کرنا تھا وہ عرض کیا۔ اگر جبرئیل امین کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے استاد بنانے سے تنقیص شان اقدس مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء مراد ہے تو یہ کفر ہے، زید پر توبہ و تجدید ایمان اور اگر بیوی والا ہے تو تجدید نکاح بھی فرض ہے۔ اور اگر تنقیص شان اقدس مراد نہیں تو بھی یہ کلمہ اشر ہے۔ اس سے رجوع لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح ۔ حضرت مفتی اعظم ہند

۷۸۶

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلۂ ذیل میں سرکار سرور دوعالم میں حج سے پہلے حاجی حاضری دے یا حج کے بعد؟

الجواب۔ سرکار اعظم میں حج سے پہلے حاضری دے یا بعد کو دونوں طرح جائز ہے لیکن اگر حج فرض ہے تو بہتر یہ ہے کہ حج کے بعد حاضری دے اگر حج نفل ہے تو اختیار ہے چاہے حج سے پہلے حاضر ہو یا حج کے بعد۔ عالمگیری میں ہے۔ وَالصَّحِیْحُ اِنْ کَانَ فَرْضًا فَالْاَحْسَنُ اَنْ یَبْدَأَ بِہٖ ثُمَّ بِالزِّیَارَۃِ وَاِنْ نَفْلًا کَانَ بِالْخِیَارِ۔ واللہ تبارک تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

۸۶

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمار دین مسئلہ ہذا میں کہ ایک جامع مسجد ہے لیکن گاؤں کا کوئی آدمی ایسا خوش حال نہیں کہ مسجد میں پیسہ لگائے سب غریب ہیں لیکن ہم لوگ قربانی کے چمڑے کا روپیہ مسجد میں لگانا چاہتے ہیں کیا فتویٰ ہے خلاصہ تحریر کریں کہ قربانی کے چمڑے کا روپیہ مسجد میں لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب۔ لگا سکتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

۸۶

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں مسئلہ ہذا میں کہ بہت سی عورتیں حج کو جا رہی ہیں، ان کے ہمراہ ان کے محرم ہیں یعنی ان کے شوہر ہیں، ان کے بھائی ہیں اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ان ہی عورتوں کے ساتھ ایک عابدہ بھی جانا چاہتی ہے از روئے شریعت کیا حکم ہے جا سکتی ہے یا نہیں؟

المستفتیہ سائرہ بیگم۔ محلہ میاں خاں نوریا۔ پیلی بھیت۔

الجواب۔ اگر عابدہ کے ہمراہ اس کا شوہر یا کوئی محرم نہیں تو نہیں جا سکتی اس لئے کہ عورت کے لئے بغیر شوہر یا محرم حج کو جانا جائز نہیں اگر جائے گی تو

گنہگار ہوگی۔ قدوری میں ہے۔ ویعتبر فی المرأۃ ان یکون لھا محرم تحج بھا او زوج ولا یجوز لھا ان تحج بغیرھما اذا کان بینھا وبین مکۃ ثلثۃ ایام کذا فی الھدایہ ودر المختار واللہ اعلم

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

۸۶

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمار دین اس مسئلہ میں کہ کوئی شخص کسی بھی وقت کی نماز میں امام کے پیچھے قرأۃ پڑھتے وقت ایک یا دو رکعت ختم ہو جانے پر شریک ہوتا ہے تو ایسی صورت میں وہ شریک ہونے والا اپنی نماز پوری کرنے میں باقی رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں ثنار پڑھے یا نہیں یا ثنار پڑھنے کی حاجت بھی نہیں۔

الجواب۔ پہلی رکعت میں ثنار پڑھی جائے گی۔ عالمگیری میں ہے۔ فاذا قام الی قضاء ماسبق یاتی بالثناء۔ واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

۸۶

مسئلہ (۱) کیا فرماتے ہیں علمار دین اس مسئلہ میں کہ مولود شریف کرنا اور قیام تعظیمی کے لئے کھڑا ہونا جائز ہے یا نہیں۔ از راہ کرم کلام اللہ شریف و احادیث صحیحہ سے مطلع فرمائیں۔

مسئلہ (۲) کیا فرماتے ہیں علمار دین مسئلہ ذیل میں کہ اولیائے کرام و بزرگان دین کے مزاروں پر عرس کرنا اور سامنے شیرینی رکھ کر نیاز کرنا اور وہ شیرینی لوگوں میں تقسیم کر کے کھلانا جائز ہے کہ نہیں؟

مندرجہ بالا سوالات عقلی دلائل سے نہ ہوں بلکہ خیر القرون صحابۂ کرام

(رضی اللہ عنہم) یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو۔ ازراہ کرم حوالہ پورا
اور مکمل ہو۔ ——— سائل حاجی عبدالحق، دولت پور، ضلع بلیا

(۱) الجواب بعون الملک الوھاب۔ بیشک میلاد شریف کی مجلس منعقد کرنا، پڑھنا سننا اور اس میں قیام کرنا جائز و مستحسن و باعث ثواب ہے۔ اس کا ثبوت قرآن و حدیث اور عمل صحابہ کرام سے ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے ——— وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اور حضور کی تشریف آوری اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ میلاد پاک میں اسی کا ذکر ہے لہٰذا محفل میلاد پاک کرنا اس آیت پر عمل ہے۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔ (اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا کرو) اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں تشریف آوری تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے اس لئے اللہ تبارک تعالیٰ نے ان پر احسان جتایا ہے۔ آج دنیا میں کسی کو سلطنت مل جاتی ہے تو ہر سال اس تاریخ پر جشن جلوس مناتا ہے تو جس تاریخ کو دنیا میں سب سے بڑی نعمت آئی اس پر خوشی منانا کیوں منع ہوگا؟ خود قرآن کریم نے حضور علیہ السلام کی میلاد جگہ جگہ ارشاد فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ الآیۃ۔ اے مسلمانو! تمھارے پاس عظمت والے رسول تشریف لائے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سارے مجمع صحابہ کرام کے سامنے منبر پر کھڑے ہوکر اپنی ولادت پاک اور اپنے اوصاف بیان فرمائے جس سے ثابت ہوا کہ میلاد شریف پڑھنا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین، صحابہ کرام ایک دوسرے کے پاس جاکر فرمائش کرتے تھے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نعت شریف سناؤ۔ معلوم ہوا کہ میلاد شریف

سنت صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بھی ہے۔ چنانچہ مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین فصل اول میں ہے کہ حضرت ابن یسار فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ ابن عمرو ابن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے حضور علیہ السلام کی وہ تعریف و وصف سناؤ جو توریت شریف میں ہے انھوں نے پڑھ کر سنائی۔ علامہ سیدی دحلان سیرت النبی میں فرماتے ہیں۔

جرت العادۃ ان الناس اذا سمعوا ذکر وضعہ صلی اللہ علیہ وسلم یقومون تعظیما لہ صلی اللہ علیہ وسلم و ھذا القیام مستحسن لما فیہ من تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد فعل ذالک کثیر من علماء الامۃ الذین یقتدی بھم۔

دیکھو! اس میں صاف قیام و میلاد کے مستحسن ہونے کی تصریح ہے اور اس پر امت کا عمل ہے، زیادہ تفصیل کے لئے جاء الحق وغیرہ کا مطالعہ کریں۔ میلاد شریف میں قیام کے مستحسن ہونے کی تحقیق کے لئے اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ اقامۃ القیامہ مطالعہ کریں واللہ اعلم۔

(۲)۔ بزرگان دین کے مزاروں پر عرس کرنا، ان کے نام شیرینی وغیرہ پر نیاز دینا جائز و مستحسن ہے اور جو چیز ان کے نام پر نیاز دی گئی وہ متبرک ہے، اس کا کھانا اور کھلانا، تقسیم کرنا باعث برکت و ثواب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ زید کی ایک وقت کی نماز قضا ہوگئی اور یہ نہیں معلوم کہ کس وقت کی نماز قضا ہوئی اور گمان غالب بھی کسی پر نہیں تو زید اب کیا کرے؟

الجواب۔ صورت مسئولہ میں جس دن کی نماز قضا ہوئی ہے اُس دن کے پانچوں وقت کی نماز پڑھے۔ عالمگیری میں ہے۔ رجل نسی صلوٰۃ ولا یدری ایھا ولم یقع التحری علیٰ شئ یعید صلوٰۃ یوم ولیلۃ کذا فی الظھیریۃ واللہ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ
۸۶ء

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک پیر صاحب کی کتاب میں لکھا ہے کہ گرانی کے وقت ایک خصی میں سات آدمی شرکت کرسکتے ہیں۔ یہ کہاں تک صحیح ہے؟ مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی حافظ امام الدین متعلم
مظہر الاسلام بریلی شریف

الجواب۔ پیر صاحب کا یہ قول کہ ایک خصی میں سات شخص شرکت کرسکتے ہیں۔ اگر اس سے ان کی مراد بکری یا بھیڑ کا خصی ہے تو ان کا یہ قول سراسر جہالت اور شریعت مطہرہ پر افترا ہے۔ اس سے رجوع لازم ہے۔ قرآن عظیم اور حدیث کریم میں اس کی کوئی اصل نہیں، جیسے پیر صاحب ویسے اُن کی کتاب۔ بھیڑ بکری چاہے خصی ہوں یا غیر خصی صرف ایک آدمی کی جانب سے کافی ہوسکتی ہیں کسی حالت میں شرکت جائز نہیں۔ علامہ شیخ

محی الدین نووی شرح مسلم شریف میں فرماتے ہیں۔ واجمعوا علی ان الشاۃ لا یجوز الاشتراک فیھا۔ یعنی آئمہ اربعہ اور تمام فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بکری اور بھیڑ میں چاہے خصی ہوں یا غیر خصی شرکت جائز نہیں۔ تنویر الابصار میں ہے۔ فتجب شَاۃٌ اَوْ سُبُعُ بُدْنَۃٍ کذا فی دُرِّ المختار وَرَدّ المحتار و بہار۔ واللہ تبارک وتعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ
۸۶ء

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ چرم قربانی مسجد کے متولی کو دے کر یہ کہیں کہ اس کو آپ بیچ کر مسجد کے مصارف میں خرچ کریں تو یہ جنس کھال یا رقم متولی مسجد کو دینا یا بذات خود مسجد کے مصارف میں خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

نصیر احمد، بھاگل پور

الجواب۔ چرم قربانی یا اس کی قیمت مسجد میں دینا جائز ہے۔ متولی کے ذریعہ دیں یا بذات خود مسجد کے مصارف میں خرچ کریں۔ واللہ تبارک تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ
۹۶ء

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے یہاں کچھ عرصہ سے ایک امام صاحب ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ دیوبندی وہابی سے میل جول نہ دوستی رکھنا ناجائز ہے، ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو ان سے شادی بیاہ کرو نہ رشتہ تعلق لگاؤ نہ ان کی کتاب پڑھو، یہاں تک فرماتے ہیں کہ مثل کفار کے دشمن دین جانو اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اُن بد مذہبوں کے کفری کلم

سے آگاہ ہوکر جو اُن کے کفر میں شک کرے وہ کافر ہے اور مسجد میں کبھی یہ لکھکر لگا دیا ہے وہ لفظ یہ ہے۔ "یہ مسجد حنفی مذہب اہل سنت وجماعت کی ہے اس میں بلند آواز سے آمین نہ کہو اور نہ ہاتھ چھوڑو، حنفی مذہب کا طریقہ اختیار کرو" یہاں تک امام کا بیان ہے۔ اب زید یہ کہتا ہے کہ امام فتنہ انگیز ہے، ہم نے کہیں نہیں دیکھا ہے کہ دیوبندی وہابی کو مسجد سے روکا جاتا ہو، یہ فروعی مسئلہ ہے حنفی میں نہیں ہے مگر شافعی میں ہے تو کیا حنفی کی مسجد میں شافعی مالکی حنبلی کو نماز نہ پڑھنے دیا جائے گا اور اس فروعی مسئلہ کی وجہ سے بیدین منکر کافر نہیں کہہ سکتے۔ رفع یدین وآمین بنیادی مسئلہ ہے۔ اور یہ کہتا ہے کہ آجکل مولویوں نے فروعی مسائل کو لے کر فساد کر دیا ہے ان کے پیچھے مسلمانوں کو نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ جھگڑا مولوی عالم جانیں ہم کو عبادت نماز روزہ وغیرہ ادا کرنا چاہیئے۔ ہر مولوی کو ماننا چاہیئے۔ دیوبندی وہابی کو بیدین کافر کیوں کہیں، وہ کلمہ، نماز روزہ حج وزکوٰۃ ہر فرائض وواجبات ادا کرتے ہیں، پھر کافر کیسے ہیں۔ یہ بریلی کا فتنہ ہے، اپنا منوانا چاہتے ہیں۔ ان کے نزدیک ان کے سوا کوئی مسلمان نہیں۔ یہ بریلی والے ہمیشہ فروعی مسئلہ مثلاً میلاد۔ فاتحہ۔ منّت، چادر، علم غیب۔ تقبیل ابہامین اور حاضر وناظر کو لے کر مسلمانوں میں نفاق پیدا کرتے ہیں۔ اب دریافت طلب اَمر یہ ہے کہ امام صاحب کہاں تک درست فرماتے ہیں اور زید کہاں تک ٹھیک کہتا ہے۔ ان سب کا جواب ازروئے شرع قرآن وحدیث کی روشنی میں ایسا مدلل تحریر فرمائیں کہ مسلمانوں پر حق وباطل کا فرق واضح ہوجائے۔ ایسی شکل میں تحریر فرمائیں کہ چھپوا کر تقسیم کیا جائے ——— المستفتی غلام محمد صابر حسین۔ اسلام پور، بیربھوم

الجواب بعون الملک الوهاب۔ امام صاحب کا قول حق ہے۔

بیشک وہابی دیوبندی اپنے کفری عقائد کے سبب خارج از ایمان ہیں، تمام علمائے حق کا ان کے کفر پر متفقہ فتویٰ ہے۔ حسام الحرمین شریف میں علماء حرمین طیبین بالاتفاق فرماتے ہیں۔ مَنْ شَكَّ فِيْ عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ۔ یعنی جو ان کے کفریات پر مطلع ہوکر ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ فرقہ غیر مقلدین جو اپنے کو بزعم خود اہلِ حدیث بھی کہتے ہیں یہ بھی وہابیت ہی کی ایک شاخ ہے بلکہ یہ تو وہابیوں کے تمام کفریات میں شریک وسہیم ہوتے ہوئے ایک نمبر اور بڑھ گئے کہ چاروں مذہبوں سے الگ تمام مسلمانوں سے جدا انھوں نے ایک راہ نکالی کہ تقلید کو حرام وشرک وبدعت کہتے اور آئمۂ دین کو سب وشتم سے یاد کرتے ہیں مولیٰ تعالیٰ ہدایت فرمائے۔

وہابی خواہ نام کے مقلد ہوں یا غیر مقلد، ان کے مذہب کا رکن اعظم اللہ تعالیٰ کی توہین اور محبوبان خدا کی تذلیل ہے۔ زید یا تو وہابی ہے یا کسی کے بہکانے سے ایسی بیہودہ باتیں بک رہا ہے۔ وہ علمائے حق اہلِ سنّت کو فسادی بتلا رہا ہے۔ امام اہلسنّت مجدد مائۃ حاضرہ ماہر اسرار شریعت طاہرہ مرجع علماء عرب وعجم امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدت مند علماء کی شان میں گستاخانہ باتیں زبان بے لگام سے نکال رہا ہے۔ جاہل نہیں جانتا بے خبر ہے کہ حقیقت میں فسادی کافر ساز بے ادب خدا ورسول کی شان میں گستاخ تو وہابیہ ہیں کہ اپنے سوا تمام اہلسنّت کو بے دلیل دن رات تقریراً وتحریراً مشرک وبدعتی وقبر پرست کہا کرتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کسی مسلمان کو (کافر اعتقاد کرکے) کافر

کہے (وہ خود کافر ہے) یہ کفر اسی کی طرف لوٹتا ہے۔ ان بد مذہبوں سے ہمارا اختلاف محض ہاتھ جھاڑنے یا فاتحہ وغیرہ مسائل فرعیہ کی بنا پر نہیں، ہمارا اصل اختلاف تو اللہ و رسول کی عظمت کا ہے۔ مولیٰ عزوجل کی مقدس اور اس کے محبوب کی بے عیب شان میں ادنیٰ گستاخی کا ایک کلمہ بھی سُن کر خاموش نہیں رہ سکتے۔ احقاق حق اور ابطال باطل ہمارا فریضہ ہے۔

زید صرف ہاتھ جھاڑنے اور آمین بالجہر کو شافعیت بتاتا ہے یہ بھی اس کی جہالت ہے۔ بیشک ائمہ اربعہ امام اعظم ابوحنیفہ و امام مالک و امام شافعی و امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سواد اعظم اہلسنت کے چار برحق جلیل القدر مجتہد ہیں ان میں سے جو جس کا مقلد ہے وہ صراط مستقیم پر ہے۔ ایک امام کا مقلد دوسرے امام کے مقلد کو ناحق یا غلطی پر نہیں بتا سکتا مگر محض ہاتھ جھاڑنے یا آمین بالجہر کا نام شافعیت نہیں۔ شافعی حقیقت میں وہ کہا جا سکتا ہے جو اصول اہل سنت پر رہتے ہوئے تمام مسائل عملیہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مقلد ہو۔ آجکل کے ہاتھ جھاڑنے والے علم سے کورے غیر مقلد بزبان خویش نام کے اہلحدیث یہ تو وہابیوں کے داہنے ہاتھ ہیں انھیں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا علاقہ، یہ تو سرے سے ایمان ہی سے محروم ہیں اور جب ایمان نہیں تو ان کا نام کا روزہ نماز حج و زکوٰۃ اکارت و بیکار ہے ایسوں ہی کے بارے میں قرآن عظیم ناطق ہے۔ وَمَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَیَمُتْ وَھُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ (ترجمہ) جو اپنے دین سے پھرے پھر وہ اسی حالت میں مرے تو ایسے لوگوں کے اعمال اکارت گئے دنیا میں اور آخرت میں۔ ایسوں ہی کے بارے میں دوسری

آیت میں ارشاد ہو رہا ہے۔ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ تَصْلٰی نَارًا حَامِیَۃً۔ (ترجمہ) کام کریں مشقتیں جھیلیں جائیں بھڑکتی آگ میں۔

زید کا یہ جملہ کہ سب مولویوں کو ماننا چاہیے، ہم وہابی دیوبندی کو کافر کیوں کہیں، یہ کفری کلمہ ہے اگر زید پہلے سے خارج از ایمان نہیں، اور اس کلمہ کو وہابیوں کے عقائد سے واقف ہو کر کہا تو ایمان سے خارج ہو گیا اور اس پر تجدید ایمان اور صاحب زوجہ ہے تو تجدید نکاح بھی فرض ہے اور توبہ و تجدید ایمان اس وقت صحیح ہوگا جبکہ وہابی اور جتنے کفار ہیں سب کو کافر جانے اور اپنے باطل خیال سے کہ سب مولوی کو ماننا چاہیے باز آئے۔ وہابیوں دیوبندیوں سے میل جول دوستی کرنا، ان سے شادی بیاہ کرنا، سلام کرنا، جواب سلام دینا، ان کے پیچھے یا ان کے ساتھ نماز پڑھنا، ان کی صحبت میں بیٹھنا، یہ سب ناجائز و حرام ہیں بلکہ نماز جنازہ کافر وہابی جان کر پڑھنی کفر ہے اعاذنا المولیٰ تعالیٰ عنہ قرآن عظیم میں ایسوں کے بارے میں فرمایا گیا۔ ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار یعنی اے مسلمانو مت مائل ہو تم ان کی طرف جنھوں نے کفر کر کے ظلم کیا کہ ان کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ۔ صحیح مسلم شریف میں ہے۔ اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ۔ (ترجمہ) انھیں تم اپنے سے دور رکھو اور اپنے کو ان سے بچاؤ، وہ تمھیں گمراہ نہ کر دیں اور وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ ابوداؤد شریف میں ہے۔ اِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْھَدُوْھُمْ اگر مر جائیں تو جنازہ پر حاضر نہ ہو۔ سنن ابن ماجہ میں ہے۔ اِنْ لَقِیْتُمُوْھُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْھِمْ۔ (ترجمہ) اگر ان سے ملاقات ہو تو سلام نہ کرو۔ محدث عقیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔ لَا تُجَالِسُوْھُمْ وَلَا تُشَارِبُوْھُمْ وَلَا تُنَاکِحُوْھُمْ۔

(ترجمہ) ان کے پاس نہ بیٹھو اور ان کے ساتھ نہ پیو نہ کھاؤ ان سے شادی بیاہ نہ کرو۔ ابن ماجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اتنا اور زائد کیا۔ لَا تُصَلُّوْا عَلَیْھِمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَھُمْ۔ یعنی ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ کوئی نماز نہ پڑھو۔

محدث دیلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار انھیں بدمذہبوں کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں۔ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْھُمْ وَھُمْ بُرَآءُ مِنِّیْ۔ یعنی بے شک میں ان سے بیزار ہوں وہ مجھ سے بے علاقہ ہیں۔ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جانا اور فرمایا ہے اور مسلمانوں کو بھی یہی تعلیم فرمائی۔

قرآن کریم میں صدہا مقام پر خداوند کریم نے کفر کرنے والوں کو کافر فرمایا ہے چونکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین اور تمام عالم کے لئے بشیر و نذیر، ہادی و رہبر بن کر تشریف لائے تھے اس لئے آپ نے راہ سے بھٹکے ہوئے ہر شخص کی رہنمائی فرمائی۔ آپ کی دلی خواہش اور پوری کوشش یہی تھی کہ تمام لوگوں کو کفر و ضلالت سے نکال کر عذاب قہار سے بچا کر ایمان و عرفان کی دولت سے مالامال کر دیں۔ ان کو سمجھاتے عذاب نار سے ڈراتے جس کو توفیق ہوتی وہ اسلام سے مشرف ہوتا۔ کچھ لوگ اپنی بدبختی کی بنا پر دولت ایمان سے محروم بھی رہے اور کتنے کم بخت ایسے بھی ہوئے جنھوں نے سرور کائنات کو محض تبلیغ اسلام کی بنا پر طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے رہے۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ۔ اے اللہ! تو ان کی آنکھیں کھول دے تاکہ مجھ کو پہچان لیں اور میرے ذریعہ تجھ کو جان لیں فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

کیونکہ یہ نادان ہیں، اور یہ کہیں سے ثابت نہیں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایذا میں ناکام کوشش کرنے والے منافقین یا شمع نبوت کے بجھانے کا بے سود ارادہ کرنے والے مفسد اور شریر کفار کے ساتھ سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نرمی برتی ہو، اگرچہ ابتدائے اسلام میں مصلحت وقت کی بنا پر منافقوں کا مسلمانوں سے بائیکاٹ نہیں کیا گیا تھا مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے صاف ارشاد فرمایا تھا کہ گھال میل جو چل رہا ہے، اللہ تمھیں یوں نہ رہنے دے گا۔ ضرور خبیثوں کو طیبوں سے الگ کر دے گا۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ۔ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَآ اَنْتُمْ عَلَیْہِ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ۔

معلوم ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ بھری مسجد میں خاص جمعہ کے دن علی الاعلان حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نام بنام ایک ایک کو فرمایا اُخْرُجْ یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ (ترجمہ) باہر نکل اے فلاں کہ تو منافق ہے۔ یہ حدیث طبرانی و ابن حاتم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی، منافقین دین کے ساتھ یہ ان کا برتاؤ ہے جن کو رب العزت جل جلالہ نے رحمۃ للعالمین فرمایا، جن کی رحمت رحمت الٰہیہ کے بعد تمام جہان کی نعمت سے زیادہ ہے۔ مولیٰ عزوجل اپنے حبیب کو ارشاد فرماتا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ۔ (ترجمہ) اے نبی جہاد کرو کافروں اور منافقوں سے اور ان پر شدت کیجیے۔ یہ ان کو حکم ہو رہا ہے جن کو رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔ بیشک تو بڑے خلق پر ہے۔ تو معلوم ہوا کہ مخالفین دین پر شدت منافی اخلاق نہیں بلکہ یہی خلق حسن ہے۔ اتنا البتہ نہیں

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ان شریر گستاخ کفار کو جو دن رات آپ کی اعلیٰ واطہر شان میں تقریر و شاعری ہر پہلو سے توہین آمیز کلمات بکا کرتے تھے۔ قتل تک کا حکم فرمایا اور شمع رسالت کے پروانوں نے اس کی تعمیل کی۔ چنانچہ کعب ابن اشرف اور ابو رافع دو اشرّ و اخبث شان نبوت میں گستاخ یہودیوں کے قتل کئے جانے کے واقعات بخاری شریف کتاب المغازی میں بالتفصیل مذکور ہیں۔ یہ ہے رحمت للعالمین کی رحمت و شدت' اور مولیٰ تعالیٰ آپ کے اصحاب کی شان میں فرماتا ہے۔ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ (ترجمہ) اور ان کے ساتھ والے (یعنی صحابہ کرام) کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل۔ ہم پر لازم ہے کہ سرکار کے اُسوۂ حسنہ کو اختیار کریں کہ یہی اللہ کے محبوب ہونے کا ذریعہ ہے اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قدم بہ قدم چلیں کہ یہیں نجات ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ۔ بیشک تمھیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے۔ اور سرکار فرماتے ہیں۔ عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ۔ تم لازم پکڑو میرے اور میرے خلفاء راشدین کے طریقہ کو اور اللہ عزّ و جل فرماتا ہے۔ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ یعنی اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو محبوب رکھتے ہو تو میرے اتباع کرو اللہ تمھیں دوست رکھے گا۔ سرکار فرماتے ہیں۔ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ۔ میرے صحابہ ہدایت کے تارے ہیں جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے۔

امام صاحب نے جو کچھ کہا ٹھیک کہا۔ ان کو یہی کہنا لازم ہے اور ایسوں کے ساتھ ایسی ہی سختی ہونی چاہئے۔ ورنہ دوسروں کو بھی بہکائیں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ ریڈیو پر تلاوت ہو رہی ہے۔ اس میں آیت سجدہ آگئی کیا تمام سامعین کو سجدۂ تلاوت ادا کرنا ہوگا؟

حافظ غلام محی الدین

الجواب۔ ریڈیو پر آیت سجدہ سننے والوں پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں سجدۂ تلاوت سامعین پر اس وقت واجب ہوتا ہے جب کہ آیت بعینہٖ قاری کی آواز کے ساتھ مسموع ہو۔ ریڈیو کی آواز قاری کی آواز نہیں یہ تو آواز بازگشت کے مثل ہے اور اس میں سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ نور الایضاح میں ہے۔ ولا تجب بسماعھا من الصدی۔ یعنی آیت سجدہ کو آواز بازگشت سے سننے والوں پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں واللہ تبارک و تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ جب کہ سورج طلوع ہو رہا ہو اُس وقت تلاوت قرآن مجید کرنی چاہئے یا نہیں۔ عموماً لوگ بعد نماز فجر تلاوت کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ سورج بلند ہو جاتا ہے اور دوران تلاوت ہی میں طلوع آفتاب کا وقت ہوتا ہے۔ المستفتی حافظ غلام محی الدین

منگا ڈیم کالونی براستہ دینا جہلم

الجواب۔ بعد نماز فجر تلاوت قرآن بلاکراہت جائز بلکہ بہتر ہے مگر جب کہ وقت طلوع آجائے اس وقت تلاوت بند کیجائے اور افضل یہ ہے کہ ذکر درود شریف میں مشغول رہیں۔ آفتاب نکلنے اور ڈوبنے اور ٹھیک دوپہرے وقت تلاوت قرآن بہتر نہیں۔ در مختار میں بحر سے نقل کیا۔ وَفِیْہِ عَنِ القنیۃ الصَّلٰوۃُ فِیْہِمَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَفْضَلُ مِنْ قِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ وَکَاَنَّہٗ لِاَنَّہَا مِنْ اَرْکَانِ الصَّلٰوۃِ فَالْاَوْلٰی تَرْکُ مَاکَانَ رُکْنًا لَّہَا۔ وَاللہُ تعالیٰ اعلم

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ھذا میں کہ (۱) عقیقہ اور ختنہ کرنے میں کون سی شرعی مصلحت ہے؟

(۲) رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت عرب میں کیوں ہوئی؟

(۳) قرآن عربی میں کیوں نازل ہوا؟۔ جواب عنایت ہو۔

المستفتی ابو عبید اعظمی

الجواب۔ (۱) ختنہ سنت ہے اور یہ شعائر اسلام میں سے ہے کہ مسلم غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے عرف عام میں اس لئے اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں عقیقہ نعمت ولادت کا شکرانہ ہے اور بچہ کے لئے بلا کا دفعیہ۔

واللہ تبارک وتعالیٰ اعلم۔

الجواب (۲) حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے زمین عرب پر جہالت وضلالت دنیا کے ہر خطہ سے زائد تھی اسلئے

اس زمانہ کو زمانۂ جاہلیت سے تعبیر کرتے ہیں اور عرب جغرافیائی حیثیت سے مرکز عالم بھی ہے اور سرور دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سارے عالم کے لئے بشیر و نذیر، نبی و مبلغ، ہادی و رہبر بن کر تشریف لائے تھے۔ چنانچہ سورۂ فرقان کی پہلی آیت میں ہے۔ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا۔ یعنی بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندے پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

ان مذکورہ باتوں کی بنا پر تقاضائے حکمت یہی تھا کہ آپ عرب میں تشریف فرما ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

الجواب (۳)۔ صاحب قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ جس قوم میں تشریف لائے ان کی زبان عربی تھی اس لئے قرآن کریم عربی میں نازل ہوا ورنہ افہام وتفہیم مشکل ہوتا۔ قرآن عظیم میں ہے۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔ (ترجمہ) بیشک ہم نے عربی قرآن اتارا کہ تم سمجھو۔ واللہ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ جناب مفتی صاحب قبلہ السلام علیکم

گزارش ہے کہ مذکورۂ ذیل سوالات کا جواب عنایت ہو۔ وہ یہ ہیں۔

امام جعفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فاتحہ کی پوریاں بانٹنا جائز ہیں یا نہیں؟ انڈے پر فاتحہ جائز ہے یا نہیں؟ امام جعفر کی فاتحہ شیرینی پر ہو سکتی ہے یا نہیں؟ قبر میں عہد نامہ یا شجرہ رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ امام جعفر صاحب کی پوریاں گھر بلاکر دینا جائز ہے یا باہر بلاکر بانٹنا جائز ہے؟ المستفتی ابرار حسین قصبہ شاہی بریلی

الجواب بعون الملک الوهاب۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پر پوریوں کی فاتحہ دینا اور ان کا تقسیم کرنا جائز ہے۔ یہ فاتحہ بھی مثل دیگر فاتحہ کے ہے ناجائز ہونے کی کیا وجہ؟ - انڈے پر بھی فاتحہ ہو سکتی ہے مگر بھون یا پکا کر فاتحہ دینا انسب ہے۔ شیرینی پر فاتحہ دی جا سکتی ہے۔ ہر کھانے اور پینے کی چیز پر فاتحہ کر سکتے ہیں۔ شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتاوے میں ہے۔ اگر مالیدہ و شیر برائے فاتحہ بزرگے بقصد ایصال بروح ایشاں بخپتہ بخوراند جائز است مضائقہ نیست۔ اولیاء اللہ کے نام پر جس حلال چیز کی فاتحہ ہوگی وہ متبرک ہے گھر والے بھی کھا سکتے ہیں اور باہر والوں کو بھی کھلا سکتے ہیں۔ گھر کے اندر بلا کر کھلائیں یا باہر تقسیم کر دیں کوئی فرق نہیں۔ عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر رکھ دیں اللہ تبارک و تعالیٰ کے کرم عمیم سے امید ہے کہ اس کے طفیل میں میت پر اپنی رحمت و برکت نازل فرمائے۔ عہد نامہ کا حکم معلوم ہوا۔ شجرہ بھی قبر میں رکھ سکتے ہیں۔ بزرگوں کا معمول ہے۔ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتاوی میں ہے۔

سوال۔ شجرہ در قبر نهادہ خواہد شد یا نہ و اگر خواہد شد ترکیب آں عنایت شود۔

جواب۔ شجرہ در قبر نہادن معمول بزرگان ست ایں را دو طریق است اول اینکہ بر سینۂ مردہ درون کفن یا بالائے کفن گزارند ایں طریق را فقہا منع می کنند و می گویند کہ از بدن مردہ خون و ریم سیلان می کند موجب سوء ادب باسماء بزرگاں می شود۔ طریق دوم ایں ست کہ جانب سر مردہ اندرون قبر طاقچہ بگزارند و دراں کاغذ شجرہ رانہند۔ و هو تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور بکر دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ زید کی لڑکی سے خالد نکاح کرنا چاہتا ہے اور بکر کی لڑکی سے خالد کا باپ نکاح کرنا چاہتا ہے۔ ازروئے شرع دونوں نکاح جائز ہیں یا نہیں۔ بینوا و توجروا۔

الجواب۔ زید کی لڑکی سے خالد کا نکاح اور بکر کی لڑکی سے خالد کے باپ کا نکاح جائز ہے کر سکتے ہیں کہ کوئی وجہ حرمت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ کیا فتوی ہے علماء دین کا اس مسئلہ پر کہ حقیقی چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔ بینوا و توجروا۔

الجواب۔ چچی جب چچا کے نکاح سے نکل جائے تو اس سے نکاح کر سکتے ہیں۔ چچی ہونا کوئی رشتہ حرمت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ حالت سفر میں قصر نماز کا کیا حکم ہے؟ سنتوں میں قصر ہوتی ہے یا نہیں؟ اور قصر

جو نماز فرض و سنت میں ہوتی ہے وہ کس کس وقت میں ہوتی ہے۔ قصر کتنے روز کا ہوتا ہے؟ ______ سائل کالے خاں .... بریلی

الجواب۔ شرعاً مسافر وہ ہے جو اپنے مقام اقامت سے ساڑھے ستاون (٥٧½) میل کے فاصلے پر علی الاتصال جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہو جائے درمیان میں جانا مقصود نہ ہو وہیں جانا مقصود ہو! اور مسافر اس وقت تک مسافر رہے گا جب تک اپنی بستی میں نہ پہنچ جائے یا کسی آبادی میں پندرہ دن کامل ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے۔ یہ اس وقت ہے جب تین دن کی راہ چل چکا ہو اور اگر اس سے پہلے واپسی کا ارادہ کرلیا تو مسافر نہ رہا۔ مسافر کا حکم یہ ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے۔ اس کے حق میں وہی دو رکعتیں پوری نماز ہے قصر صرف چار رکعت والے فرض میں ہے۔ تین رکعت والے فرض اور واجب اور سنتوں میں قصر نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

______ کتبہ محمد اعظم غفرلہ القوی

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قضائے عمری کی نیت کس طرح کی جائے اور ادا کرنے کی صورت کیا ہے؟

الجواب۔ قضا ہر روز کے نماز کی فقط بیس رکعت ہوتی ہے۔ دو رکعت فرض فجر کے، چار رکعت فرض ظہر کے، چار رکعت فرض عصر کے، تین رکعت فرض مغرب کے، چار رکعت فرض عشاء کے اور تین رکعت واجب وتر کے۔ اور قضا میں یوں نیت کرنی ضروری ہے کہ نیت کی میں نے پہلی فجر کی جو مجھ سے قضا ہوئی ہے۔ اسی طرح ہمیشہ ہر نماز میں کیا کرے اور جس کی قضا نمازیں بہت کثرت سے

ہوں وہ آسانی کے لئے اگر یوں ادا کرے تو بھی جائز ہے کہ ہر رکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کے بجائے صرف ایک ایک بار کہے۔ مگر یہ ہمیشہ ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا ضروری ہے کہ آدمی رکوع میں جب پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَانَ کی سین کو شروع کرے اور عَظِیْم کی میم ختم کرنے کے بعد رکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح جب سجدے میں پورا سر پہنچ جائے اس وقت تسبیح شروع کرے اور جب پوری تسبیح ختم کرے تو سر اٹھائے۔ جو لوگ رکوع میں آتے جاتے تسبیح پڑھتے ہیں بہت غلطی کرتے ہیں۔ ایک تخفیف کثرت قضا والوں کی یہ ہوسکتی ہے۔

دوسری تخفیف یہ ہے کہ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعتوں میں الحمد شریف کی جگہ فقط سبحان اللہ، تین بار کہہ کر رکوع میں چلے جائیں مگر وہی خیال یہاں بھی ضرور رہے کہ سیدھے کھڑے ہو کر سبحان اللہ شروع کریں اور سبحان اللہ پورا کھڑے کھڑے کہہ کر رکوع کے لئے سر جھکائیں۔ یہ تخفیف فقط فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں ہے — وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد اور سورت دونوں ضرور پڑھی جائیں۔

تیسری تخفیف یہ ہے کہ پچھلی التحیات کے دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صرف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کہہ کر سلام پھیر دیں۔ چوتھی تخفیف یہ ہوسکتی ہے کہ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک یا تین بار یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہے۔ واللہ تبارک وتعالیٰ اعلم۔

______ کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا میں کہ اگر امام صاحب رات میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک چارپائی پر لیٹیں تو ان کے پیچھے نماز درست ہوگی یا نہیں؟ زید کہتا ہے کہ امام صاحب کے پیچھے نماز نہ ہوگی بلکہ امام کو چاہیئے کہ الگ بستر پر سوئے۔ کیا یہ کہنا درست ہے؟

الجواب۔ بیشک امام صاحب ایک چارپائی پر اپنی بیوی کے ساتھ سو سکتے ہیں۔ اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ ایسے امام کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے۔ زید کا ایسا کہنا کہ ایسے امام کے پیچھے نماز نہ ہوگی اور انھیں الگ ہو کر سونا چاہیئے غلط ہے۔ قال اللہ تعالیٰ۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔ وہ یعنی تمھاری بیبیاں تمھارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو۔ یہ آیت کریمہ صراحۃً میاں بیوی کے مخالطت اور مصاحبت کو جائز بتا رہی ہے۔ بے علم کو مسئلہ بتانا حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ مَنْ اَفْتٰی بِغَیْرِ عِلْمٍ لَعَنَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی جو بے علم فتویٰ دیتا ہے اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔ لہٰذا زید پر اپنے قول سے رجوع و توبہ لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ ذیل میں کہ زید کی دو بیویاں ہیں اور دونوں سے دو لڑکیاں ہیں۔ بکر کی شادی زید کی ایک لڑکی سے ہو گئی وہ لڑکی زندہ ہے۔ اس کے بچے بھی ہیں۔ اب بکر پھر زید کی دوسری لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ نکاح ہوگا یا نہیں؟ ———— نذیر احمد بھاگلپوری

الجواب۔ بیوی جب تک نکاح میں ہے اس کی بہن سے بکر نکاح نہیں کر سکتا ہے خواہ اس کی زوجہ کی وہ حقیقی بہن ہو یا سوتیلی کہ بیوی کی موجودگی میں سالی سے نکاح حرام قطعی ہے۔ قال تعالیٰ۔ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ زید نے بربنائے فتویٰ فرنگی محل چار سال شوہر کے نہ آنے اور نان نفقہ نہ دینے کی وجہ سے عدالت مجاز سے خلع کروا کر اور عدت گزار کر عورت سے نکاح کر لیا تو کیا یہ صحیح ہوا۔ اس صورت میں زید سے قطع تعلق برادری مسلمانوں کا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الملک الوھاب۔ جب تک زید طلاق نہ دے یا مر نہ جائے یا معاذ اللہ مرتد نہ ہو جائے یا اگر مفقود ہو تو جب تک اس کی عمر سے ستر سال نہ گزر جائے۔ کچہری یا کسی اور کے چھٹی دے دینے سے اگرچہ وہ قاضی شرع ہی کیوں نہ ہو شرعی چھٹکارا نہیں ہو سکتا کہ طلاق کا حق صرف شوہر کو ہے۔ قال تعالیٰ وَبِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ۔ اور جب تک عورت کا پہلے شوہر سے چھٹکارا نہ ہو اور عدت نہ گزر جائے دوسرے سے نکاح حرام، حرام اور اشد حرام ہے۔ قال اللہ تبارک و تعالیٰ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ۔ اور حرام ہیں تم پر شوہر والی عورتیں۔ ہاں ہمارے علماء نے بوقت ضرورت حالیہ اجلیہ میں امام مالک کے مذہب پر زوجۂ مفقود کو علاج کرنے کی اجازت دی ہے مگر یہ نکاح تو حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر بھی صحیح نہیں کہ حضرت امام مالک کا

ہرگز ہرگز یہ مذہب نہیں کہ یوم فقدان سے مطلقاً چار سال انتظار کرنے کے بعد
اپنی طبیعت سے دوسرا نکاح کرلے جبکہ امام مالک علیہ الرحمۃ کے مذہب کی تحقیق
جس کو زرقانی علی الموطا میں علامہ عبدالباقی زرقانی مالکی نے ذکر کیا ہے
یہ ہے کہ حاکم شرع کے یہاں عورت دعویٰ رجوع کرے وہ بعد تحقیق حال روز
مرافعہ سے چار سال انتظار و جستجو کا حکم دے۔ اگر ان چار سالوں میں بھی کچھ پتہ
نہ چلے تو عورت پھر رجوع کرے اور حاکم شرع تحقیق کے بعد اس کے شوہر
کی وفات کا حکم صادر فرمائے۔ عورت عدت وفات چار مہینہ دس دن گزار کر
دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے۔ اور اگر ان چار سالوں کے اندر زمانہ اس کے شوہر
کی وفات یا طلاق کی خبر ملے جس پر عورت کا بھی دل جمے تو وہ عدت گزار کر یا اگر
عدت گزر چکی ہے تو فوراً دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ فرنگی محل کا فتویٰ دو وجہوں
سے غلط اور نالائق عمل ہے۔ اولاً یہ کہ وہ لوگ یوم فقدان سے چار سال کا حکم دیتے
ہیں حالانکہ صحیح یہ ہے (جیسا کہ زرقانی علی الموطا کا حوالہ گزر چکا ہے) حاکم شرع
کے یہاں رجوع کرے اور درخواست کے دن سے چار سال انتظار و جستجو کا حکم
دیا جائے دوسرے یہ کہ فرنگی محل کے جواب میں آجکل کچہری میں درخواست کرنے اور
اسے لازم کے حکم سے چھٹکارا لینے کا حکم دیتے ہیں اور یہ صحیح نہیں کہ حکومت
غیر مسلمہ کا ملازم حاکم شرعی نہیں اگرچہ اس کا ملازم مسلم ہی کیوں نہ ہو اور جب حاکم
شرع نہ ہو (جیسا کہ آجکل) تو اعلم علمائے بلد سنی صحیح العقیدہ اس خصوص میں
حاکم شرع کے حکم میں ہے۔ جب یہ نکاح صحیح نہ ہوا تو حکم معلوم ہونے کے بعد
دونوں پر فرض ہے علیحدہ ہو جائیں ورنہ اور گنہگار ہوں گے۔ نکاح صحیح نہ ہونے کو

جان لینے کے بعد توبہ نہ کریں تو سلام کلام موقوف اور برادرانہ تعلق ختم کر دیا جائے۔ اعظم

مسئلہ — کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں جو کہ ذیل میں درج ہے۔
غور فرما کر مطلع فرمائیں۔ بیان بالکل صاف و صحیح ہے۔ ایک شخص نے کتے کا پکڑا ہوا
مرغ ذبح کیا لیکن مرغ نے نہ تو اپنا پر پھڑ پھڑایا نہ تو پیر پٹکا صرف مرغ کے گردن
کا رُواں تھوڑا سا کھڑا ہوا لیکن ذبح کرتے پر خون تو اچھا نکلا یعنی تیز رواں دواں
صاف تھا۔ اب آپ سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ ایسا ذبح کیا ہوا مرغ کھانا
درست ہے یا نہیں؟ مگر مرغ ذبح کرتے وقت اس کا تھوڑا سا رُواں کھڑا ہوا۔
حکم شرعی سے مطلع کریں۔ ایسا مرغ حلال ہے یا حرام؟ کتب کا حوالہ درج کریں۔

—— معین الدین پیش امام جھگڑا کھانڈ کالری۔

الجواب بعون الملک الوہاب ۔ اگر ذبح کے وقت واقعی
صاف خون تیز رواں نکلا جیسا کہ مذبوح سے نکلا کرتا ہے اگرچہ جنبش نہ کی۔ حالانکہ
اس نے تو ذبح کے وقت گردن کے پر بھی کھڑے کئے" تو یقیناً حلال ہے۔ (فتاویٰ
رضویہ) قال اللہ تعالیٰ۔ مَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ۔ درمختار میں ہے۔
ذَبَحَ شَاةً مَرِيْضَةً فَتَحَرَّكَتْ اَوْ خَرَجَ دَمٌ حَلَّتْ وَاِلَّا لَا وَ
هٰذَا يَتَاَتّٰى فِيْ مُنْخَنِقَةٍ وَنَطِيْحَةٍ وَالَّتِيْ فَقَرَ الذِّئْبُ بَطْنَهَا
فَذَكَاةُ هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ تُحَلِّلُ وَاِنْ كَانَتْ حَيَاتُهَا خَفِيْفَةً وَعَلَيْهِ
الْفَتْوٰى لِقَوْلِهِ تَعَالٰى اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ مِنْ غَيْرِ فَصْلٍ وَاللّٰهُ تَبَارَكَ
تعالیٰ اعلم —— کتبہ محمد اعظم غفرلہ

—— الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل میں کہ (۱) عورت کے انتقال کے بعد شوہر اپنی بیوی کا چہرہ دیکھ سکتا ہے یا نہیں؟ (۲) شوہر اپنی بیوی کے جنازہ میں کاندھا دے سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا و توجروا۔

المستفتی ابوالحسن صاحب محلہ ابکلش گنج شہر قلعہ بریلی

الجواب۔ چہرہ بھی دیکھ سکتا ہے، جنازہ میں کاندھا بھی لگا سکتا ہے۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازے کو نہ کاندھا لگا سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منھ دیکھ سکتا ہے، یہ محض غلط ہے، صرف نہلانے اور اس کے بدن کو بلا حائل ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک لڑکی کا گیارہ سال کی عمر میں نکاح ہوا، اور اسی سال اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا، ابھی وفات کی عدت بھی پوری نہیں ہوئی اور اس کے شوہر کے والدین نے اپنے چھوٹے لڑکے کے ساتھ نکاح کر دیا، وہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب۔ یہ نکاح درست نہ ہوا کہ عدت کے اندر ہوا، عدت وفات صغیرہ، کبیرہ، مدخولہ اور غیر مدخولہ سب کے لئے ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس واقعہ کے متعلق کہ ایک دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرام سے بات چیت کر رہے تھے کہ حضرت امام حسن عالی مقام کمسنی عمر میں کسی ضروری کام سے تشریف لائے اور قرآن شریف کو رکھ کر اس پر قدم رکھ کر کسی چیز کو اتارا اور چلے گئے۔ یہ دیکھ کر صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ امام حسن نے قرآن کریم پر پاؤں رکھ کر

قرآن عظیم کی بے ادبی کی ہے۔ تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن پر قرآن رکھنا بے ادبی نہیں۔ ——— المستفتی سید محمود، بریلی شریف۔

الجواب۔ یہ روایت موضوع اور محض غلط ہے۔ کسی رافضی کی من گڑھت ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ نماز کے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے تو تکبیر اولی میں بعض آدمی بیٹھے رہتے ہیں اور بعض کھڑے رہتے ہیں لہٰذا اس کا ثبوت شریعت مطہرہ سے دیکر مشکور فرمائیں۔ حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا کیسا ہے؟

المستفتی عیوض خاں محلہ ابراہیم پورہ بریلی

الجواب۔ اقامت کے وقت کوئی آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے، جب مکبر حی علی الفلاح پر پہنچے اس وقت کھڑا ہو۔ یوں ہی وہ لوگ جو مسجد میں موجود ہیں وہ بھی بیٹھے رہیں۔ امام ہو یا مقتدی اس وقت اٹھے جب تکبیر کہنے والا حی علی الفلاح پر پہنچے۔ عالمگیری میں ہے۔

إذا دخل الرجل عند الإقامة يكره له الانتظار قائما ولكن يقعد ثم يقوم إذا بلغ المؤذن قوله حي على الفلاح كذا في المضمرات إذا كان المؤذن غير الإمام وكان القوم مع الإمام في المسجد فإنه يقوم الإمام والقوم إذا كان المؤذن حي على الفلاح وهو الصحيح۔ آجکل اکثر جگہ رواج پڑ گیا ہے کہ وقت تکبیر سب لوگ کھڑے رہتے ہیں، یہ مکروہ و خلاف سنت ہے۔

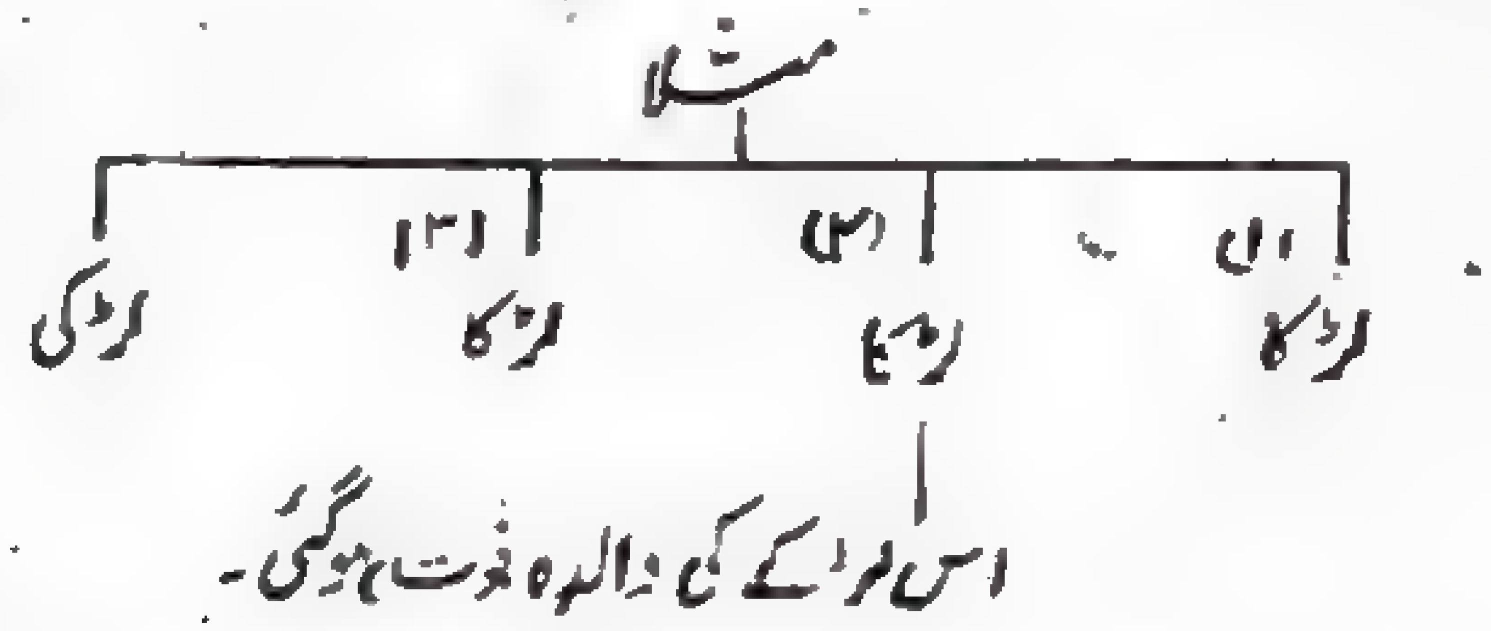
واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ - کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اہل اللہ کو یارسول، یا غوث، یا قطب، یا علی، اس صورت میں پیشوائے دین کو یا کے ساتھ پکارنا درست ہے یا نہیں؟ ان مسائل کے بارے میں ہمارے حنفی مذہب میں کیا حکم ہے؟ صاف صاف بیان فرمایئے۔

المستفتی علی محمد چشتی قادری قصبہ شہباز پور قصبہ سہسوان ضلع بدایوں

الجواب - بیشک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نام پاک کے علاوہ دیگر کلمات تعظیم کے ساتھ یا سے ندا کرنا مثلاً یارسول اللہ، یا نبی اللہ اور دیگر انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام و علمائے عظام و صلحائے امت اسلام حتیٰ کہ عام اہل اسلام کو بھی ندا کرنا جائز ہے۔ حیات میں بھی اور بعد وفات بھی قرآن عظیم میں ہے۔ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ۔ یَا اَیُّھَا الرَّسُوْل۔ یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّل، یَا یَحْیٰی، یَا زَکَرِیَّا، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ اس آیت کریمہ میں سب داخل ہیں۔ اولیاء اللہ، صلحائے کرام اور عام مومنین بھی عالمگیری جلد اول کتاب الحج: آداب الزیارت میں ہے ——— ثم یقول سرکار کی جناب میں حاضر ہو کر یوں سلام عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ۔ آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی۔ پھر فرماتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق کو یوں سلام عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ (تم پر سلام ہو اے اللہ کے سچے جانشین تم پر سلام ہو اے اللہ رسول کے غار کے ساتھی) فرماتے ہیں پھر حضرت عمر فاروق کو یوں سلام عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُظْھِرَ الْاِسْلَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُکَسِّرَ الْاَصْنَامِ (آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین آپ پر سلام ہو اے اسلام کے چمکانے والے آپ پر سلام ہو اے بتوں کے توڑنے والے)۔ قبرستان میں جانے والے کے لئے یہ حکم ہے کہ یہ کلمہ کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ (تم پر سلام ہو اے مسلمان جماعت کے گھر والو) اس جملہ میں اگرچہ یا موجود نہیں مگر معنی میں ندا پائی جاتی ہے۔ فللہ الحمد وھو تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ - کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک لڑکے کی والدہ فوت ہو گئی۔ لڑکے کو اس کی دادی نے اپنا دودھ پلایا۔ اس دودھ کے ساتھ دادی مذکور کی لڑکی نے دودھ پیا۔ لہٰذا لڑکا اپنے والد و چچا کا برادر بن گیا۔ رضاعت کے حساب سے اب یہ لڑکا دادی کے بڑے لڑکے ولایت کے حساب سے اپنے تایا کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟



دادی نے اپنے حقیقی لڑکی کے ساتھ پوتے کو دودھ پلایا (۱) لڑکے کی لڑکی سے اب وہ دودھ پینے والا لڑکا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

مستفتی غلام محی الدین فاروقی بنگلہ ڈیم کالونی جہلم

الجواب - یہ نکاح ہرگز جائز نہیں کہ زید نے جب اپنی دادی کا دودھ پیا تو وہ اس کی ماں ہوئی اور جب وہ اس کی ماں ہوئی تو اس کی اولاد خواہ (۲)

دودھ سے پہلے پیدا ہوئی یا بعد کو سب اس کے بہن بھائی ہوئے اور جب اس کا
تایا چچا اس کا بھائی ہوا تو اس کی بیٹی اس کی بھتیجی ہوئی اور ریڑ کا اس کا چچا ہوا
اور چچا بھتیجی کا نکاح کہیں حلال نہیں۔ فتاوی عالمگیری میں ہے۔ یَحْرُمُ عَلَی
الرَّضِیْعِ اَبَوَاہُ مِنَ الرَّضَاعِ وَاُصُوْلُھُمَا وَفُرُوْعُھُمَا حَتّٰی اَنَّ
الْمُرْضِعَۃَ لَوْ وَلَدَتْ قَبْلَ ھٰذَا الرَّضَاعِ اَوْ بَعْدَہٗ اَوْ اَرْضَعَتْ
رَضِیْعًا فَالْکُلُّ اِخْوَۃُ الرَّضِیْعِ وَاَخَوَاتُہٗ وَاَوْلَادُھُمْ
اَوْلَادُ اِخْوَتِہٖ وَاَخَوَاتِہٖ الخ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نماز وتر کے
بعد جو نفل ہیں وہ بیٹھکر پڑھنا افضل ہے یا کھڑے ہوکر، اس کا جواب مدلل ہو
کس حدیث سے۔

الجواب۔ حضور پرنور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نفل بیٹھ کر پڑھی مگر
ساتھ ہی فرمادیا کہ میں تمھارے مثل نہیں میرا ثواب قیام، قعود میں یکساں ہے۔
مسلم شریف میں ہے۔ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ
رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ قَاعِدًا
نِصْفُ الصَّلٰوۃِ قَالَ فَاَتَیْتُہٗ فَوَجَدْتُہٗ یُصَلِّیْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ
یَدِیْ عَلٰی رَاْسِہٖ فَقَالَ مَالَکَ یَا عَبْدَ اللہِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ
حُدِّثْتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَنَّکَ قُلْتَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰی
نِصْفِ الصَّلٰوۃِ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰکِنْ لَسْتُ
کَاَحَدٍ مِّنْکُمْ۔ تو امت کے لئے کھڑے ہوکر پڑھنا افضل اور دوگنا ثواب ہے۔

اور بیٹھ کر بھی پڑھنے پر کبھی کوئی اعتراض نہیں۔ واللہ تعالی اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہ
الجواب صحیح حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کی بیوی
دو مرتبہ بلا زید کی اجازت کے مکان سے اپنے میکے بھاگ گئی۔ اس صورت میں
زید کی بیوی کا نکاح فسخ ہوگیا یا نہیں۔ جواب مرحمت فرمایا جاوے۔

الجواب۔ اگر زید کی بیوی زید کی اجازت کے بغیر بے عذر شرعی اس کے
مکان سے بھاگ گئی تو ناشزہ و گنہگار ہے۔ توبہ کرے اور زید سے معافی مانگے
اس کو راضی کرے۔ مگر نکاح سے نہیں نکلی۔ جب تک شوہر طلاق نہ دے یا مر نہ
جائے یا معاذ اللہ مرتدہ نہ ہوجائے بیوی نکاح سے نہیں نکلتی۔ واللہ تعالی اعلم۔

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت کچھ
دنوں سے علیل تھی۔ دوران علالت میں ایک بکرا بہ نیت صدقہ مریضہ مذکورہ رکھ
لیا گیا جو قریب ایک سال تک تاہنوز وہ بکرا موجود ہے۔ اب اس بکرا کو گھر والے
صدقہ کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا از راہ کرم یہ تحریر فرمائیں کہ صدقہ کا صحیح مسئلہ کیا ہے۔
اب کس طرح صدقہ کیا جائے۔ کیا اس کو فروخت کرکے قیمت کسی مسکین یا محتاج یا
اسلامیہ مدرسہ میں بھیج دی جاسکتی ہے یا نہیں؟ محمد عبد العزیز دلوریا

الجواب۔ صورت مسئولہ میں جائز ہے کہ بکرا ذبح کرکے اس کے گوشت
کو صدقہ کردیا جائے یا فروخت کرکے اس کی قیمت کو صدقہ کرکے مسکین محتاج
کو بھی دے سکتے ہیں، مدرسہ میں بھی بھیج سکتے ہیں مگر مدرسہ کو دینا صدقہ جاریہ ہے
اور یہی بہتر ہے۔ اگر نذر مانی تھی تو اس کا گوشت فقراء اور مساکین ہی پر صرف کیا

جائے گا۔ مدرسہ کے مستحق طلباء کو بھی دیا جا سکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح۔ مفتی اعظم ہند   کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے اذان خطبہ میں اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہ پر انگوٹھا چوم کر آنکھ سے لگانا خلاف شرع ہے۔ عمرو کہتا ہے یہ فعل مستحب ہے۔ اس فعل سے تعظیم نام پاک حاصل اور ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اذان خطبہ کی تکرار یعنی دوسروں پر انھیں الفاظ کا دوہرانا یا کوئی کسی طرح کا ذکر کرنا یا وظیفہ پڑھنا یا نماز پڑھنا یا کوئی ایسا فعل کرنا جو کہ اذان یا خطبہ سننے میں حارج ہو خلاف شرع ہے علاوہ اس کے عمرو یہ کہتا ہے کہ جبکہ خطبہ سننا قریب فرض کے ہے اگر اس کے درمیان کوئی شخص کسی طرح کا کوئی ایسا عمل کرے جو کہ دوران خطبہ میں کرنا منع ہے تو دوسرا اس کو منع کر سکتا ہے۔ اشارے کے ذریعے تو پھر جبکہ اذان سنت ہے اگر اس میں اشہد ان محمد رسول اللہ پر دل میں درود شریف پڑھے اور انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے تو کوئی حرج نہیں۔ لہٰذا گزارش یہ ہے کہ کرم فرما کر صحیح مدلل جواب سے مطمئن فرمائیے۔ بینوا و توجروا۔   المستفتی محمد منیر بدایوں

الجواب۔ تقبیل ابہامین یعنی انگوٹھوں کو چومنا سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک سننے کے وقت بیشک امر مستحسن اور مستحب ہے اس سے نہیں منع کرے گا مگر دشمن رسول علیہ السلام لیکن خطبہ کے وقت انگوٹھا چومنا منع ہے۔ کیونکہ خطبہ کے وقت نماز و اذکار ہر قسم کا کلام اور ہر قسم کی حرکت ممنوع ہے اگر خلاف شرع کوئی بات ہو تو صرف اشارے سے منع کرنے کی اجازت ہے۔

اگر اس مسئلہ کی تفصیل مطلوب ہو تو فاضل اجل فقیہ اعظم امام اہل سنت عظیم البرکت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ کی تصنیف لطیف نہج السلامۃ فی تقبیل الابہامین فی الاقامۃ کو ملاحظہ فرمائیں۔ عمرو کا یہ کہنا کہ جب خلاف شرع بات دیکھنے پر روکنے کے لئے اشارہ کرنا جائز ہے تو خطبہ کے وقت انگوٹھا کو چوم کر آنکھوں میں لگانے میں کوئی حرج نہیں، یہ ان کی اٹکل ہے اور مسائل شرعیہ میں اٹکل بازی ناجائز ہے، دوسرے خلاف شرع بات سے روکنے کیلئے اشارہ کرنا تو ضروریات ہے اور انگوٹھا چومنے کو خطبہ کے وقت جب شریعت مطہرہ نے منع فرمایا تو یہاں کیا ضرورت، عمرو نے یہ بھی کہا کہ خطبہ سننا قریب فرض کے ہے قریب فرض کے نہیں بلکہ فرض ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔   کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ علمائے دین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں۔ زید کے پاس ایک بکرا ہے جس کو قربانی کی نیت سے پالا ہے۔ اس کو زید کی بیوی نے اپنا دودھ محبت کے شوق میں پلا دیا ہے۔ مسئلے کی رو سے اس بکرے کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اگر ہو سکتی ہے تو اس کا گوشت کون کون کھا سکتا ہے۔ بینوا و توجروا۔

المستفتی عبد المعظم، دیوریا۔

الجواب۔ اس بکرے کی قربانی درست ہے، اس کے جواز میں بالکل گنجائش کلام نہیں۔ فتاویٰ قاضی خاں میں ہے۔ ولو ان جدیا غذی بلبن الخنزیر لا باس باکلہ لان لحمہ لا یتغیر وما غذی بہ یصیر مستھلکا لا یبقی لہ اثر فکذا ھذا۔ اس بکرے کا گوشت زید اور اس کی بیوی اور ہر مسلمان کھا سکتا ہے۔ زید کے حق میں اگر کراہت کا خیال

ہو تو محض جہالت ہے کہ شیر زن مستہلک ہوگیا۔ گوشت کھانا دودھ پینا نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ کا دودھ پیا تو پینا کیسا ہے۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب۔ زید نے جس وقت اپنی بیوی کا دودھ پیا اگر اس وقت اس کی عمر ڈھائی برس سے زیادہ تھی تو اگرچہ یہ دودھ پینا حرام ہے مگر نکاح میں کوئی نقصان نہ آیا۔ درمختار میں ہے۔ مَصَّ رَجُلٌ ثَدْيَ اِمْرَأَتِهِ لَمْ تَحْرُمْ۔ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں ہے۔ وَاِنْ شَرِبَ مِنْهُ قَصْدًا فَهُوَ حَرَامٌ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک بکری کا بچہ کتیوں کا دودھ پی کر پرورش پایا اس بچہ کیلئے کیا حکم ہے۔ حرام ہے یا حلال؟

الجواب۔ اگر بچہ اتنے زیادہ دن کا ہوگیا کہ دودھ چھٹنے مدت گزر گئی یا ابھی دودھ پی رہا تھا مگر چند روز اسے دودھ سے جدا رکھکر حلال جانور کا دودھ یا چارہ دیا اور اس کے بعد ذبح کیا تو بالاتفاق بلا کراہت جائز حلال ہے۔ اور اگر اسی حالت میں ذبح کرلیا تو مکروہ تنزیہی ہے یعنی کھانا بہتر نہیں اور کھائے تو گناہ نہیں درمختار میں ہے۔ حَلَّ اَكْلُ جَدْيٍ غُذِّيَ بِلَبَنِ خِنْزِيْرٍ لِاَنَّ لَحْمَهُ لَا يَتَغَيَّرُ وَمَا غُذِّيَ بِهِ يَصِيْرُ مُسْتَهْلَكًا لَا يَبْقٰى لَهُ اَثَرٌ۔ خلاصہ میں ہے۔ وَفِي النَّوَازِلِ لَوْ اَنَّ جَدْيًا غُذِّيَ بِلَبَنِ خِنْزِيْرٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ۔ عالمگیری کتاب الصید الذبائح میں ہے۔ اَلْجَدْيُ اِذَا

يُرَبّٰى بِلَبَنِ الْاَتَانِ وَالْخِنْزِيْرِ اِنْ اُعْتُقِلَتْ اَيَّامًا فَلَا بَاْسَ بِهِ لِاَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْجَلَّالَةِ وَالْجَلَّالَةُ اِذَا حُبِسَتْ اَيَّامًا لَا بَاْسَ بِهَا كَذَا هٰذَا فتاویٰ رضویہ و بہار۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ احمد نے اپنی بیوی خالدہ کو طلاق دینے کے لئے کسی سے طلاق نامہ لکھوایا۔ لیکن لفظ طلاق کا ایکبار دوبار تین بار کہیں تذکرہ نہ کیا صرف یہ کہا کہ تجھکو طلاق ہے۔

——— المستفتی عبد الحئی۔ مسجد محلہ چھوٹا دروازہ۔ بریلی شریف

الجواب۔ یہ لفظ کہ تجھکو طلاق ہے اس سے ایک رجعی طلاق واقع ہوئی اگرچہ کچھ نیت نہ کی ہو یا ایک سے زیادہ کی نیت ہو۔ عالمگیری میں ہے۔ الطلاق الصریح وھو کانت طالق وطلقتک یقع واحدۃ رجعیۃ وان نوی الاکثر۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید غسل خانہ میں پیشاب کرتا ہے اور باوجود منع کرنے کے باز نہیں آتا لہٰذا از روئے شرع غسل خانہ میں پیشاب کرنا کیسا ہے؟

الجواب۔ غسلخانہ میں پیشاب نہ کرنا چاہیئے۔ حدیث میں ممانعت ہے کسی پاک چیز کو بے ضرورت ناپاک کرنا جائز نہیں لیکن اس سے زائد برا ہے لوگوں پر بے ستری کے ساتھ پیشاب کرنا اگر احتیاط کے ساتھ کرے تو بھی غسلخانہ میں پیشاب کرنے سے برا ہی ہوگا اگر دوسری جگہ لوگوں کی نظر وارے بچکر احتیاط کے ساتھ پیشاب کرسکتا ہے تو اب بلا عذر و بلا ضرورت غسل خانہ میں پیشاب کرنا ناجائز و سخت برا ہے۔ بضرورت کبھی کرلے تو

تونالی کے قریب تاکہ چھینٹیں ادھر ادھر نہ جائیں اور اس جگہ کو دھو دے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

——— الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ میں کہ زید مسجد میں سوتا ہے اور منع کرنے سے نہیں مانتا، ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے۔ بینوا و توجروا۔

الجواب ۔ صحیح و معتمد یہ ہے کہ مسجد میں کھانا پینا سوائے معتکف کے کسی کو جائز نہیں لہذا مسافر یا غیر مسافر اگر کھانا یا سونا چاہتا ہے تو اعتکاف کی نیت کرکے مسجد میں جائے کچھ ذکر و نماز کے بعد کھا پی سو سکتا ہے مگر بلا ضرورت نہیں چاہیے۔ درمختار میں ہے۔ وَيُكْرَهُ اَكْلٌ وَنَوْمٌ اِلَّا لِمُعْتَكِفٍ وَغَرِيْبٍ۔ ردالمحتار میں ہے۔ وَاِذَا اَرَادَ ذٰلِكَ يَنْبَغِيْ اَنْ يَّنْوِيَ الْاِعْتِكَافَ فَيَدْخُلُ وَيَذْكُرُ اللهَ تَعَالٰى بِقَدْرِ مَا نَوٰى اَوْ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَفْعَلُ مَا شَاءَ۔ فتاویٰ ہندیہ کی۔ اعلیٰحضرت امام اہل سنت مجدد اعظم دین و ملت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے حاشیہ جدالممتار علی ردالمحتار میں فرماتے ہیں۔ وَالْاَحْسَنُ اَنْ يَّتَوَرَّعَ فَلَا يَنَامُ۔ زید اگر بغیر نیت اعتکاف سویا تو گنہگار ہے۔ توبہ کرے اور آئندہ بہ نیت اعتکاف بھی اس کو بے ضرورت نہیں سونا چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ اپنا دس روپیہ کا نوٹ بارہ روپیہ میں زید اعلانیہ فروخت کرتا ہے اور اس کے پاس کسی مفتی کا

فتویٰ بھی ہے۔ اس طرح بیچنا جائز ہے یا نہیں اور سود ہوا یا نہیں۔ اگر جائز ہے تو کس طرح اور ناجائز ہے تو کس طرح؟

الجواب ۔ جو چیز ناپ یا تول کر بکتی ہو جب اس کو اپنے جنس سے بدلا جائے مثلاً گیہوں کے بدلے گیہوں اور جَو کے بدلے جَو سے اور ایک طرف زیادہ رہے حرام ہے اور اگر وہ چیز ناپ یا تول کی نہ ہو یا ایک جنس کو دوسری جنس سے بدلا جائے تو سود نہیں۔ درمختار میں سود کا مفہوم بیان فرمایا ہے۔ وَهُوَ فَضْلٌ خَالٍ عَنْ مِعْيَارٍ شَرْعِيٍّ۔ نوٹ کے بدلے نوٹ کم و بیش پر بیچنا خریدنا بلا کراہت جائز ہے۔ کیونکہ نوٹ ناپ یا تول کی چیز نہیں۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراھم میں فرماتے ہیں۔ يَجُوْزُ بَيْعُهٗ بِاَزْيَدَ مِنْ رَقْمِهٖ وَبِاَنْقَصَ مِنْهُ كَيْفَمَا تَرَاضَيَا۔ فتح القدیر میں امام ہمام نے فرمایا۔ لَوْ بَاعَ قِطْعَةَ كَاغِذٍ بِاَلْفٍ جَازَ وَلَا يُكْرَهُ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

——— الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ یہاں ایک چھوٹے تالاب میں چند روز سے ہر روز صبح ایک بالشت سے چار پانچ پونڈ وزن تک کی مچھلیاں کنارے آتی ہیں۔ وہ مری ہوئی مچھلیاں کھانا جائز ہے یا نہیں۔ ان میں کئی دس پندرہ منٹ بعد جان چھوڑنے والی قریب الموت بھی ہوتی ہیں۔ اگر مری ہوئی مچھلیاں کھانا ناجائز ہے تو کیا وہ زندہ قریب المرگ والی کھا سکتے ہیں۔

یا نہیں رکھانے نہ کھانے کے کچھ سبب بھی تحریر فرمائیں۔ جو لوگ اب تک مری ہوئی کھا چکے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

——— المستفتی عبدالقادر نقشبندی مختار باقر گنج، پٹنہ

الجواب۔ جو مچھلی پانی میں مرکر تیر گئی یعنی بغیر مارے مرکر پانی کی سطح پر الٹ گئی کہ پیٹ اوپر ہو گیا اور پیٹھ نیچے وہ حرام ہے۔ درمختار میں ہے۔ ولا یحل حیوان مائی الا السمک غیر الطافی وھو ما بطنہ من فوق فلو ظھرہ من فوق فلیس بطاف فیوکل۔ اور اگر پانی کی گرمی یا سردی وغیرہ کسی آفت سے مچھلی مرکر پانی کی سطح پر آگئی اس طرح کہ پیٹ نیچے اور پیٹھ اوپر تو اس صورت میں حلال ہے۔ اسی میں ہے۔ وما مات بحر الماء او بردہ نموتہ بآفۃ وھبانیۃ۔ ردالمحتار میں ہے۔ وھو الاصل فی الحل۔ جو مچھلی قریب الموت ہے وہ حلال ہے اسے کھا سکتے ہیں۔ جن لوگوں نے ایسی مری ہوئی مچھلیاں کھائیں جو سردی گرمی کسی آفت سے نہیں مری تھیں، بغیر مارے خود پانی کی سطح پر الٹ کر مری تھیں تو حرام کھایا توبہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہ

——— الجواب صحیح ۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ لوگوں میں یہ جو مشہور ہے کہ صفر کے آخر چہار شنبہ (بدھ) میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل صحت فرمایا، لوگ اس کی خوشی میں فاتحہ و نیاز کرتے ہیں اور کراتے ہیں اگر میرے سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چہار شنبہ مذکور میں غسل صحت

فرمایا تو یہ چہار شنبہ کیا فضیلت رکھتا ہے۔ اگر اس کی فضیلت کی اصلیت شریعت مطہرہ میں ہے تو مفصل تحریر فرمایا جائے۔ بینوا توجروا۔

——— المستفتی محمد حسین متعلم مدرسہ منظر اسلام - بریلی شریف

الجواب۔ ماہ صفر کے آخر چہار شنبہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل صحت فرمانے کی روایت بے اصل ہے بلکہ روایت سے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسی دن سے مرض مبارک کی ابتدا ہوئی۔ نفس فاتحہ و نیاز تو ہر روز جائز و مستحب ہے مگر صفر کے آخر چہار شنبہ کو اس خیال سے نیاز دلانا کہ سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن غسل صحت فرمایا ہے بے اصل بات ماننا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہ

——— الجواب صحیح ۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہاں مسجد کے کنوئیں میں جو طول و عرض میں دہ در دہ سے بہت کم ہے مگر پانی بہت گہرا ہے جوتا و چپل گر گیا ہے، نکالنے کی کوشش کی نہیں ملا۔ ساٹھ ستر ڈول پانی نکالکر لوگ اسی کنوئیں کے پانی سے وضو کرکے نماز پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ تو کتنا پانی نکالنا ہے۔ جواب دے کر مشکور فرمائیں۔

——— المستفتی عبدالقادر دھارواڑ، میسور

الجواب۔ اگر اس جوتے اور چپل کا نجس ہونا یقینی ہے تو کل پانی نکالا جائے بغیر کل پانی نکالے کنواں پاک نہیں ہو سکتا۔ اس صورت میں کنوئیں کے نجس ہونے کے وقت سے اب تک اس کے پانی سے وضو و غسل کرکے جنبی

نمازیں پڑھی گئیں ان سب کا اعادہ فرض ہے اور اگر جوتا چپل کے نجس ہونیکا یقین نہیں تو بیس ڈول پانی نکالنے کا حکم ہے۔ جب ساٹھ ستر ڈول پانی نکال دیا گیا تو کنواں پاک ہے اور نجس ہونے کی صورت میں سب پانی نکال دیا جائے تو کنواں پاک ہے اگرچہ کوشش کرنے کے بعد جوتا چپل نہیں ملا جبکہ اس میں ایسی نجاست نہ ہو جو سارا پانی نکالنے پر بھی اس سے نہ چھوٹے پا چکی رہے اس صورت میں اس کو نکال کر پاک کرنا ہوگا مگر وہ سوتوں سے جن سے کنوئیں میں پانی آرہا ہے نیچے دب گئی ہو یوں نہ ملی۔ وھو تعالیٰ اعلم

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا میں کہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی دونوں نابالغ تھے جن کی عمر بوقت نکاح پانچ یا چھ سال کی تھی، دونوں کی منگنی کا رشتہ ہوا۔ عرصہ قلیل کے بعد دونوں کی تاریخ شادی مقرر ہوگئی۔ تاریخ مقررہ پر دونوں کے والدین نے ایجاب و قبول کیا۔ کچھ دنوں کے بعد جب لڑکی نے ہوش سنبھالا تو اس نے لڑکے کو دو بیماریوں میں مبتلا پایا۔ پہلی بیماری مرگی اور دوسری پاگل پن، لہذا لڑکی متنفر ہوگئی اور جس دن بالغ ہوگئی، اسی دن اسی وقت دو گواہوں کے سامنے اس بات کا اقرار کیا کہ میں آج اسی وقت بالغ ہوئی ہوں، قانون اسلام کے مطابق میں اپنا نکاح فسخ کرتی ہوں کہ یہ خاوند پسند نہیں۔ کیا ایسی حالت میں وہ نکاح فسخ ہو جائے گا یا نہیں، اور وہ عورت دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

چونکہ اس قسم کا مسئلہ بہار شریعت کے ساتویں حصہ میں ہے لہذا جواب باصواب عنایت فرمانے کی تکلیف گوارا فرمائیں۔

المستفتی محمد ابراہیم قاضی مقام گنگ تنگ۔ چتوڑ

الجواب۔ یہ نکاح صحیح و لازم ہے۔ اسے لڑکی فسخ نہیں کر سکتی کہ دونوں کے والدین نے کیا۔ اور باپ دادا کا کیا ہوا نکاح بعد بلوغ کسی مرض کے سبب بھی لڑکی یا لڑکے کے فسخ کرنے سے فسخ نہیں ہو سکتا۔ ہدایہ میں ہے۔ فَاِنْ زَوَّجَهُمَا الْاَبُ اَوِ الْجَدُّ يَعْنِي الصَّغِيْرَ وَالصَّغِيْرَةَ فَلَا خِيَارَ لَهُمَا۔ اسی میں ہے۔ وَاِذَا كَانَ بِالزَّوْجِ جُنُوْنٌ اَوْ بَرَصٌ اَوْ جُذَامٌ فَلَا خِيَارَ لَهُمَا۔ اور جب یہ نکاح درست ہے تو جبتک شوہر طلاق نہ دے یا مر نہ جائے یا معاذ اللہ مرتد نہ ہو جائے دوسرے کے ساتھ نکاح حرام ہے۔ قال تعالیٰ۔ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاءِ۔ اور حرام ہیں تم پر شوہر والی عورتیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ جو شخص مسلمان ہو کر قبر پر سجدہ کرے اور قبر کے مردے سے دعا مانگے تو ایسے شخص کو کیا کہنا چاہئے۔ اور جب قبر پر نہ جا سکے تو اپنے گھر بھی اس قبر کے مردے کے نام کے سجدے کرے اور کہے دیوی ماتا ہمارے بچوں کو اچھا کر دو تو ہم تیری پوجا کریں گے اور جو بھینٹ ہوگی وہ بھی ہم تجھکو دیں گے۔ اہل ہنود کے بھیم سین پر جا کر پوجا کریں اور درختوں کی جڑوں پر دیوی کے نام سے پانی

چڑھائیں تو یہ لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں یا نہیں فقط والسلام
المستفتی چمن شاہ، محلہ تکیہ۔ بریلی

الجواب۔ قبر کو سجدہ کرنا حرام ہے۔ گھر پر کسی صاحب قبر کے نام پر سجدہ کرنا بھی ناجائز ہے جبکہ عبادت کی نیت سے نہ ہو۔ اگر عبادت و پرستش کی نیت سے ہو تو کفر ہے۔ اگر صاحب قبر سے یہ سمجھکر کہ یہ اللہ کے نیک بندے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان میں وہ قوت بخشی ہے کہ ہماری حاجتوں کو پوری کر سکتے ہیں تو ان سے عرض حاجت اور اس میں استمداد کیلئے عرض کر سکتا ہے کوئی حرج نہیں، اسے دعا مانگنا کہنا غلط ہے اور ہر مومن جب کسی مومن صالح صاحب قبر سے عرض کرتا ہے تو اس کے قلب میں یہی اعتقاد رہتا ہے۔ قبر کو سجدہ کرنے والا سخت گنہگار ہے، توبہ کرے اور اگر معاذ اللہ کوئی ایسا جیسا سوال میں ہے۔ پرستش کی نیت سے کرے تو توبہ اور تجدید ایمان فرض اور اگر صاحب زوجہ ہے تو تجدید نکاح بھی کرے۔ معاذ اللہ معاذ اللہ یہ کلمہ شدید کہ دیوی ماتا ہمارے بچوں کو اچھا رکھ تو ہم تیری پوجا کریں گے اور جو بھینٹ ہوگی وہ بھی ہم تجھکو دینگے یہ کفری کلمہ ہے قائل منہ سے نکالتے ہی فوراً خارج از ایمان ہوگیا اور بیوی ہے تو وہ بھی نکاح سے نکل گئی یوں بھی اس پر توبہ و تجدید ایمان فرض ہے۔ معاذ اللہ بھیم سین کو پوجنا، درختوں کی جڑوں پر دیوی کے نام پانی چڑھانا یہ دونوں کام کفری ہیں ان کا مرتکب بھی خارج از ایمان ہے اس کا نکاح باطل ہے اور توبہ و تجدید ایمان و نکاح فرض ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم —— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا مسئلہ ہذا میں کہ جھینگا از قسم مچھلی ہے یا نہیں اور اس جھینگے کا کھانا درست ہے یا نہیں؟ احادیث نبوی میں کیا حکم ہے؟

(۲) اور کیا حکم ہے شریعت مطہرہ کا اس مسئلہ میں کہ بٹ کلیجی کھا سکتے ہیں یا نہیں۔ جواب مرحمت فرمایا جائے۔ —— المستفتی شبراتی، بریلی

الجواب۔ ہمارے مذہب میں مچھلی کے سوا تمام دریائی جانور مطلقاً حرام ہیں۔ جھینگا مچھلی ہے یا نہیں۔ اس میں ہمارے علماء کا اختلاف ہے جن لوگوں کے نزدیک مچھلی ہے، ان کے نزدیک حلال ہونا چاہئے اور جو لوگ اسے مچھلی نہیں مانتے ان کے نزدیک حرام ہونا چاہیئے۔ بہر حال بے ضرورت اختلاف سے بچتے ہوئے بہتر ہے کہ نہ کھائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) بٹ کلیجی کھا سکتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ —— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ہذا میں کہ ہندہ کو زید نے عرصہ تقریباً سوا سال کا ہوا اپنے گھر سے گھریلو جھگڑوں کی بنا پر نکال دیا ہے۔ جب زید کو ہندہ کے نکالے ہوئے اپنے گھر سے عرصہ چار ماہ کا ہوا تھا، ہندہ کو ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اب زید اس لڑکے کو لینا چاہتا ہے اور ہندہ لڑکے کو نہیں دینا چاہتی ہے اور زید ہندہ کو طلاق بھی دینا چاہتا ہے لیکن ہندہ طلاق نہیں لینا چاہتی ہے اور نہ ہی لڑکے کو دینا چاہتی ہے۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ خدا نخواستہ زید نے ہندہ کو طلاق دیدی، مہر جو ہے وہ صرف ساٹھ روپیہ دو دینار سرخ کا ہے۔ یہ مہر اتنا جب بندھا تھا جب زید کی مالی حالت

بہت کمزور تھی، اب زید کی مالی حالت بہت اچھی ہے تو کیا زید اتنا ہی مہر طلاق دینے پر ادا کرے گا یا مالی حالت بڑھ جانے پر زیادہ دے گا اور کیا یہ لڑکا زید کو مل جائے گا۔

المستفتی مشتاق احمد و کلن بخش ساکن نوریا جینی محلہ کھیڑ ضلع پیلی بھیت

الجواب۔ مہر شوہر اور بیوی کے درمیان جو مقرر ہوا وہی دینا واجب ہے بغیر عورت کے کم کئے کم نہیں ہو سکتا۔ اور نہ بغیر شوہر کی رضامندی کے زیادہ لے سکتی ہے۔ ہدایہ میں ہے۔ ومن سمی مھرا عشرۃ فما زاد فعلیہ المسمی ۔ یہ لڑکا زید ہی کا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ وعلی المولود لہ رزقھن اور اسی کو ملے گا جب تک لڑکا سات برس کا نہ ہو جائے اس وقت تک اس کی ماں سے اس کو لینا جائز نہیں، سات برس تک لڑکے کی پرورش کا حق ماں کو ہے۔ ہدایہ میں ہے۔ والام والجدۃ احق بالغلام حتی یاکل وحدہ ویشرب وحدہ و یستنجی وحدہ اور اسی میں ہے۔ والخصاف قدر الاستغناء لسبع سنین اعتبار اللغالب۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

—— الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں قبلہ و کعبہ محترم مفتی اعظم ہند صاحب کہ سینما دیکھنا گانا دیکھنا بے پردے وغیرہ؟ براہ کرم اس سے آگاہ فرمائیے۔

الجواب۔ بے شک سینما اکبر کبائر افحش فواحش بہت گناہ کا مجموعہ ہے۔ حفظنا اللہ تعالیٰ منہ واللہ الہادی وھو

تعالیٰ اعلم —— الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایام حج میں جب حاجی احرام باندھ لیتا ہے اس کے بعد سلا ہوا کپڑا نہیں استعمال کرتا ہے۔ ایک صاحب رومالی کے اندر لنگر میں نوٹ رکھ لیتے ہیں جس سے روپیہ کی حفاظت اور جگہ کے رکھنے سے اچھی ہوتی ہے۔ چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے ہیں اور رومالی میں لنگر سلا ہوا ہوتا ہے جس میں روپیہ رکھا جاتا ہے۔ سفر لمبا ہوتا ہے اکثر چوری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے حاجی پریشان ہو جاتا ہے۔ لہذا روپیہ کی حفاظت کی وجہ سے رومالی میں روپیہ رکھ کر تہبند کے نیچے رومالی باندھنا چاہیئے یا نہیں؟ جواب مرحمت فرما کر مشکور فرمایئے

(۲) مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں دونوں جگہ پنجگانہ جماعت ہوتی ہے۔ جس میں لاکھوں آدمی ہوتے ہیں اور یہ مسئلہ سب کو معلوم ہے کہ کعبہ شریف میں ایک نیکی کرنے کا ثواب ایک لاکھ نیکی کا مرحمت ہوتا ہے اور مدینہ منورہ میں ایک نیکی کرنے کا ثواب پچاس ہزار ہوتا ہے۔ مسجد نبوی اور کعبہ شریف کا امام نجدی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نماز اکیلے پڑھیں یا جماعت سے؟

—— المستفتی حاجی سید عبدالقادر اشرفی عطر فروش لوہا منڈی آگرہ

الجواب۔ باندھ سکتے ہیں۔ ہدایہ میں ہے۔ ولا باس ان یشد فی وسطہ الھمیان۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) نجدی عقیدے والے امام کے پیچھے نماز باطل محض ہے خواہ مدینہ طیبہ میں پڑھیں یا اور کہیں ہوگی ہی نہیں فرض سر پر رہے گا اور ان کے

پیچھے پڑھنے کا شدید عظیم گناہ الگ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

——— الجواب صحیح حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ دینی طلبہ جو کہ دُور رہتے ہیں قریب کے مساکین، غریب اور لاچار لوگوں سے زیادہ افضل ہیں اگر ہم فطرہ یا زکوٰۃ دیں تو پہلے ان دونوں میں سے کس کو دیں؟

——— المستفتی احمد حسین قریشی صدر انجمن جٹ لینڈ لائن مسجد اسلامیہ کراچی

الجواب ۔ دوسرے مقام کو زکوٰۃ بھیجنا مکروہ ہے لیکن جب کہ اس کے رشتے والے ہوں یا وہاں کے لوگوں کو زیادہ حاجت ہے یا زیادہ پرہیزگار ہیں۔ یا علم دین کے اہلسنت طلبہ کے لئے بھیجیں تو اس صورت میں بھیجنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ طالب علموں کے لئے بھیجنا افضل ہے۔ درمختار میں ہے۔ کرہ نقلھا الا الی قرابۃ او احوج او اورع او الی طالب علم وفی المعراج المتصدق علی العالم الفقیہ افضل۔ واللہ تعالیٰ اعلم

——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

——— الجواب صحیح ۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ موضع اودے پور میں بنام علی حسین شاہ رہتے ہیں۔ وہ کالا خضاب ڈاڑھی میں لگاتے ہیں اور بازار میں کپڑے کی دکان لگا کر بیچتے ہیں۔ اور خضاب کی بابت جب علی حسین شاہ سے کہا کہ یہ خضاب مت لگاؤ یہ حرام ہے کیونکہ تم نماز بھی پڑھاتے ہو تو یہ جواب دیا کہ چاہے نماز چھوٹ جائے مگر خضاب لگانا نہیں چھوڑوں گا اسوقت پیر محمد شاہ صاحب

و اسلام شاہ و شرافت علی شاہ و بھول شاہ یہ لوگ موجود تھے۔ ان کے روبرو یہ الفاظ کہے گئے اور جب ایسا شخص اس طرح کہے اور خضاب لگائے یہ جانتے ہوئے کہ یہ لگانا حرام ہے اور خود بھی کہتا ہو تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ اور ایسا شخص نکاح خوانی بھی کر سکتا ہے کہ نہیں جو حکم شرع ہو فرمایا جائے۔

——— المستفتی نور علی شاہ موضع اودے پور۔ بریلی۔

الجواب ۔ سُرخ یا زرد خضاب اچھا ہے اور زرد بہتر اور سیاہ خضاب کو حدیث میں فرمایا کہ کافر کا خضاب ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے روز قیامت سیاہ خضاب لگانے والے کا منہ کالا کر دے گا۔ سیاہ خضاب کرنا حرام ہے اور علی الاعلان حرام کام کرنے والا فاسق معلن ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے کہ پڑھنا گناہ اور پڑھ لیا تو لوٹانا واجب ہے ایسے شخص سے نکاح پڑھوانا بھی منع ہے لیکن جو پڑھا دیا وہ صحیح ہے کہ رکن نکاح صرف ایجاب و قبول ہے۔ علی حسین کا یہ کلمہ کہ معاذ اللہ چاہے نماز چھوٹ جائے الی آخرہ نہایت اشد ہے اس سے بھی توبہ و رجوع لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا جب ایک بچہ تھا اسوقت جو آمدنی تھی اب چار بچے ہونے پر بھی وہی آمدنی ہے اس آمدنی میں ہر بچہ اپنی قسمت کا حصہ اس آمدنی میں سے لیتا رہا ہے اسلئے اب چار بچوں کے لئے اتنی آمدنی اس کی تعلیم و تربیت کے لئے کافی ہے اس لئے اب زیادہ بچہ ہونے سے نہ تمام بچوں کی اچھی طرح پرورش ہی ہو سکتی

ہے نہ اچھی طرح تعلیم ہی پا سکتے ہیں، مہنگائی بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ بیوی کی ضروریات بھی پوری کرنا ضروری ہے۔ اس لئے زید چاہتا ہے کہ بچوں کی پیدائش بند کرنے والا آپریشن کرا دے۔ از روئے شریعت مطہرہ کیا حکم ہے تحریر کریں۔

——— المستفتی محمد افتخار حسین محلہ شیگراں۔ شاہ آباد بریلی

الجواب۔ ایسا آپریشن ہرگز جائز نہیں کہ ذریعہ قطع تناسل ہے اور خصی میں داخل۔ رہا یہ سوال کہ جب اولاد کثیر ہو جائیں گی تو ان کی تعلیم و تربیت اچھی نہیں ہو سکتی۔ نہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم و تربیت نہ من جانب الشرع مامور ہے اور نہ زندگی گزارنے کے لئے اس کا ہونا ضروری، کثرت اولاد کے باوجود بقدر ضرورت ان کی تعلیم و تربیت ہو سکتی ہے۔ دنیا میں آج بہت ایسے کثیر الاولاد ہیں جن کی اور جن کے بچوں کی زندگی خوش گوار طور پر گزر رہی ہے۔ مولیٰ عز و جل جب کثیر الاولاد کرتا ہے تو ان بچوں کی پرورش وغیرہ کے اسباب بھی پیدا کر دیتا ہے۔ قرآن عظیم میں ہے۔ لا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق نحن نرزقھم وایاکم ان قتلھم کان خطاء کبیرا۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ہم انھیں بھی روزی دیں گے اور تمھیں بھی بیشک ان کا قتل بڑی خطا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح۔ بیشک یہ حرام ہے اور آپریشن میں جان کا خطرہ بھی ہے۔ ہرگز ہرگز یہ ناپاک حرکت نہ کی جائے۔ مصطفیٰ رضا مفتی اعظم ہند۔

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید نے اپنی بیوی ہندہ کا دودھ پیا تو پینا کیسا ہے، اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب ۔ زید نے جس وقت اپنی بیوی کا دودھ پیا اس وقت اس کی

عمر ڈھائی برس سے زیادہ تھی تو اگرچہ یہ دودھ پینا حرام ہے مگر نکاح میں کوئی نقصان نہ آیا۔ درمختار میں ہے۔ مص رجل ثدی زوجتہ لم تحرم۔ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں ہے۔ وان شرب منہ فھذا فھو حرام۔ واللہ تعالیٰ اعلم ——— کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کنکیا (پتنگ) بنانا جائز ہے یا ناجائز۔ اور پتنگ سے پینچ لڑانے کے لئے جو مانجھا سونتا جاتا ہے، یہ جائز ہے یا ناجائز۔ اور اس کام سے روزی کمانا جائز ہے یا ناجائز۔ ——— المستفتی محمد حسین محلہ ذخیرہ، بریلی

الجواب ۔ پتنگ اڑانا لہو و لعب ہے اور لہو ناجائز ہے۔ کل لھو المسلم حرام الا ثلث۔ اس سے روزی کمانا بھی ناجائز ہے۔ لانہ اعانۃ علی الاثم۔ وقال تعالیٰ۔ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان۔ اور جب پتنگ اڑانا ناجائز ہے تو اس کے جتنے اسباب ہیں وہ سب بھی ناجائز ہیں۔ مانجھا ڈور بنانا بھی انھیں اسباب سے ہے لہذا وہ بھی ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اہل سنت و جماعت کے لوگ اہل تشیع کے یہاں کا کھانا کھاتے ہیں اور ان سے میل و محبت رکھتے ہیں اور اہل تشیع صحابہ کرام پر لعنت بھیجتے ہیں۔ علمائے دین اس کا جواب دیں۔ اللہ جزا دے گا۔

الجواب ۔ روافض زمانہ کا حکم حکم مرتدین ہے۔ مرتد کا حکم کافر اصلی سے

اشد ہے۔ مرتد سے معاملت بھی جائز نہیں نہ کہ ان سے دوستانہ تعلق اور ارتباط و محبت ان کے یہاں کھانا اور انھیں کھلانا پلانا اور ان کا ذبیحہ مردار۔ العیاذ باللہ۔ قال تعالیٰ۔ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ایسوں ہی کے بارے میں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ لا تواکلوھم نہ اُن کے ساتھ کھاؤ نہ اُنھیں کھلاؤ۔ واللہ الھادی وھو تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہ

الجواب صحیح۔ حضور مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے اپنی بیوی کو گالی دے کر کہا تو مجھکو اماں جیسی لگتی ہے۔ باپ تجھ کو اپنے لئے لائے ہیں وہ تجھ کو رکھیں۔ باپ کی سفید ڈاڑھی کا خیال ہے ورنہ میں تجھکو طلاق دیدیتا۔ المستفتی۔ رام پور

الجواب۔ زید نے اپنی بیوی کو گالی دی گناہ کیا توبہ کرے اور یہ لفظ کہ تو مجھکو اماں جیسی لگتی ہے، اس سے طلاق وغیرہ کچھ واقع نہ ہوا اگرچہ یہ لفظ برا ہے ایسے الفاظ سے احتراز لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ان مسائل میں

(۱) ایک شخص نے تیس ہزار روپے سے کتابوں کی چھپائی وغیرہ کا پریس خریدا آیا سال تمام ہونے پر اس تیس ہزار روپے پر کہ جس سے پریس خریدا گیا تھا زکوٰۃ واجب الادا ہوگی یا نہیں؟

(۲) ایک کپڑا بنانے کا کارخانہ پچاس لاکھ کی مشینری و عمارت وغیرہ میں صرف

کرکے تیار کیا گیا۔ اس پچاس لاکھ کی رقم کے لئے پانچ لاکھ حصے مقرر کئے گئے اور ہر حصہ دس روپیہ کا رکھا گیا اور عام لوگوں کو خریداری کے لئے شائع کیا گیا کئی حضرات نے اپنی مالی استعداد کی حیثیت کے مدنظر اس کے حصے خریدے۔ اب گزارش یہ ہے کہ آیا وہ رقم جس سے مندرجہ بالا حصے خریدے گئے۔ ان پر سال گزرنے کے بعد زکوٰۃ کا ادا کرنا ان حصوں کی اصل خرید قیمت پر ادا کرنی ہوگی یا ان حصوں کا جو بازار نرخ چلتا ہے، اس پر ادا کرنی ہوگی۔ بعض دفعہ کارخانہ چلانے والے زیادہ پیسہ کی ضرورت کے موقع پر بینک سے روپیہ ادھار لیتے ہیں جس کا سود دینا پڑتا ہے، جو اخراجات میں شامل ہوتا ہے۔ سال ختم ہونے پر حصہ داروں کو سب اخراجات وضع کرکے بقایا منافع حصوں کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں حصہ داروں پر تو کوئی گناہ نہیں ہوا۔ — المستفتی محمد شفیع ولد محمد یوسف معرفت جمال اینڈ کمپنی نمبر ۱۱۷ لکھی داس اسٹریٹ کراچی ۲

الجواب۔ (۱) پریس کی قیمت پر زکوٰۃ واجب نہیں کہ یہ آلات پیشہ سے ہے اور ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ درمختار میں ہے۔ وکذلک آلات المحترفین الا ما یبقی اثر عینہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) کام کی مشین کی قیمت پر بھی زکوٰۃ واجب نہیں کہ یہ بھی آلات حرفہ سے ہے۔ اسی طرح اس کی عمارت کی قیمت پر بھی زکوٰۃ نہیں کہ یہ عمارت حاجت اصلیہ میں داخل ہے اور جو چیز حاجت اصلیہ سے ہو اس میں بھی زکوٰۃ واجب نہیں۔ فتاوی عالمگیریہ میں ہے۔ ومنھا فراغ الامام عن حاجتہ

الاصلیة واللہ تعالیٰ اعلم۔ ہرگز ہرگز اس طرح قرض لینا جائز نہیں کہ
یہ صورت یقیناً سود کی ہے اور سود حرام قطعی ہے۔ قال تعالیٰ وحرم الربوٰا۔
جن جن شرکاء کو یہ معلوم تھا کہ اس طرح بینک سے سود لیا جاتا ہے اور یہ جانتے
ہوئے شرکت ختم نہیں کی اور یہ معاملہ کرتے رہے یا اس میں شریک ہی رہے
تو ایسے لوگ گنہگار ہوئے توبہ کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ حضرت مفتی اعظم ہند۔

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل میں (۱) کہ زید کو قطرہ
پیشاب کا مرض ہے، اس کا علاج بھی کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا لہٰذا اب حضور کی
خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہے۔ قطرہ پیشاب ہر وقت آتا ہے، یہاں تک کہ وضو
کرکے نماز میں ہوتے ہیں تو شبہ قطرہ رہتا ہے اور آ بھی جاتا ہے۔ دوسری
بات یہ بھی ہے کہ جس وقت پیشاب کرتے ہیں تو کتنی بھی احتیاط کریں مگر پیشاب
کی چھینٹ اِدھر اُدھر یا جسم پر ضرور ہی پڑجاتی ہے۔

(۲) دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ زید کو راستہ میں کوئی چیز مل گئی اور وہ پھر
پڑے آیا اس کو اپنے خرچ میں لاسکتا ہے یا نہیں؟

(۳) تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ زید کے یہاں کھیت یعنی گروی رکھنے کا رواج
ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ زمین والا اپنی زمین روپیہ لے کر روپیہ والے کو دیدیتا
ہے۔ زمین والا جب تک روپیہ ادا نہ کرے تب تک کھیت سے پھل کاٹتا
ہے اور روپیہ والا یہ ٹھہرا تا ہے۔ دو بار یا تین بار پھل کاٹ کر زمین دیں گے۔ اس مسئلہ
میں کیا فرماتے ہیں۔ المستفتی شیر خاں موضع کھلائیاں ضلع پیلی بھیت

الجواب۔ جب سے زید کو قطرہ کی بیماری ہوئی اس وقت سے
آج تک اگر کسی نماز کا ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وضو کے ساتھ فرض
ادا نہ کرسکا تو وہ معذور ہے، اس کے لئے یہ حکم ہے کہ فرض نماز کے وقت
میں وضو کرلے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں اس وضو سے چاہے پڑھے
جب وقت نکل جائے گا وضو جاتا رہے گا۔ اس بیماری سے اس کا وضو
نہیں جائے گا۔ ہاں اگر کوئی دوسرا ناقض وضو پایا گیا۔ مثلاً ہوا خارج ہوگئی تو
فوراً وضو جاتا رہے گا اور پھر سے وضو کرنا فرض ہوگا۔ وقایہ میں ہے۔ ومن
لم یمض علیہ وقت فرض الا وبہ حدث من استحاضة او
رعاف دائم او نحوهما۔ حاشیہ میں ہے (مثل سلسل البول)
یتوضا لوقت کل فرضٍ ویصلی بہ فیہ ماشاء من فرض او
نفل وینقضہ خروج الوقت لا دخولہ۔ جب معذور ہونا ثابت
ہوگیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی قطرہ پایا جائیگا معذور
ہی رہے گا اور جب پورا وقت گزر گیا اور قطرہ نہیں آیا تو اب معذور نہ
رہے گا۔ پھر جب کبھی پہلی حالت پیدا ہوگئی تو پھر معذور ہوجائے گا اگر
احتیاط سے پیشاب کریں تو کیسے کپڑا یا جسم پر لگ سکتا ہے۔ اونچی جگہ پر
بیٹھ کر خوب احتیاط سے کپڑے کو بچا کر استنجا خانے میں بیٹھ کر جتنا بدن کھولکر
پیشاب کرنے میں نجاست لگنے کا اندیشہ نہ ہو اتنا کھول کر کریں تو ہرگز نجاست
نہیں لگ سکتی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲) ایسی چیز لقطہ ہے جب کہ کافر کی نہ ہو کہ یہاں کے کفار حربی ہیں۔

اور مال حربی ہمارے لئے مباح ہے اور مال مباح لقطہ نہیں۔ لقطہ کا حکم یہ ہے کہ اس کی تشہیر کی جائے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانے تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا یہ مدت پوری ہونے کے بعد اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کر دے یا نہ کرے اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہو گئی ہے تو تاوان لے لے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۳) یہ صورت رہن میں داخل نہیں بلکہ یہ بمنزلہ اجارہ فاسدہ ہے اس عقد کا توڑنا لازم ہے اور جتنے دنوں اس شخص کے پاس زمین رہے اور نفع اٹھاتا رہا اتنے دنوں کی اجرت مثل لازم یعنی اس قسم کے کھیت کی اتنے دنوں کی جتنی اجرت ہوتی ہے اتنی دے۔ ردالمحتار میں ہے۔ ولو استقرض دراھم وسلم دارا یسکنھا فھو بمنزلۃ الاجارۃ الفاسدۃ ان استعملہ الی شھرین فعلیہ اجرۃ مثلہ ولا یکون رھنا انتہی۔ واللہ تعالیٰ۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں اگر کوئی شخص کسی چیز کو اپنے لئے حرام قرار دے۔ پھر کسی لالچ کی وجہ سے اپنے استعمال میں لے آوے تو اس کے متعلق شرع کا کیا فیصلہ ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا کہ نہیں؟

الجواب ۔ حلال شے کو اپنے اوپر حرام کر لینا قسم ہے۔ قرآن کریم میں ہے۔

یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ۔ اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی، اپنی بیویوں کی مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا اتار مقرر فرمادیا۔ اس آیت پر بحث کرتے ہوئے علامہ و مولانا الشیخ احمد ملا جیون جونپوری استاذ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما اپنی کتاب مستطاب تفسیرات احمدیہ میں فرماتے ہیں۔ والمقصود ان اھل الاصول تمسکوا بھذہ الآیۃ علی ان تحریم المباح یمین یحل بالکفارۃ وذالک لان اللہ تعالیٰ قال اولا یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ ای من العسل او المارنیۃ القبطیۃ ثم قال قد فرض اللہ لکم تحلۃ ایمانکم یعنی شرع اللہ لکم ما یحل بہ ایمانکم وھو الکفارۃ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد اعظم غفرلہٗ

الجواب صحیح۔ حضرت مفتی اعظم ہند۔

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور بکر دو بھائی ہیں۔ زید کا لڑکا جس کا نام عمرو ہے۔ بکر کا لڑکا جس کا نام رحمت علی ہے۔ عمرو کی لڑکی جس کا نام فاطمہ ہے اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ بنت عمرو سے ابن بکر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

محمد طاہر حسین۔ گوالیار

الجواب۔ بے شک یہ نکاح جائز ہے، کر سکتا ہے۔ قال تعالیٰ واحل لکم ما وراء ذالکم۔ واللہ تعالیٰ اعلم — کتبہ محمد اعظم غفرلہ

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم۔ حضرت مفتی اعظم ہند

مسئلہ۔ قبرستان میں تعزیت کرنا کیسا ہے؟

الجواب۔ بدعت ہے — محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک عالم صاحب ہیں، اُن کے پاس تقریباً ایک ہزار روپے کی کتابیں ہیں جن سے مسئلے بتاتے ہیں۔ کیا ان پر ان کتابوں کی وجہ سے زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

الجواب۔ عالم کی کتابیں اس کی حاجت اصلی میں ہیں اس لئے صرف ان کتابوں کی وجہ سے ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کا فطرہ کتنے مساکین پر تقسیم کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ ایک شخص کا فطرہ ایک ہی محتاج کو دینا بہتر ہے۔ اگرچہ چند مساکین کو بھی دینا جائز ہے۔ — محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زکوٰۃ اور صدقۂ فطر دونوں کا ایک ہی مصرف ہے یا کچھ فرق ہے؟

الجواب۔ دونوں کا مصرف ایک ہی ہے مگر عامل زکوٰۃ کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، فطرہ نہیں دے سکتے۔ — محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جب اذان کے درمیان مؤذن کا ہارٹ فیل ہوگیا تو کیا

اذان اس لفظ سے دہرائی جائے گی جہاں سے یہ حادثہ ہوگیا یا شروع سے؟

الجواب۔ اذان کو پھر سے دوسرا شخص دہرائے گا — محمد نظام الدین

مسئلہ۔ زیارت قبور کے لئے کون سا دن افضل ہے؟

الجواب۔ سب سے افضل جمعہ، اس کے بعد شنبہ دوشنبہ اور جمعرات کا دن ہے۔ جیسا کہ علامہ شامی نے شرح لباب سے نقل کیا ہے۔ قال فی شرح لباب المناسک الا ان الافضل یوم الجمعۃ والسبت والاثنین والخمیس فقد قال محمد بن واسع الموتی یعلمون بزوارھم یوم الجمعۃ افضل۔ شرح لباب المناسک میں یہ فرمایا ہے کہ افضل جمعہ کا دن ہے اور شنبہ اور دوشنبہ اور جمعرات کا کیونکہ محمد بن واسع نے فرمایا ہے کہ مردہ لوگ اپنے زیارت کرنے والوں کو جمعہ کے روز پہچانتے ہیں اور ایک روز پہلے اور ایک روز بعد، تو اس سے معلوم ہوا کہ جمعہ کا دن افضل ہے۔ — محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کسی مزار کی زیارت کا ارادہ ہوا۔ اتفاق سے یہ معلوم ہوا کہ عرس کا موقع ہے اور بدبختی سے وہاں منکرات اور مفاسد شرعیہ بھی ہیں یعنی مرد اور عورت کا اختلاط وغیرہ تو ایسی صورت میں زیارت قبور سے رُک جانا ہی بہتر ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ زیارت قبور ایک عبادت اور تقرب الٰہی ہے، منکرات شرعیہ کی وجہ سے عبادت کو ترک نہیں کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ مسلمان کا فریضہ ہے کہ عبادات کو کرتا جائے اور اگر ہوسکے تو منکرات کو دور کرنا چاہیئے، جیسا کہ

شامی میں ہے۔ قال ابن حجر فی فتاویہ ولا تترک لما یحصل عندھا من منکرات ومفاسد کاختلاط الرجال بالنساء وغیر ذلک لان القربات لاتترک لمثل ذلک بل علی الانسان فعلھا وانکار البدع بل وازالتھا ان امکن قلت ویؤیدہ مامرّ من عدم ترک اتباع الجنازۃ وان کان معھا نساء ونائحات تامل۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتاوی میں ارشاد فرمایا ہے کہ منکرات اور مفاسد مرد و عورت کے اختلاط وغیرہ کی وجہ سے زیارت قبور کو ترک نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس طرح کی چیزوں کی وجہ سے قربت الٰہی کو چھوڑا نہیں جا سکتا ہے، بلکہ انسان پر لازم ہے کہ قربت الٰہی حاصل کرے اور بدعات کا انکار کرے بلکہ اگر ہو سکے تو اس کو مٹا دے (علامہ شامی ارشاد فرماتے ہیں) کہ اس مسئلے کی تائید اس سے پہلے مسئلے سے ہوئی ہے جو پہلے گزر چکا ہے کہ جنازے کے ساتھ جانے کو ترک نہیں کیا جا سکتا ہے اگرچہ اس جنازے کے ساتھ عورتیں اور گانے والی بھی ہوں۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ سڑک پر چھیڑ کاؤ ہو رہا تھا زمین سے چھینٹیں اڑیں اور میرے کپڑے پر آگئیں تو میرا کپڑا نجس ہوا یا نہیں؟

الجواب ۔ نجس تو نہیں ہوا مگر دھو لینا بہتر ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ہمارے یہاں ایک کنواں ہے جس کا پانی چشمہ ہونے کی وجہ سے ختم ہی نہیں ہونا چاہے پانی کتنا ہی نکالا جائے، اس میں نجاست

پڑ گئی یعنی چوہا گر کر مر گیا اور پھول کر پھٹ گیا تو اس کنوئیں سے کتنے ڈول پانی نکالا جائے؟

الجواب ۔ اس کنوئیں کا موجودہ کل پانی نکالا جائے گا جس کا طریقہ یہ ہوگا کہ دو پرہیزگار مسلمان جن کو یہ مہارت ہو کہ پانی دیکھ کر گہرائی بتا سکیں کہ اس کنوئیں میں اتنا پانی ہے تو یہ لوگ جتنے ڈول بتائیں گے اتنے ہی ڈول پانی نکالا جائے گا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ طلوع، غروب، زوال کے وقت نماز پڑھنے کی کیوں ممانعت ہے؟

الجواب ۔ اس لئے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آفتاب شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع ہوا کرتا ہے۔ جب بلند ہو جاتا ہے تو دور ہو جاتا ہے پھر جب سر کے سامنے آتا ہے تو اس کے قریب ہو جاتا ہے جب ڈھل جاتا تو ہٹ جاتا ہے۔ پھر غروب کے وقت ایسا ہی کرتا ہے تو ان تینوں وقتوں میں نماز نہ پڑھو۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ نماز کے اذان کے علاوہ جو اذانیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کا بھی جواب دیا جائے گا؟

الجواب ۔ جی ہاں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ہمارے یہاں گیہوں میں چوہے کی مینگنی پڑ گئی۔ عورتوں نے اس کو بنانے کے لئے چھوڑا تھا۔ اتفاق سے پسانے کے وقت ملازم اسی گیہوں کو چکی پر لے گیا۔ جب پس کر آیا تو عورتوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ توبہ

یہ تو وہی گیہوں ہے جس میں چوہے کی مینگنی تھی اس لئے ناپاک ہے، اس کو پھینک دو۔ لہٰذا شرعی حکم سے مطلع کیا جائے کہ کیا واقعی یہ آٹا ناپاک ہو گیا یا پاک ہے؟

الجواب۔ اگر آٹے کے مزے میں فرق آگیا ہے تو آٹا ناپاک ہے اور اگر مزے میں کوئی فرق نہیں ہے تو وہ آٹا پاک ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے محلہ میں ایک مسجد ہے، اس کے پاس ہی ایک مکان ہے اس کے متعلق یہ بات مشہور ہے کہ یہ مکان مسجد کا ہے اور اس کا کرایہ بھی مسجد ہی پر صرف ہوتا ہے۔ اب ایک شخص مدعی ہو گیا ہے کہ یہ مکان میرا ہے۔ اس کا مقدمہ چل رہا ہے اور مسجد کے متولی نے ہم کو گواہوں میں طلب کیا ہے۔ لیکن ہمارے سامنے وہ مکان وقف نہیں ہوا بلکہ ہم اپنے دادا پردادا سے یہی سنتے آئے اور اسی پر عمل درآمد دیکھا کہ یہ مکان مسجد کا ہے تو دریافت کرنا یہ ہے کہ ایسی صورت میں ہم گواہی دے سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب۔ اگر وقف ہونا مشہور ہے تو گواہی دینا جائز ہے اگرچہ واقف نے آپ کے سامنے وقف نہیں کیا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کے بدن میں بہت خشکی تھی، جگہ جگہ سے اپنا چمڑا نوچ کر ادھر ادھر پھینک دیا۔ اتفاق سے جسم کا ایک چمڑا جو انگل کے برابر تھا نوچ کر پانی سے بھرے ہوئے گلاس میں پھینک دیا تو گلاس کا پانی ناپاک ہوا یا پاک؟

الجواب۔ ناپاک ہو گیا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ رہا اور لڑکا پیدا ہوا تو باپ نے یہ کہا کہ یہ لڑکا میرا نہیں ہے۔ پھر چند روز کے بعد یہ کہتا ہے کہ یہ لڑکا میرا ہی ہے تو اس متضاد اقوال کی بنا پر بچے کا زید سے نسب ثابت ہو گا یا نہیں؟

الجواب۔ اس بچے کا نسب زید سے ثابت ہو گا۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ آنکھ میں ناسور ہے، اسی طرف سے آنسو بہہ کر آیا تو وضو باقی رہے گا یا نہیں؟

الجواب۔ وضو ٹوٹ گیا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ناک صاف کیا تو جما ہوا خون نکلا، وضو ٹوٹ گیا یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ دو مسئلے ایک ہی طرح کے معلوم ہوتے ہیں جن کو ابھی عرض کرتا ہوں۔ براہ کرم دونوں کے احکام کو واضح کر دیا جائے۔

(۱) ایک آدمی نے پیٹ بھر پانی پیا۔ جیسے ہی وہ معدہ میں گیا قے ہو گئی۔ پانی بالکل صاف تھا اگرچہ قے بھر منھ تھی۔

(۲) پانی ابھی سینے ہی تک پہنچا تھا کہ قے ہو گئی۔ ان دونوں صورتوں کا حکم ایک ہی ہے یا الگ الگ؟

الجواب۔ دونوں صورتوں کے احکام میں فرق ہے۔ پہلی صورت میں تو وہ پانی جو معدہ سے آیا ناپاک ہے اور اس قے کی وجہ سے وضو بھی ٹوٹ گیا۔ لیکن دوسری صورت میں نہ وضو ٹوٹا اور نہ وہ پانی ناپاک ہے۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میت نے اگر مال نہیں چھوڑا تو کفن کس کے ذمہ ہوگا؟

الجواب۔ جس کے ذمہ اس کا کھانا تھا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میت نے کفن بھر کے لئے مال چھوڑا اور آدھے مال کی وصیت کردی تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ کفن میں روپیہ خرچ کرنا چاہیئے۔ وصیت لغو ہوگی۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ قبر پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

الجواب۔ درست ہے جب تک اس کی تری باقی رہے گی تسبیح کریگا۔

مسئلہ۔ قبر پر سے گھاس نوچنا کیسا ہے؟

الجواب۔ اگر گھاس تر ہے تو اس کا نوچنا درست نہیں ہے اور اگر خشک ہے تو اس کا نوچنا درست ہے ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کسی وارث نے عورت کو مع زیور دفن کردیا تو بقیہ ورثاء اپنا حق لینے کے لئے (جو موجود نہ تھے) قبر کو کھود سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب۔ کھود سکتے ہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے کسی کو اپنے نکاح کا وکیل بنایا تو کیا اس وکیل کو حق حاصل ہے کہ دوسرے کو وکیل بنادے؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نکاح کے لئے گواہان کی گواہی شرط ہے یا رکن؟

الجواب۔ گواہی شرط ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کرنا کیسا ہے؟

الجواب۔ بعض بزرگوں نے اس کو افضل مندوبات فرمایا ہے مگر شرح مختار میں ہے کہ اگر استطاعت ہو تو قریب قریب واجب کے ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ فرض حج کی ادائیگی کے لئے اگر کوئی شخص روانہ ہو تو حضور کے مزار اقدس کی زیارت کب کرنی چاہیئے؟

الجواب۔ پہلے فریضہ ادا کرے پھر روضۂ اطہر کی زیارت کرے۔

مسئلہ۔ اگر نفلی حج کا ارادہ ہے تو مزار اقدس کی کب زیارت کرے؟

الجواب۔ اس میں اختیار ہے کہ چاہے پہلے روضۂ اطہر کی زیارت کرے یا حج کرے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے میں مشکوک ہے کہ میں نے زکوٰۃ ادا کی یا نہیں تو اس کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ پھر سے اس کو زکوٰۃ ادا کرنا چاہیئے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص یہ سمجھتا ہے کہ قرآن پاک میں خاتم النبیین کا لفظ موجود ہے اس لئے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین تو ہیں، مگر چونکہ خاتم المرسلین کا لفظ نہیں ہے اس لئے حضور خاتم المرسلین نہیں ہیں بلکہ حضور کے بعد رسول آسکتا ہے اگرچہ نبی نہیں آسکتا۔

الجواب۔ اس قسم کے اعتراضات قرآن پاک کی خوبیوں اور نکات علمیہ کی ناواقفیت کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔ قرآن پاک کلام الٰہی ہے اور اسقدر جامع ہے جو اپنے اندر ان تمام شبہات کے جوابات مضمر رکھتا ہے جو آئندہ کبھی بھی پیش کئے جائیں گے، نہ سمجھنا ہمارا قصور ہے۔ غور فرمائیے نبی اور رسول دو

لفظ ہیں۔ نبی ایسے بزرگ کو کہتے ہیں جو قدرت کی طرف سے مخلوقات کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے ہوں۔ بعض بزرگوں نے نبی اور رسول میں کچھ فرق نہیں کیا ہے۔ اور بعضوں نے یہ فرمایا ہے کہ نبی کے ساتھ اگر کوئی کتاب بھی ہے تو انھیں رسول کہتے ہیں۔ جیسا کہ کتب عقائد میں صریحی طور پر درج ہے۔ بہرحال دونوں اقوال کے بنا پر رسالت بغیر نبوت کے متحقق نہیں ہو سکتی۔ اب اس سائل کو آپ یوں سمجھائیے کہ

(۱) جب تم اس کے قائل ہو کہ حضور خاتم النبیین ہیں تو رسالت میں جو نبوت ہے اس کے بھی تو خاتم ہوئے۔ کیونکہ اول تو لفظ نبیین جمع دوسرے الف ولام داخل ہے۔ تو معلوم ہوا کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرد نبی کے خاتم ہیں۔ اسی لفظ نے تو خاتم النبیین کے ساتھ ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم المرسلین ہونے کو بھی واضح طور پر ثابت کر دیا۔ اور ببانگ دہل اعلان کر دیا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ تو کوئی نبی آسکتا ہے نہ کوئی رسول آسکتا ہے۔

(۲) اگر وہ شخص کچھ پڑھا لکھا ہے تو اس کو یوں سمجھائیے کہ لفظ نبی یا تو لفظ رسول کے مساوی ہے یا عام ہے۔ جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے بعد کسی نبی کے آنے کی نفی کی گئی تو بربنا مساوات متساوین میں سے ایک کی نفی دوسرے کی نفی کو مستلزم ہے اور بربنا عموم انتفاء عام مستلزم ہوتا ہے انتفاء خاص کو اس لئے ہر تقدیر پر خاتم النبیین مستلزم ہے خاتم المرسلین کو۔

اس موقع پر کلام ربانی کی فصاحت اور بلاغت روز روشن ہے دل بے ساختہ پھڑک اٹھتا ہے اور واہ واہ کر کے اسکی جامعیت کا صدق دل سے اعتراف کرتا ہے کیونکہ اگر خاتم النبیین کی جگہ پر خاتم المرسلین کا لفظ ہوتا تو یہ مفاد ہرگز نہیں حاصل ہو سکتا تھا۔ سچ ہے۔ کلام الملک۔ ملوک الکلام۔

مسئلہ ۔ عورت کو اگر حیض آرہا ہو تو صحبت کرنا کیسا ہے؟

الجواب ۔ حرام ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ امام کے لئے جو خود صاحب نصاب ہے صدقہ فطر لیتا تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی کراہت ہوگی یا نہیں؟

الجواب ۔ صاحب نصاب کے لئے صدقہ فطر لینا درست نہیں خواہ امام ہو یا مقتدی۔ اگر صاحب نصاب ہونے کے باوجود صدقہ فطر لیتا ہے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کسی مسلمان کو دیکھکر اس لئے اگر سلام نہ کیا جائے کہ سنی ہے یا وہابی۔ اس طرح خیال کر کے سلام نہ کرنا کیسا ہے؟

الجواب ۔ درست نہیں، کیونکہ اسلام ثابت اور وہابیت مشکوک ہے۔

مسئلہ ۔ ایک شخص نے غصے کی حالت میں اپنی بیوی کو تین طلاق دیا تو طلاق ہوئی یا نہیں اور اگر ہوئی تو کون سی؟

الجواب ۔ تین طلاقیں مغلظ ہو گئیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو آتی جاتی سانس سے طلاق دیا۔

یعنی نہ تو زبان سے کہا اور نہ تو تحریر دیا۔ کیا طلاق واقع ہوگی؟

الجواب۔ آتی جاتی سانس میں مخرج نہ ہونے کی وجہ سے حرف کی
پیدائش نہیں ہوئی اس لئے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مقیم اگر مسافر کے پیچھے چار رکعت والی نماز پڑھ رہا ہے تو بعد
کی دو رکعت میں خاموش کھڑا رہے گا یا سورۂ فاتحہ پڑھے گا؟

الجواب۔ سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش کھڑا رہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے یہاں ایک امام صاحب ہیں جو پہلے اپنے کو خانصاحب
کہتے تھے حالانکہ وہ پٹھان ہیں، مگر اب کچھ دن سے اپنے کو سید کہنے لگے ایسے
امام کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔ اگر ہوگی تو مکروہ ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے سخت اجتناب و پرہیز کرنا
چاہیئے کیونکہ احادیث صحیحہ میں خبر دی ہے۔ من انتسب الی غیر ابیہ
فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ریل کا ڈرائیور اور ٹی ٹی جو ہمیشہ سفر میں رہتے ہیں ان کو نماز
قصر پڑھنی چاہیئے یا پوری نماز؟

الجواب۔ ریل گاڑی کے ڈرائیور اور ٹی ٹی کے سفر کے لئے ایک مسافت
اور مدت متعین ہوتی ہے، جس کے لئے ابتداء اور انتہا مقرر ہے تو ٹی ٹی
اور ڈرائیور کے سفر کی مسافت شرعی مسافت سفر سے کم ہے یا نہیں اگر کم ہے
تو نماز پوری پڑھے گا ورنہ قصر کرے گا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا کافر ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ بے شک کافر ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حنفی کی نماز غیر مقلد کے پیچھے ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ موجودہ دور کے غیر مقلد کے اعتقادات ان وہابیوں جیسے ہیں
جن کے متعلق علمائے عرب و عجم نے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ اس لئے ان کے پیچھے
حنفی شافعی مالکی حنبلی کسی کی نماز درست نہ ہوگی۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جو سامان موجود نہیں اس کا فروخت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں

الجواب۔ جائز نہیں ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میت کی قبر پر اذان دینا اگربتی سلگانا، فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب۔ میت کے قبر پر اگربتی جلانا درست نہیں ہے بلکہ قبر سے ہٹ کر
کچھ فاصلہ پر خوشبو کے لئے اگربتی جلا سکتا ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اولیائے کرام کا عرس کرنا اور مزارات پہ چادر چڑھانا شرعاً
درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ درست ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ محرم میں کھچڑا پکانا کیسا ہے؟

الجواب۔ درست ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میت کی قبر میں اس کا شجرہ رکھنا کیسا ہے؟

الجواب۔ قبر میں میت کے سرہانے طاق میں شجرہ رکھنا درست ہے۔
صندوق یا بغل میں شجرہ کو نہ رکھیں۔

مسئلہ۔ حمل کے وقت اگر عورت کو طلاق دی گئی تو طلاق واقع ہوگی یا نہیں

الجواب۔ طلاق واقع ہو جائے گی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جس شخص نے عشا کی فرض جماعت سے نہ پڑھی وہ وتر جماعت سے پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز جنازہ میں سلام کے وقت ہاتھ چھوڑنا چاہیئے یا بعد سلام۔

الجواب۔ دعاؤں کے ختم اور سلام پھیرنے سے پہلے چھوڑ دیا جائے گا۔

مسئلہ۔ اگر امام پر سجدہ سہو واجب ہے اور بغیر سجدہ کئے سلام پھیر دیا تو نماز ہوگی یا نہیں؟ یا پھر سے پڑھی جائے گی۔

الجواب۔ نماز واجب الاعادہ ہوگی اور اگر نہ دہرائی جائے تو فسق اور گناہ ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بزم میلاد پاک میں جھنڈی لگانا، روشنی کرنا، شیرینی تقسیم کرنا، شرعاً کیسا ہے؟

الجواب۔ جائز اور مستحسن بلکہ باعث برکت و ثواب ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سرکار غوث اعظم کی گیارھویں شریف کرنا شرعاً کیسا ہے؟

الجواب۔ جائز ہے اور باعث برکت و نیز روحانی ترقی کا سبب ہے۔

مسئلہ۔ قربانی کے جانور میں ایک حصہ اگر عقیقہ کے لئے لیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے یہاں ایک مولوی صاحب ہیں جو فاتحہ کو منع کرتے

ہیں، اس سے آگاہ فرمائیے۔

الجواب۔ فاتحہ ایصال ثواب ہے اور ایصال ثواب شرعاً درست ہے جو شخص فاتحہ کو منع کرتا ہے وہ تعلیمات نبویہ کے خلاف کرتا ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا بوڑھی عورت بغیر محرم کے حج کر سکتی ہے؟

الجواب۔ ہرگز نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر وقت سے کچھ پہلے اذان دی گئی تو وہ کافی ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ یا رسول اللہ کہنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک مرد نے ہندہ سے شادی کی جو بالغہ ہونے کے بعد بھی وطی کے قابل نہیں ہے یعنی اس کے مقام مخصوص میں ہڈی ہے، عرصہ تک انتظار اور علاج کے بعد جب مایوسی ہوئی تو ہندہ کو اس کے شوہر نے طلاق دی تو ایسی صورت میں ہندہ پورا مہر لے گی یا نہیں؟

الجواب۔ ہندہ کو صرف نصف مہر لینے کا استحقاق ہے، جیسا کہ در مختار میں ہے۔ یجب نصفه بطلاق قبل وطء او خلوة۔ اسی میں ہے۔ الخلوة بلا مانع كوتق اى التلاحم وقرن اى عظم۔

محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ڈھول، سارنگی، طبلہ، بربط، ستار کو کسی نے توڑ دیا اور اس کی لکڑیاں کسی جائز کام کے قابل بھی نہ تھیں تو اس کے توڑنے والے پر تاوان نہیں۔ باجے کی

قیمت واجب ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ فتویٰ اس پر ہے کہ توڑنے والے پر قیمت واجب نہیں ہے۔
محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ قربانی واجب ہونے کے شرائط کیا ہیں؟

الجواب۔ مسلم، بالغ، آزاد، مقیم، مالک نصاب ہونا۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ فرشتے مرد ہیں یا عورت؟

الجواب۔ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے دشمنوں کے خوف کی وجہ سے دس ہزار روپے کی اشرفیاں ایک جنگل میں دفن کرایا۔ جب تلاش کرنے لگا تو اسے وہ جگہ نہیں ملی جہاں اس نے دفن کیا تھا سات سال تک پیہم جستجو کے بعد وہ جگہ ملی اور اشرفیاں برآمد ہوئیں۔ اس سات سال کی زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

الجواب۔ یہ مال جب تک نہیں ملا تھا شخص مذکور پر اس کی زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک غیر صحابی نے ابتدائے بلوغ ہی سے فرمان الٰہی کے ہر ہر اوامر و نواہی کو انجام دیا ایک ایسے صحابی کے لحاظ سے ان کا کیا مرتبہ ہوگا جنھوں نے سرکار دو جہاں روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے صرف چند منٹ شرف حاصل کیا ہو؟

الجواب۔ کسی ولی نے جو غیر صحابی ہوں مجاہدے اور ریاضتوں کی وجہ سے کتنی ہی بلندی حاصل کی ہو وہ صحابہ کرام کے کسی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ

سکتے کیونکہ صحابہ کرام نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے (اگرچہ تھوڑی دیر کی ہو) براہ راست روشنی حاصل کی ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے کسی سے کہا کہ بازار سے بکری کا گوشت ڈیڑھ روپے سیر کا ایک سیر لے آؤ۔ وہ ڈیڑھ روپیہ لے کر گیا اور دو سیر گوشت لایا تو ایسی صورت میں روپیہ دینے والا سب گوشت لے گا یا نہیں؟

الجواب۔ ڈیڑھ روپیے میں جو دو سیر گوشت لایا ہے کیا وہ وہی گوشت ہے جس کی مالک نے فرمائش کی تھی یا وہ نہیں ہے بلکہ کچھ خراب ہے تو روپیہ دینے والے کو اختیار ہے کہ گوشت لانے والے سے کچھ نہ لے بلکہ اپنا روپیہ واپس لے لے۔ اور اگر وہی گوشت ہے تو روپیہ دینے والے پر لازم ہے کہ بارہ آنے کا ایک سیر لے لے اور باقی گوشت لانے والے کے ذمہ ہوگا۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ شفیق اپنی پریشانی سے دو سال تک کے لئے بغیر اطلاع کلکتہ چلا گیا تھا۔ جب واپس ہوا تو اس نے اپنی بیوی زلیخا کو دیکھا کہ ایک دوسرے شخص کے یہاں رہتی ہے۔ جب بلایا گیا تو اس کی بیوی نے کہا کہ میں نے تو اب فلاں شخص سے نکاح کر لیا ہے۔ شفیق نے اس عورت پر اپنی بیوی ہونے کا دعویٰ کیا۔ سماۃ نے جواب دعویٰ میں یہ بیان دیا ہے کہ میرا نکاح شفیق سے ضرور ہوا تھا مگر جب مجھے یہ اطلاع ملی کہ میرے شوہر کا انتقال ہو گیا تو میں نے عدت پوری کر کے اپنی دوسری شادی کر لی۔ اب یہ معاملہ علماء کے فیصلہ پر موقوف ہے۔ اس لئے علمائے کرام سے دریافت

ہے کہ زلیخا شرعاً شفیق کی بیوی ہے ؟

الجواب۔ زلیخا شفیق ہی کی بیوی ہے ۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کسی نے مرغی کا انڈا خریدا اتفاق سے وہ گندہ نکلا تو مالک سے اس کی قیمت واپس لی جائے گی یا نہیں ؟

الجواب۔ گندہ انڈا تو حقیقت میں انڈا ہی نہیں بلکہ وہ تو بیکار چیز ہے۔ اسلئے انڈا فروخت کرنے والے سے پوری قیمت واپس لی جائے گی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ شریف خاں نے رحیم اللہ سے کہا کہ میری زکوٰۃ اپنے مال سے ادا کردو۔ رحیم اللہ خاں نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا کردی۔ کچھ روز کے بعد جب رحیم اللہ خاں نے شریف خاں سے روپیہ کا مطالبہ شروع کیا تو شریف خاں نے کسر مسر کرنا شروع کیا۔ یہ روپیہ شریف خاں پر واجب ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ شراب پینے کے وقت بسم اللہ کہنا کیسا ہے ؟

الجواب۔ اسم الٰہی کے استخفاف کی وجہ سے مے نوشی کے وقت بسم اللہ کہنا کفر ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید نے بکر سے ایک گھوڑا کرایہ پر لیا اور کہا کہ میں پندرہ رمضان المبارک کو اس پر سوار ہو کر چار کوس کے فاصلہ پر فلاں گاؤں میں جاؤنگا تین روپیہ اس کی اجرت طے ہوئی مگر اتفاق سے زید پندرہ رمضان کو نہیں جا سکا بلکہ سترہ رمضان کو گیا اور واپس آکر گھوڑا بکر کے حوالہ کیا۔ بکر جب اُجرت کا

مطالبہ کرتا ہے تو زید کہتا ہے کہ اُجرت کیسی ہم تو اس روز گئے ہی نہیں ؟ ایسی صورت میں زید پر اس کا کرایہ واجب ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ چونکہ تاریخ معینہ پر سفر کرنے کی شرط نہیں پائی گئی اس لئے زید پر اُجرت واجب نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اپنی کسی دینی یا دنیاوی ضرورتوں میں باری تعالیٰ کے فضل و رحمت سے مایوس ہوجانا کیسا ہے ؟

الجواب۔ رحمت الٰہی سے مایوس ہوجانا کفر ہے کیونکہ باب عقاید کا محقق مسئلہ ہے کہ والیاس من اللہ تعالیٰ کفر لانہ لا ییئس من رحمۃ اللہ الا القوم الکفرون۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نعیم اللہ اپنے والد کے انتہائی اطاعت شعار ہیں۔ ذرہ برابر ان کے حکم کے خلاف نہیں کرتے۔ ایک روز ان کے والد نے نعیم اللہ سے کہا کہ اے بیٹے اللہ تعالیٰ کی عظمت تو بے پناہ ہے۔ اسی کی ذات سے تمام انبیاء نے بزرگی پائی، اس لئے انبیاء کی عظمت شرعی طور پر ضروری نہیں ہے اور یہ کہکر اس نے نعیم اللہ سے کہا کہ تم بھی یہی کہو۔ نعیم اللہ نے اپنے والد کی اطاعت کرتے ہوئے یہ کہا کہ انبیاء کی عظمت اور ان کی تعظیم و توقیر ضروری نہیں ہے۔ ایسی صورت میں نعیم اللہ اس جملے کی وجہ سے کسی شرعی جرم کے مرتکب تو نہیں ہوئے ؟

الجواب۔ بے شک والدین کی اطاعت شرعاً بہت ضروری ہے۔ قرآن کریم نے یہاں تک فرمایا ہے کہ والدین کو اُف بھی نہ کہو۔ احادیث کریمہ نے بھی بہت واضح لفظوں میں ارشاد فرمایا کہ والدین کے قدموں کے نیچے جنت ہے مگر باوجود

ان تمام نصوص و تصریحات کے اگر حکم الٰہی جل جلالہٗ اور حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف والدین حکم دیں تو اس وقت اطاعت والدین کی جگہ ان کی نافرمانی کرنی چاہیئے۔ اس وقت نعیم اللہ نے باپ کی اطاعت میں ضروریات دین میں سے ایک کا انکار کیا ہے۔ اس لئے نعیم اللہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو گئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ میرے ایک دوست ہیں ان کو سونے کی انگوٹھی پہننے کا بہت شوق ہے۔ ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب ۔ سونے کی انگوٹھی کا استعمال مرد کے لئے حرام ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔ والتختم بالذھب علی الرجال حرامٌ۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ مسجد میں کسی برتن کے اندر پیشاب کرنا کیسا ہے؟

الجواب ۔ جائز نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص چار روز تک مسلسل جنون کی حالت میں رہا۔ اس کی جو نمازیں قضا ہوئی ہیں ان کا ادا کرنا کیا واجب ہے؟

الجواب ۔ چونکہ جنون چھ وقت سے زائد ہے، اس لئے اس پر قضا واجب نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو سونے کے تار سے بندھوانا کیسا ہے؟

الجواب ۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو ضرورتاً سونے کے تار سے بندھوانا جائز ہے جیسا کہ عالمگیری میں منقول ہے۔ ولو تحرکت سن رجل وخاف سقوطھا فشدھا بالذھب او بالفضۃ لم یکن بہ باس۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک آدمی کا انتقال ہوا۔ انھوں نے ایک لڑکا اور ایک لڑکی کو وارث چھوڑا۔ جائداد کس طرح تقسیم ہوگی؟

الجواب ۔ تقدیم ماتقدم علی الارث اور رفع موانع کے بعد جائداد کو تین حصے پر تقسیم کر کے دو حصہ لڑکے اور ایک حصہ لڑکی کو دیا جائے گا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ میاں بیوی میں طلاق کی گفتگو ہو رہی تھی تو شوہر نے کہہ کر عدت گزارو اور طلاق کی نیت بھی کر لی۔ تو اس لفظ سے طلاق ہوگی یا نہیں اور اگر ہوگی تو کونسی طلاق؟

الجواب ۔ اس صورت میں طلاق رجعی ہوگی ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ عرش اعظم پر اسم الٰہی کے ساتھ کس کا نام ہے اور کیوں ہے؟

الجواب ۔ عرش اعظم پر باری تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہمارے سرکار مدنی تاجدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی مکتوب ہے تاکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعت کا پرچم لہرائے، دنیا و آخرت کے بسنے والوں پر سرکار دو جہاں کا سکہ بٹھا دیا جائے اور یہ بھی آشکارا کر دیا جائے کہ جو اُن کا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو اُن کا نہیں وہ اللہ تعالیٰ کا نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا ہے وہ ان کا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کا نہیں وہ ان کا نہیں ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دافع البلاء کہنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب ۔ دیگر نصوص کے علاوہ دفع بلا کو مخصوص طور پر اولیاء کرام کی کرامتوں میں سے ذکر کیا گیا ہے۔ جیسا عامۂ کتب عقائد میں ہے۔ انلہ فناع

المتوجہ من البلاء۔ اور ظاہر ہے کہ یہ فضل و انعام سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا صدقہ ہے تو جس کا صدقہ ایسا ہے اس کی ذات بابرکات علیہ الف الف صلوٰۃ کا کیا کہنا، وہ کیسے دافع البلاء ہوں گے۔ اس لئے حضور کو دافع البلاء کہنا درست ہے۔

مسئلہ۔ زکوٰۃ کے مال کو ایک شخص وصول کر کے لا رہا تھا۔ ریل میں آگ لگ گئی یہ سب روپے ضائع ہو گئے تو زکوٰۃ دینے والے کی زکوٰۃ ادا ہوئی یا نہیں؟

الجواب۔ زکوٰۃ دینے والے کی زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک بوڑھی عورت اگر غیر محرم کے ساتھ حج کرنا چاہتی ہے تو کر سکتی ہے یا نہیں؟ ——— عبد الکریم۔ شولاپور

الجواب۔ عورت کا غیر محرم کے ساتھ حج کرنا درست نہیں ہے خواہ جوان ہو یا بوڑھی بشرطیکہ اس کے اور مکہ مکرمہ کے درمیان تین دن اور تین رات سے مسافت زیادہ ہو۔ کیونکہ وجوب حج کے شرائط میں سے عورت کے لئے محرم کے ساتھ ہونا ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے (ومنھا المحرم للمرأۃ شابۃ کانت او عجوزا اذا کان بینھا و بین مکۃ مسیرۃ ثلثۃ ایام ھکذا فی المحیط۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک نابالغ لڑکی کا نکاح باپ نے کر دیا لیکن بالغ ہونے کے بعد وہ لڑکی اس رشتہ کو پسند نہیں کرتی بلکہ دوسرا نکاح کرنا چاہتی ہے تو ایسی صورت میں شریعت کا کیا مسئلہ ہے؟ ——— محمد ابراہیم۔ جوناگڈھ

الجواب۔ چونکہ باپ دادا، ولی مجبر ہیں اور ولی مجبر نے جب نابالغہ کا نکاح پڑھا دیا تو ایسی صورت میں لڑکی کو خیار بلوغ باقی نہیں رہتا اس لئے جب تک کہ شرعی طور پر زوجین میں تفریق نہ ہو جائے اس وقت تک عورت دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز تراویح نابالغ کے پیچھے درست ہے یا نہیں؟ ——— محمد نصیر الدین بمبئی

الجواب۔ نابالغ کے پیچھے نماز تراویح میں اختلاف ہے بعض لوگوں کا یہ خیال درست ہے، مگر اکثر علماء کا یہی خیال ہے کہ نابالغ کے پیچھے بالغ کی کوئی نماز نہیں ہوتی۔ جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔ امامۃ الصبی العاقل فی التراویح والنوافل المطلقہ تجوز عند بعضھم لا تجوز عند عامتھم کذا فی محیط السرخسی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے یہاں دو پارٹیاں ہیں۔ ایک میلاد شریف کو جائز سمجھتی ہے اور دوسری پارٹی بدعت اور ناجائز سمجھتی ہے۔ شرعی نقطۂ نگاہ سے ہمیں بتایا جائے کہ کس کا کہنا صحیح ہے؟ ——— لال محمد۔ احمد آباد

الجواب۔ میلاد شریف اس مجلس کو کہتے ہیں جس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری یعنی ولادت پاک کا تذکرہ ہو۔ چونکہ قرآن پاک نے قد جاءکم من اللہ نور میں ولادت پاک ہی کا تذکرہ فرمایا ہے اور دوسروں کو اس تذکرہ سے نہیں روکا ہے اسلئے میلاد مبارک کی مجلس تو سنت الٰہیہ کی عملی مثال ہے، ایسی چیز بدعت و ناجائز کیسے ہو سکتی ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ تار، ٹیلیفون، ریڈیو کی اطلاع سے رویت ہلال کا ثبوت ہوتا ہے یا نہیں؟ ——— عبدالرحمن ۔ بمبئی

الجواب ۔ تار، ٹیلیفون، ریڈیو سے شہادت نہیں ہوتی ہے اس لئے اس کی شہادت بالکل بیکار ہے۔ شرعی شہادت اور ثبوت رویت ہلال کے بعد قاضی صرف اپنے تحت ولایت مقامات میں تمام اہتمامات شرعیہ کا لحاظ رکھتے ہوئے ٹیلیفون اور ریڈیو سے اعلان کر سکتا ہے۔ لیکن تار، ٹیلیفون، ریڈیو سے رویت ہلال کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ جس قرآن شریف میں اُردو میں تفسیر ہو اس کو بغیر وضو چھونا جائز ہے یا نہیں؟ ——— محمد ہاشم ۔ پورینہ

الجواب ۔ اگر قرآن پاک تو متن میں ہے اور کنارے کنارے اس کی تفسیر اردو میں ہے تو اس قرآن پاک کو بغیر وضو چھونا درست نہیں ہے اور اگر ایک ایک آیت کے ماتحت اُردو میں تفسیر کی گئی ہے یعنی قرآن پاک کی ایک آیت لکھدی اس کے بعد پوری تفسیر کردی۔ پھر دوسری آیت لکھی پھر تفسیر کی۔ اس صورت سے پورے قرآن پاک کی تفسیر کی گئی ہے تو اس تفسیر کو بغیر وضو چھونا درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ جمعہ یا عیدین کے خطبہ میں اردو میں تقریر کرنا یا اردو اشعار پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ ——— محمد رمضان ۔ پونہ

الجواب ۔ جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں فرق ضرور ہے۔ کیونکہ جمعہ کیلئے خطبہ شرط ہے اور عیدین میں ایسا نہیں ہے مگر دونوں خطبوں کا عربی میں ہونا مسنون

ہے۔ دوسری زبانوں میں خطبہ دینا خلاف سنت ہے ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ بعد اذان صلوٰۃ پکارنا کیسا ہے۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ صلوٰۃ دینے سے مسجد ایسی گندی ہو جاتی ہے جیسے مسجد میں شراب پینے اور سُور کا گوشت کھانے سے، ہمیں شرعی حکم سے مطلع کیا جائے۔ ——— عبدالرشید ۔ گنگ

الجواب ۔ اذان و اقامت کے درمیان اطلاع دینے کو تثویب کہتے ہیں اور تثویب کو شرح وقایہ، شامی، عالمگیری میں جائز بتایا ہے اور اس کے الفاظ کے متعلق ہر شہر کے بسنے والوں کو اختیار دیا ہے۔ اس وجہ سے کہیں قامت الصلوٰۃ ۔ قامت الصلوٰۃ، کہیں اور الفاظ رائج ہیں۔ جو چیز یں کتب متداولہ میں جائز ہے ان سے مسجد کو ناپاک بتانا درحقیقت مسائل شرعیہ سے بے اعتنائی ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص کی شادی ہوئی۔ کچھ دن اپنی بیوی کے ساتھ رہ کر باہر چلا گیا۔ تقریباً تین برس کے بعد واپس آیا۔ اور لوگوں کو جمع کرکے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دیا۔ ابھی عدت پوری نہ ہونے پائی تھی کہ ایک ماہ کے بعد اس عورت نے دوسرا نکاح کر لیا۔ نکاح درست ہوا یا نہیں؟ عبداللہ ۔ گیان پور

الجواب ۔ عدت کے اندر دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ فاسق مطلق کے پیچھے نماز درست ہوتی ہے یا نہیں؟ ——— اکرام اللہ ۔ ناگپور

الجواب ۔ فاسق مطلق کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے۔ یعنی فاسق مطلق کو امام نہ بنانا چاہیئے۔ مگر اگر کسی وجہ سے فاسق مطلق امام ہو گیا تو

مقتدیوں کو ضروری ہے کہ وہ اپنی نمازیں دوبارہ پڑھیں۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ زید کہتا ہے کہ اگر وہ مردہ گل سڑ جائے تو پھر اس قبر میں دوسرے مردے کو دفن کرنا یا اس جگہ کھیتی کرنا یا مکان بنانا جائز نہیں ہے اور قبرستان میں جوتیاں پہن کر جانا بھی جائز نہیں ہے۔ بکر کہتا ہے کہ اگر مردہ گل سڑ جائے تو پھر اس قبر میں دوسرے مردے کو دفن کرنا یا اسی جگہ کھیتی کرنی یا مکان بنانا جائز ہے۔ فتاویٰ عالمگیری کا حوالہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ قبرستان میں جوتیاں لے کر جانا بھی جائز ہے۔ از روئے شریعت مطہرہ کتاب کے حوالے سے مطلع فرمائیں کہ زید کا قول صحیح ہے یا بکر کا۔ بینوا و توجروا۔

——— راقم حاجی عبدالصمد، پٹنہ

الجواب ۔ صورت مسئولہ میں قبرستان کو کھیت اور اس پر مکان بنانے کی مطلقاً اجازت کے یہ معنی ہیں کہ اس پر بے تکلف چلنے پھرنے کی شرعی اجازت ہے۔ حالانکہ قبر پر چلنا پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا، بول و براز کرنا یہ سب مکروہ ہے۔ جیسا کہ عالمگیری جلد اول صفحہ ۱۰۶ پر درج ہے کہ ویکرہ ان یبنی علی القبر او یقعد او ینام علیہ او یوطأ علیہ او یقضی حاجۃ الانسان ——— قبروں پر چلنا اور اس پر بیٹھنا اور اس پر سونا یا اس پر حاجت انسانی وغیرہ پورا کرنا مکروہ ہے۔ کیونکہ میت ہی کی وجہ سے قبر اور قبرستان دونوں قابلِ احترام ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علامہ محمد بن احمد حموی حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک صریح روایت موجود ہے کہ مردوں کو جوتوں کی آواز سے بھی اذیت پہنچتی ہے۔ اس مسئلے کے تحت امام کمال رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس مسئلے سے تو یہ بھی معلوم ہوا کہ

لوگ جو قبروں پر چڑھ چڑھ کر ان قبروں کے ارد گرد پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، جہاں ان کے اعزا دفن ہیں تو ایسا کرنا احترام کے خلاف ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے، بلکہ دور ہی سے فاتحہ وغیرہ پڑھ لیا جائے۔ جیسا کہ مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے کہ ——— کرہ وطأها بالاقدام لما فیہ من عدم الاحترام واخبرنی شیخی محمد بن احمد الحموی الحنفی رحمۃ اللہ علیہ بانہم یتاذون بخفق النعال الخ وقال الکمال حینئذ فما یصنعہ الناس ممن دفنت اقاربہ ثم دفنت حوالیہم خلق من وطاء تلک القبور الی ان یصل الی قبر قریبہ مکروہ۔ جیسا کہ فتاویٰ قاضی خاں میں قبرستان کی عظمت کا اظہار ان لفظوں میں کیا ہے کہ اگر قبرستان سے ہو کر کوئی راستہ پایا جائے اور یہ محسوس ہوتا ہو کہ یہ راستہ نیا یعنی دفن کے بعد لوگوں نے قائم کیا ہے تو اس راستے سے نہ گزرنا چاہیے کیونکہ احترام کے خلاف ہے۔ فتاویٰ قاضی خاں میں درج ہے کہ ولو وجد طریقا فی المقبرۃ وهو یظن انه طریق احدثوه لا یمشی فی ذالک۔ البتہ مالک زمین سے اجازت کے بغیر اگر کسی نے میت کو دفن کر دیا تو چونکہ شرعاً حق العباد مقدم ہوتا ہے اسلئے مالک زمین کو حق حاصل ہے کہ اپنی زمین سے میت کو احترام کے ساتھ نکلوا دے یا نکلوائے بغیر اپنا مالکانہ تصرف کرے جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔ ولو دفن المیت فی ارض غیرہ بغیر اذن مالکها فالمالک بالخیار ان شاء امر

باخراج المیت وان ساء ستوی الارض وذرع فیھا۔
ہاں امام زیلعی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول ہے جسکو عالمگیری میں بھی نقل کیا گیا ہے کہ
ولو بلی المیت وصار ترابا جاز دفن غیرہ فی قبرہ وذرعہ
والبناء علیہ، یعنی اگر میت گل کر خاک ہو جائے تو دوسرے میت کو اس کی قبر میں دفن کرنا اور اس میں کھیتی کرنا اور مکان بنانا جائز ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ عبارت مذکورہ بالا چیزوں کے جواز کیلئے یہ شرائط پیش کرتی ہے کہ یہ چیزیں اس وقت درست ہیں جب کہ میت کے مٹی ہو جانے کا علم بھی ہو جائے کیونکہ بلی المیت وصار ترابا" کا حکم بدون علم کے کیسے ہو سکتا ہے مگر کسی میت کا گل کر مٹی ہو جانے کا علم کی شرط کچھ آسان نہیں ہے کیونکہ صد ہا برس کی قبروں سے ہڈیوں کا برآمد ہونا تو ایک عام بات ہے بہت سی ایسی قبریں مشاہدے میں آچکی ہیں جو سیکڑوں برس کے بعد بھی اسی طرح پائی گئیں جیسے رکھی گئی تھیں لھذا اذا فات الشرط فات الشروط۔
اگر تحقیق شرط یعنی گل سڑ جانے کا علم بھی ہو جائے تب بھی تاتارخانیہ کی روایت اس کے خلاف صریح حکم دیتی ہے کہ یخالفہ ما فی التاتارخانیہ
اذا صار المیت ترابا فی القبر یکرہ دفن فی قبرہ لان
الحرمۃ باقیۃ۔ یعنی امام زیلعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے خلاف تاتارخانیہ کی روایت موجود ہے کیونکہ تاتارخانیہ میں ہے کہ جب میت گل کر خاک ہو جائے تب بھی اس قبر میں دوسرے مردوں کو دفن کرنا مکروہ ہے کیونکہ میت اول کی حرمت ابتک باقی ہے یہ تو ظاہر ہے کہ کراہت اور عدم کراہت کے

اختلاف کے وقت فقہائے کرام کا کیا مسلک ہوتا ہے۔ پھر قاضی شمس الائمہ محمود اوزجندی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے یہ دونوں روایتیں تھیں اور کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ غالباً وہ محسوس فرما رہے تھے۔ الضرورات تبیح
المحذورات۔ جس کی طرف علامہ شامی نے بھی اشارہ کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ امام زیلعی کے فتوے سے غلط فائدہ اٹھائیں، خصوصاً سرزمین ہند میں جب کہ اس جزئی کا اجرار عوام کے ہاتھوں سے ہوگا تو اس جزئی کی آڑ میں (۱) مسلمانوں کی قبروں کو بلکہ پورے قبرستان کو کھود کھود کر دوسرے ملکوں میں پھینک دینے کی کوشش کریں گے۔ (۲) غلے کی گرانی کی وجہ سے ترقی زراعت کی اسکیم کے ماتحت قبرستان میں کھیتی شروع ہوگی۔ (۳) اس بہانے سے نہ صرف آدمی بلکہ جانوروں سے بھی قبرستان کو روندوایا جائے گا جس سے مسلمانوں کی آنے والی نسلوں کے دل و دماغ سے قبرستان کا احترام کافور ہو جائے گا (۴) ملک میں مردم شماری کی کثرت کے حیلے سے قبرستان ہی پر مکانات کی تعمیر شروع ہوگی جو اس کے احترام کے بالکل خلاف ہے۔ تو قاضی صاحب موصوف نے سختی سے جواب دیا تھا کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔
جیسا کہ عالمگیری ہی میں درج ہے۔ سئل القاضی الامام شمس الائمہ
محمود الاوزجندی عن المقبرۃ فی القری اذا اندرست
ولم یبق فیھا اثر الموتی لا العظم ولا غیرہ ھل یجوز ذرعھا
واستغلالھا قال لا ولھا حکم المقبرۃ کذا فی المحیط۔ قاضی امام محمود اوزجندی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی دیہات کے مقبرے کے متعلق دریافت کیا گیا کہ

جب قبریں گر پڑ جائیں اور اس میں مردوں کا کوئی اثر حتیٰ کہ ہڈی وغیرہ تک بھی باقی نہ رہ جائے تو کیا اس قبرستان میں کھیتی کرنا یا اس کو مالگذاری پر دینا جائز ہے تو قاضی صاحب موصوف نے یہ جواب دیا کہ نہیں، کیونکہ اس کا حکم مقبرہ ہی کا ہے۔ (محیط میں بھی یہی لکھا ہے) اس لئے قبرستان کو کرایہ پر دینا اس پر مکان بنانا، کھیتی وغیرہ کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ہمیشہ مقبرہ ہی کے حکم میں رہے گا

(۲) اگرچہ عالمگیری میں جائز بتایا گیا ہے مگر بیاذون محقق النعال کے حکم سے جوتا پہن کر جانا مناسب نہیں ہے جیسا کہ اس کا تفصیلی بیان اوپر ہوچکا ہے۔

محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر فقیر نے منت نہ مانی ہو اور نہ قربانی کی نیت سے جانور خریدا ہو تو اس فقیر کا قربانی کرنا کیسا ہے؟

الجواب۔ تطوع یعنی نفل ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جو جانور شرعی طور پر قربانی کرنے کے لئے مخصوص ہیں اگر کوئی شخص ان کے علاوہ دوسرے جانور مثلاً مرغ، بطخ وغیرہ کی قربانی کرے تو درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ درست نہیں ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کا نام عبدالرحمٰن ہے، لوگ اس کو رحمٰن کہتے ہیں ایسا کہنا درست ہے؟

الجواب۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ خدا کے علاوہ دوسرے کو رحمٰن کہنا حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے ایک کپڑا سینے کی مشین کو عاریتاً لیا اور اسکو کرایہ پر دیدیا تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب۔ نہیں۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میلاد شریف کا تبرک صدقہ ہے یا نہیں۔ اس کا کھانا کیسا ہے؟ —— محمد ناصر، کٹک

الجواب۔ میلاد شریف کا تبرک بانی محفل کی طرف سے تبرع ہے، اور تبرع بھی ایک قسم کا صدقہ نافلہ ہے اس لئے اس کا کھانا ہر امیر و غریب کے لئے جائز ہے بلکہ ان لوگوں کے لئے بھی درست ہے جن پر صدقہ حرام ہے۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ عاشورہ کے روز کھچڑا پکانا اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے نام پر نیاز کرنا کیسا ہے؟ —— عبدالرحمٰن۔ ناگپور

الجواب۔ عاشورہ کے روز کھچڑا پکانا اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام نیاز و فاتحہ کرنا درست ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔ ولا باس بالمعتاد خلطا ویوجر۔ اسی کے تحت علامہ شامی نے فرمایا ہے کہ نقل فی القینۃ عن الوہبری انہ لم یرد فیہ اثر قوی ولا باس بہ ویر بما یثاب قال الشارح والذی فی حفظی انہ یثاب بالتوسعۃ علی عیالہ المندوب الیہا فی الحدیث بقولہ من وسع علی عیالہ فی یوم عاشوراء وسع اللہ علیہ سائر سنتہ فاخذ الناس منہ ان وسعوا

باستعمال انواع من الحبوب وهو مما يصدق عليه التوسعة.

(ترجمہ) قنیہ میں دبری سے منقول ہے کہ اگرچہ اس بارے میں کوئی قوی اثر تو وارد نہیں ہے۔ مگر کوئی حرج نہیں بلکہ ثواب ہوتا ہے۔ شارح کا یہ ارشاد ہے کہ جو کچھ میرے حافظہ میں ہے وہ یہ حدیث ہے کہ عاشورہ کے روز جو شخص اپنے اہل و عیال پر وسعت کرے گا۔ باری تعالیٰ اس کو سال بھر تک تنگی سے محفوظ رکھے گا اور وسعت دے گا تو لوگوں نے اس حدیث سے یہ اخذ کیا کہ مختلف قسم کے غلوں کو استعمال کرکے یعنی کھچڑا پکا کر وسعت دیں کیونکہ یہ بھی ان چیزوں میں سے ہے جس پر توسع صادق آتا ہے۔ اس کے بعد علامہ شامی نے یہ بھی اسناد فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے اہل وعیال پر وسعت کرے گا۔ اس کا سال بھر تک وسعت اور فراخدستی میں رہنا مجرب ہے۔ اس کو حضرت جابر اور ابن عیینہ سے سخاوی نے نقل فرمایا ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ باری تبارک وتعالیٰ کو حاضر وناظر کہنا کیا ہے؟ ۔عبدالعزیز بستی

الجواب ۔ باری تعالیٰ کو ذرہ ذرہ پر حضور علمی ہے۔ اور وہ ہر آن ہر شے پر نظر فرماتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کو حاضر وناظر کہنا درست ہے کیونکہ قیام مبداء حمل مشتق کے لئے علت ہوتا ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص نماز کا پابند نہیں ہے، اگر وہ نماز پڑھا دے تو لوگوں کی نماز ہو گی یا نہیں؟ ——— ابوبکر ۔ بمبئی

الجواب ۔ نماز کا پابند نہ ہونا بہت بڑا گناہ ہے لیکن چونکہ وہ مومن ہے اس لئے اس کے پیچھے صلوا خلف بر وفاجر کے تحت نماز ہو جائیگی۔

مسئلہ ۔ نماز جمعہ فرض ہے یا واجب؟ فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟ ——— سلطان حسن خاں ۔ بلند شہر

الجواب ۔ جمعہ کی نماز فرض ہے، واجب نہیں ہے کیونکہ فرض کے انکار سے کفر ہوتا ہے اور واجب کے انکار سے گناہ تو ضرور ہوتا مگر کفر نہیں ہوتا اور جمعہ کے انکار سے کفر ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جمعہ فرض ہے۔ جیسا کہ فتح القدیر میں ہے۔ واعلم ان الجمعة فريضة محكمة بالكتاب والسنة والاجماع يكفر جاحدها۔ یعنی بیشک جمعہ محکم فریضہ ہے اس کا ثبوت قرآن پاک، حدیث شریف اور اجماع سے بھی ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے؟

الجواب ۔ نمازی کے آگے سے گزرنا بدترین شرعی جرم ہے جیسا کہ بخاری شریف میں ایک حدیث ہے کہ قال ابو جہیم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدى المصلى ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادرى قال اربعين يوما او شهرا او سنة ۔ حضرت ابو جہیم کا قول ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا یہ جان لیتا کہ اس گزرنے سے اس پر کیا عذاب ہو گا تو چالیس تک رکا رہنا نمازی کے سامنے سے گزرنے سے بہتر ہوتا۔ ابو النضر جو اس حدیث کے راوی ہیں ان کا ارشاد ہے کہ

میں نہیں جاتا کہ چالیس روز یا چالیس مہینہ یا چالیس برس توقف کرنے کو فرمایا۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک پیر صاحب ہیں جو مرید کرتے ہیں مگر نماز نہیں پڑھتے تو ان سے مرید ہونا درست ہے یا نہیں؟ — آدم بھائی جمال بھائی۔ گونڈل

الجواب۔ ایسا پیر جو نماز نہیں پڑھتا وہ تارک فرض اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ ایسے شخص کا مرید ہونا درست نہیں ہے کیونکہ نماز کا ترک کرنا منافقت کی علامت ہے۔ نماز سے سستی اور غفلت کرنے والوں کے لئے ویل کا جہنم ہے جیسا کہ فویل للمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون کا نص قطعی موجود ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ عید کے بعد چھ روزہ رکھنا کیسا ہے؟ الٰہی بخش شولاپور

الجواب۔ عید کے بعد شوال کے مہینے میں چھ روزہ رکھنا سنت ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے۔ عن ابی ایوب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان ثم اتبعہ بستۃ من شوال فذالک صیام الدھر۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ وہابی مولوی کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

——— جلیل احمد۔ احمد آباد

الجواب۔ وہابی جو حفظ الایمان پڑھیں، براہین قاطعہ، تحذیر الناس کا معتقد ہو خواہ مولوی ہو یا نہ ہو اس کے پیچھے نماز نہ ہوگی۔ کیونکہ کتب مذکور میں محبوب رب العالمین کی توہین ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

توہین کفر ہے، اس لئے اس کے پیچھے نماز کیسے درست ہو سکتی ہے؟

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا کافر ہے یا نہیں؟

——— برہان الحق۔ مالیگاؤں

الجواب۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا متفقہ طور پر قطعی کافر ہے؟

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو نشہ کی حالت میں تین طلاق دے دیا لہٰذا ایسی صورت میں طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟ محمد ہاشم۔ جوناگڈھ

الجواب۔ طلاق واقع ہوگئی کیونکہ نشہ کی حالت میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔ طلاق السکران واقع۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک مرد و ایک عورت چلتی ہوئی ٹرین پر بغیر گواہ اور بغیر مہر کے اپنا نکاح کر لیا تو ایسی صورت میں نکاح شرعی طور پر ہوا یا نہیں؟

——— عبد الجبار۔ بلاسپور

الجواب۔ یہ نکاح شرعاً درست نہیں ہے کیونکہ نکاح کے لئے گواہوں کا ہونا شرط ہے اذا فات الشرط فات المشروط کے ماتحت جب شرط (یعنی گواہ ہو) نہ رہے تو مشروط (یعنی نکاح) کیسے درست ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں مذکور ہے کہ لا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور شاھدین حرین عاقلین بالغین مسلمین او

رجل او امرأتین۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ہمارے یہاں ایک بزرگ کا مزار شریف ہے جن کا عرس ایک مدت سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ اب بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ عرس بدعت و ناجائز ہے لہٰذا شرعی حکم سے آگاہ کیا جائے کہ بزرگان دین کا عرس جائز ہے یا نہیں؟ ——— محمد شریف الحق، بوندی راجستان

الجواب ۔ عرس ایصال ثواب کا ایک طریقہ ہے اور ایصال ثواب سنت ہے۔ جیسا محقق علی الاطلاق صاحب فتح القدیر نے بہت سی حدیثیں پیش کی ہیں۔ جن میں سے صرف ایک نقل کرتا ہوں۔ عن انس انہ سالہ صلی اللہ علیہ وسلم انا نتصدق عن موتانا ونحج عنھم وندعولھم فھل یصل ذالک الیھم فقال نعم انہ لیصل الیھم وانھم لیفرحون کما یفرح احدکم بالطبق اذا ھدی الیہ رواہ ابوحفص الکبیر العبکری۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے حضور! ہم لوگ اپنی میت کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں و ان کی طرف سے حج کرتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے دُعا کرتے ہیں تو کیا یہ چیزیں پہنچتی ہیں۔ جواب میں ارشاد ہوا کہ یہ چیزیں ان کو پہنچتی ہیں اور بے شک ان کو ایسے ہی فرحت ہوتی ہے جیسے تم میں سے کسی کے پاس طبق کا ہدیہ پیش کیا جائے اور وہ خوش ہو جائے۔

اس حدیث کے مطابق عرس کے روز لوگ مجتمع ہو کر ایصال ثواب اور

دعائیں کرتے ہیں جس سے میت کو راحت اور فرحت ہوتی ہے لہٰذا عرس جائز ہے بدعت نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ بچوں کا عقیقہ کرنا کیسا ہے اور اگر نہ کیا جائے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ ——— عبداللہ۔ کلکتہ

الجواب ۔ بچوں کا عقیقہ کرنا سنت مستحبہ ہے جیسا کہ شامی میں ہے کہ ثم یعق عند الحلق اباحۃ علی ما فی الجامع المحبوبی او تطوعا علی ما فی شرح الطحاوی۔ اگر عقیقہ نہ کیا جائے تو تارک مستحب ہوگا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ بغیر وضو کے اذان دینا جائز ہے یا ناجائز۔ علیم اللہ۔ پورنیہ

الجواب ۔ بغیر وضو کے اذان دینا جائز ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں ہے کہ فان اذن بغیر وضوء جاز۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ غیر مسلم کو السلام علیکم کہنا شرعی طور پر درست ہے یا نہیں؟ ——— اعجاز احمد۔ کلکتہ

الجواب ۔ غیر مسلم کو السلام علیکم شرعاً کہنا درست نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ تیمم کرنے والے کے پیچھے وضو کرنے والا نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ ——— نسیم احمد۔ سلطانپور

الجواب ۔ وضو کرنے والا تیمم کرنے والے کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔ یجوز ان یؤم المتیمم المتوضئین۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر ایک شخص کو بغیر نماز جنازہ پڑھائے ہوئے دفن کر دیا گیا تو اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے یا نہیں اور اگر پڑھی جائے تو کتنے روز تک؟ —— رحمت اللہ۔ فتحپور

الجواب۔ اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھائے ہوئے دفن کر دیا گیا ہو تو تین دن تک کے اندر اندر نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد نہیں جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔ فان دفن ولم یصل علیہ صلی علی قبرہ الی ثلث ایام ولا یصل بعد ذالک۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ روزے کی حالت میں اگر احتلام ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ (۲) اگر بیوی شوہر کی غیر موجودگی میں یا شوہر موجود ہو لیکن بیوی کی حالت نازک ہے اور انتقال کر گئی اس حالت میں مہر دین کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟ (۳) پیشاب یا خانے سے فارغ ہو کر کچھ دور چلنے پر پیشاب کے چند قطرے آجاتے ہیں اس کے لئے شرعی حکم کیا ہے؟ —— پیر محمد انصاری۔ گورکھپور

الجواب۔ اللھم ھدایۃ الحق والصواب۔ احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم۔

(۲) اس عورت کا مہر اس کے وارثوں میں اسی طریقہ پر تقسیم ہوگا جو شریعت مطہرہ نے میراث میں بتایا ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم۔

(۳) پیشاب کرنے کے بعد اتنے قدم چلتے ہوئے ڈھیلے سے استنجا کرنا چاہئے یہاں تک کہ بعد میں آنے والے قطرے بھی خارج ہو جائیں اور ان

قطروں سے بھی بدن و کپڑے کو پاک کرنا ضروری ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ماہ صفر کو کچھ لوگ منحوس بتاتے ہیں اس کی اصلیت کیا ہے؟

الجواب۔ اس کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ البتہ اصلیت یہ ہے کہ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے لا عدوی ولا صفر ولا غول۔ یعنی مرض کا متعدی ہونا نحوست بھوت پریت وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ لہذا اس ماہ مبارک کے متعلق ایسا تخیل رکھنا فرمان نبوی کے خلاف ہے اس لئے بدعت ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام دنیا میں سب سے پہلے کہاں اتارے گئے تھے اور وحشت کے وقت ان کی انسیت کیلئے قدرت نے کیا اسباب مہیا فرمایا تھا۔

الجواب۔ ہندوستان میں ایک جزیرے کا نام سراندیپ ہے وہاں ایک پہاڑی ہے جس کو جبل آدم کہتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے وہیں اتارے گئے۔ جب وحشت طاری ہوئی تو قدرت نے جبرئیل علیہ الصلوۃ والسلام سے صدائے اذان ان کے کانوں تک پہنچا کر یہ وحشت دور فرمائی۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کو سنکر حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ سوال کیا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ تو جواب ملا کہ آپ کی اولاد میں سے یہ سب سے آخری نبی ہیں۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ وہ کون سا دن تھا جس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نوت

سے سرفراز فرمائے گئے تھے؟

الجواب۔ عالم ظاہر میں جس روز نبوت سے سرفراز فرمائے گئے وہ دوشنبہ کا دن تھا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جب حضور دنیا میں تشریف فرما ہونے لگے تھے تو کیا واقعی کوئی ایسی روشنی نمودار ہوئی تھی جس سے ملک شام تک روشنی ہو گیا تھا؟

الجواب۔ بے شک تواریخ و احادیث کریمہ کی صحیح روایت سے ثابت ہے کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا ارشاد ہے کہ سرکار کی ولادت کے وقت انھوں نے ایک ایسا نور دیکھا جس کی روشنی میں ملک شام کے محل تک منور ہو گئے تھے۔ اس کے متعلق علامہ ابن حجر کا ارشاد ہے کہ اس روایت کو ابن حبان نے اور حاکم نے صحیح بتایا ہے اور طرق مختلفہ سے یہ روایت ثابت ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا حضور سے کبھی سائنس کے بھی سوالات ہوئے تھے؟

الجواب۔ جی ہاں! فاران کی چوٹیوں سے چمکنے والے آفتاب رسالت نے جب ساری دنیا کو روشن کیا اور یہ فرمایا کہ بعثت الی الخلق کافہ یعنی مخلوقات کے ہر متنفس کی طرف میں بشیر و نذیر ہو کر آیا ہوں تو کسی نے واقعیت کے اظہار اور کسی نے بنظر امتحان وہ سوالات پیش کئے جس کو اپنے خیال میں لاینحل سمجھا اور نبی کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔ سبحان اللہ سائنس کے کیسے گہرے سوال سے کیسی اور ایک منزل پر نگاہ نبوت کی روشنی سے یہودی 2

اپنے دل کی گہرائیوں میں جلا محسوس کیا۔ باری تعالیٰ اس مخزن نور سے تمام مسلمانوں کے ان سب تاریکیوں کو دور فرمائے۔ جہاں اس شمع ہدایت کے علاوہ کوئی دوسری روشنی کارآمد نہ ہو گی آمین ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جس ماہ مبارک میں حضور دنیا میں تشریف لائے اس کو ربیع الاول کیوں کہتے ہیں؟

الجواب۔ مخلوقات کا ہر فرد انقلاب اور نیرنگیوں کے کتنے ہی پھول کھلائے وہ دو ہی حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔ بہار و خزاں اس کی وضاحت اگر روزمرہ کی مثال میں کرنا چاہیں تو اپنے آپ پر نگاہ ڈالیے اور دیکھئے کہ انسان اپنی پوری زندگی میں تین ہی تصویر پیش کرتا ہے۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ بچہ اپنے عہد طفولیت کو غیر محسوس طور پر حسرت شباب کی تمنا میں بڑھتے ہوئے سیلاب کی طرح مسرتوں کے سیل دھنار میں گزار دیتا ہے۔ اس منزل پر پہنچنے کے بعد شباب کی انتہائی عمر طبعی کو ختم کرکے انحطاط کی راہ پر لگ جاتا ہے۔ اور ایک دن ایسا آتا ہے جس میں وہ فنا کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے گو انقلابات بہت ہوئے مگر بہار و خزاں کے سوا کوئی تیسری شکل نظر آئی اسی طرح زمانہ اپنے تمام زمانیات کو لے کر بے شمار تیور بدلتا رہا بہت انگڑائیاں لیتا رہا۔ مگر ابتدا سے اپنے شباب کی تلاش میں موجیں مارتا ہوا نہایت تیزی سے رواں تھا اور اپنے اندر ایک ایسے جوہر کی جستجو میں سرگرم تھا جس میں انسانی کمالات کا ہر پہلو اس طرح مرصع اور مزین ہو کہ ہر دیکھنے والے کو برجستہ بے مثل و بے نظیر ہونے کا گیت گانا پڑے۔

وہ یتیموں کا والی، غریبوں کا مولیٰ، امیروں کا ملجا ہو بلکہ خزاں کے بادِ سموم سے ہر متاثر ہونے والے کو بہار کا مژدہ اور آنے والی نسلوں کے لئے یادگار اور خضرِ راہ ہو۔

ربیع الاول میں دو لفظ ہیں، پہلا ربیع جس کے معنی بہار کے ہیں، اور دوسرا اوّل جس کے معنی پہلا۔ چونکہ زمانہ کی پوری عمر کی بہار اور شباب صرف وہی دور ہے جس میں سرکارِ دوجہاں روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے لمحات صرف فرمائے ہیں جس کو خود سرکار نے فرمایا تھا کہ خیر القرون قرنی اور وہ زمانہ جس جوہر کی تلاش میں سرگرم تھا وہ ذات گرامی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس زمانہ کو جس میں سرکار نے دنیا میں قدم رنجہ فرمایا ہے اس کو تاریخ میں سنہرے حرفوں سے سنۃ الفرح والانبساط لکھا گیا ہے۔ یہی زمانہ زمانے بھر کی پہلی بہار ہے اسی لئے اس ماہ مبارک کو ربیع الاول کہتے ہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ - اگر جوتے میں نجاست لگ جائے تو اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب - جوتے پر نجاست اگر جرم دار ہے مثلاً میلا گوبر وغیرہ تو نجاست کے جھڑ جانے سے جوتا پاک ہو گیا اور نجاست بے جرم ہے مثلاً پیشاب، شراب وغیرہ تو ایسی صورت میں جوتا بغیر دھوئے ہوئے پاک نہیں ہو سکتا جیسا کہ خانیہ میں ہے کہ الخف اذا اصابتہ نجاسۃ ان کانت مستجسدۃ کالعذرۃ والروث والمنی یطہر بالحک وان لم تکن

مستجسدۃ کالخمر والبول لا یطہر الا بالغسل۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ - کرامات اولیاء کی کیا حیثیت ہے؟ اگر کوئی شخص انکار کرے تو وہ کیسا ہے؟

الجواب - اولیاء کی کرامتیں حق ہیں جیسا کہ عقائد نسفی میں ہے کہ کرامات الاولیاء حق۔ اور کرامات اولیاء کا منکر گمراہ ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ - ایک شخص نے دانت اکھڑوایا اور روزے کی حالت میں سو رہا تھا کہ بہت سا خون دانت سے نکل کر پیٹ میں چلا گیا تو روزے کا کیا حال ہو گا؟

الجواب - اس شخص پر روزے کی قضا واجب ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ - کسی نے ارادہ کیا کہ مسجد کے اوپر یا نیچے کچھ دکان بنا دے تاکہ اس کرایہ سے مسجد کی مرمت ہو سکے۔ ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب - ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ - زید کا پیشہ کپڑا دھونا ہے (یعنی مسلمان دھوبی ہے) بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ اس کے یہاں کا کھانا حرام ہے یوں کہ اس کے صحن میں چولھا ہے جس میں کپڑوں کو گرم کیا جاتا ہے۔ براہ کرم شرعی جواب عنایت فرمائیں۔ ——— محمد معشوق علی نیازی کلاتھ مرچنٹ۔ رانچی

الجواب - صورت مسئولہ میں زید مسلمان ہے اور تمام مسلمان بحیثیت مسلم کے اخوت کا رشتہ رکھتے ہیں اور کھانے کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

گھر میں کپڑوں کے گرم کرنے کے لئے چولہا ہونا حرمت کی کوئی شرعی وجہ نہیں ہے۔ اس لئے زید کے یہاں کھانا حرام نہیں ہے۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ میرا کاروبار جولائی میں ختم ہوتا تھا اور اسی وقت میں حساب کرکے زکوٰۃ نکالتا تھا۔ اب دسمبر میں ختم کرنا چاہتا ہوں یعنی چھ ماہ قبل۔ اب کس طرح اور کس حساب سے زکوٰۃ نکالی جائے کیونکہ ابھی سال ختم نہیں ہوا۔

—— محمد امین بالبر شاپ، چوک یکدرہ

الجواب ۔ زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لئے مال نصاب پر حولان حول شرط ہے۔ جیساکہ شامی میں ہے۔ لان حولان الحول علی النصاب شرط لکونہ سبباً۔ یعنی جب تک سال پورا نہیں ہوتا اس وقت تک زکوٰۃ کی فرضیت نہیں ہوتی۔ تعجیل اور تاخیر کی شریعت نے اجازت دی ہے اس لئے جو زکوٰۃ جولائی میں فرض ہونے والی ہے اگر دسمبر ہی میں پہلے ادا کرنے اور ادائیگی کا سال یہی مقرر کرلے تو یہ جائز ہے۔ (اگرچہ ادائیگی زکوٰۃ وغیرہ امور دینیہ میں قمری سال معتبر ہے) بغیر سال کے پورا ہوئے حولان حول کی شرط مفقود ہونے کی وجہ سے نصف سال کی زکوٰۃ کا شرعاً وجوب نہیں ہوتا۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ اگر کوئی نادار قرضدار ہے۔ کیا ہم قرض کی مد میں اس قرضدار سے یہ کہکر کہ ہم نے زکوٰۃ فنڈ میں اسکو شمار کرلیا ہے، اور قرضدار سے تقاضا قرضہ کا چھوڑ دیں تو اس طرح زکوٰۃ ادا ہوجائے گی؟

الجواب ۔ اگر کسی نے فقیر کے دین کو اپنے مال کی زکوٰۃ سے ادا کردیا

تو اس کی دو صورت ہو سکتی ہے۔ فقیر نے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا یا نہیں؟ پہلی صورت جائز ہے دوسری صورت ناجائز ہے مگر دین ضرور ساقط ہوجائیگا۔ جیساکہ عالمگیری میں ہے۔ ولو قضی دین الفقیر من زکوٰۃ مالہ ان کان بامرہ یجوز وان کان بغیر امرہ لا یجوز وسقط الدین۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ بقایا رقم جو عرصہ دراز سے بقایا چلی آتی ہے اس کی زکوٰۃ کب ادا کیجائے یا اسی وقت یا وہ رقم جب ملے تب اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے؟

الجواب ۔ جس پر قرضہ ہے اگر وہ اقرار کررہا ہے تو اس سال کی زکوٰۃ واجب ہے، خواہ قرضہ لینے والا خوش ہو یا تنگدست، جیساکہ ہدایہ میں ہے۔ ولو کان الدین علی مقر ملئ او معسر تجب الزکوٰۃ لامکان الوصول الیہ۔ اور اگر انکار کرتا ہے مگر قرضہ دینے والے کے پاس ثبوت ہے یا قاضی اس معاملہ سے واقف ہے تب بھی اس مال کی زکوٰۃ واجب ہے۔ جیساکہ ہدایہ میں ہے۔ کذا لو کان علی جاحد وعلیہ بینۃ او علم بہ القاضی لما قلنا۔ البتہ جس نے قرض دیا ہے اگر اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے اور جس نے قرض لیا ہے وہ برابر انکار کرتا جارہا ہے تو اس پر زکوٰۃ نہیں جب تک وہ اقرار نہ کرے یا ثبوت نہ بہم پہنچ جائے جیساکہ ہدایہ میں ہے۔ ومن لہ علی اخر دین فجحدہ سنین ثم قامت بہ بینۃ لم یزکہ لما مضی۔

(نوٹ) ۔ مذکورہ بالا جوابات میں تجب کا لفظ ہے یعنی وجوب

ابھی ہے اور جلد ادائیگی افضل ہے مگر شریعت مطہرہ نے تاخیر کی اجازت دیکر زکوٰۃ دینے والے کو سہولت بخشی ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا مد زکوٰۃ سے مدرسین کی تنخواہ دی جا سکتی ہے جبکہ مدرسہ اسلامیہ میں اس کا کوئی اور مصرف نہیں ہے؟

الجواب۔ مدرسین کی تنخواہ اُجرت ہے اور اُجرت میں زکوٰۃ دینا درست نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مدرسہ کی عمارت مرمت یا سفیدی کرائی یا ٹاٹ و فروش مدرسہ میں زکوٰۃ فنڈ سے رقم دی جا سکتی ہے؟ اور زکوٰۃ ادا ہو جائے۔

الجواب۔ چونکہ تملیک ادائیگی زکوٰۃ کا رکن ہے جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔ التملیک وھو الرکن۔ اور مسجد ہو یا مدرسہ ان کی عمارت مرمت، سفیدی و ٹاٹ و فرش و فروش وغیرہ میں تملک نہیں ہوتی اس لئے زکوٰۃ کی مد سے ان میں صرف کرنے سے زکوٰۃ کی ادائیگی نہ ہوگی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے فرض نماز کے قعدہ اخیرہ میں اقتدا کی درانحالیکہ امام نے التحیات شروع کیا تھا آیا اس نے جماعت پالیا یا نہیں؟ اور اسے جماعت کا کچھ ثواب حاصل ہوا یا نہیں؟ دوسرے شخص نے اسی قعدہ اخیرہ میں اقتداء کی جبکہ امام تشہد تمام کر چکا تھا آیا اس نے جماعت پایا یا نہیں؟

الجواب۔ دونوں صورت میں جماعت کا ثواب پالیا۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے قعدہ اخیرہ میں اس وقت اقتدا کیا جبکہ امام

داہنا سلام پھیر چکا تھا۔ آیا اس نے جماعت پایا یا نہیں؟ اور اس کی نماز اسی نیت سے ادا ہو جائے گی یا نہیں؟ یا اس کو نئے سرے سے نیت کر کے علیٰحدہ نماز ادا کرنا ہوگا یا کیا؟

الجواب۔ نہ تو اقتدا صحیح ہوئی نہ جماعت کا ثواب ملا بلکہ پھر سے نماز پڑھے جیسا کہ علامہ شامی نے تجنیس سے نقل کیا ہے کہ الامام اذا فرغ من صلوٰته فلما قال السلام جاء رجل اقتدی به قبل ان یقول علیکم لا یصیر داخلا فی صلوٰته۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کے ساتھ ہندہ کا نکاح ہوا۔ نکاح کے پہلے ہندہ کو حمل (حرامی) تھا۔ جب حمل کا اظہار ہوا تو بدنامی کے خوف سے ہندہ کی ماں نے وہ حمل ساقط کرا دیا۔ زید نے اس اطلاع کے بعد ہندہ کو طلاق دیدی ہے۔ لیکن ہندہ نے طلاق کے دس دن ہی بعد دوسرا نکاح کر لیا تو کیا شرع شریف اس دوسرے نکاح کو جائز قرار دیتی ہے اور کیا وہ پہلا والا نکاح بھی جائز تھا۔ بینوا و توجروا۔

الجواب۔ صورت مسئولہ میں اگر واقعہ صحیح ہے تو پہلا نکاح صحیح تھا مگر دوسرا نکاح چونکہ عدت کے اندر ہوا ہے اس لئے یہ نکاح صحیح نہیں ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ آجکل عموماً یہ رواج ہو گیا ہے کہ چکی والے پسائی کی مزدوری لیتے ہیں اور فی من آدھا سیر یا ایک سیر آٹا بھی کم دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ یہ چلن ہے۔ دن بھر میں سیروں آٹا جمع ہو جاتا ہے۔ اس آٹے کو خود

استعمال کرتے ہیں یا بیچ لیتے ہیں۔ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ایسا کرنا شرعاً درست نہیں ہے کیونکہ دوسرے کی ملکیت پر بلا وجہ قبضہ اور بیجا تصرف ہے۔ ہاں صرف اتنا تو کم ہونا چاہئے جتنا اڑ گیا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے زید کے مال کو کلکتہ میں غصب کیا اور بمبئی لے گیا اور اب مالک سے کہتا ہے کہ لے لو۔ اس مال کو کلکتہ واپس لانے میں کافی صرفہ ہے۔ اس صرفہ کو کون برداشت کرے گا؟

الجواب۔ غاصب۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک لڑکی کی عمر صرف سات سال کی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ میں بالغہ ہوں (حالانکہ اس لڑکی کو احتلام، انزال، حیض، حمل کچھ نہیں ہے) ایسی صورت میں لڑکی کا یہ قول معتبر ہے یا نہیں؟

الجواب۔ لڑکی کا یہ قول معتبر نہیں ہے بلکہ شرعاً وہ نابالغہ ہے۔ کیونکہ بلوغ کے علامات مذکورہ میں سے جب کوئی چیز نہ ہو تو لڑکی کے بلوغ کی مدت کم سے کم نو سال ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک بیگھہ زمین مالگذاری پر لی گئی ہے مگر اتفاق سے اس سال زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے سال بھر تک فصل ہونے کا موقع نہیں ملا۔ کیا اس زمین کی مالگذاری ہمارے اوپر واجب ہے؟

الجواب۔ چونکہ اس زمین کا تعلق آفت سماوی کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اس کی مالگذاری ساقط ہو گئی۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے گاؤں میں ایک میاں جی پڑھاتے تھے۔ گاؤں والوں نے آپس میں تھوڑا تھوڑا بیج جمع کرکے میاں جی کی نیت سے ایک کھیت میں بو دیا۔ ابھی فصل کٹنے نہیں پائی تھی کہ میاں جی کا انتقال ہو گیا۔ اور مدرسہ کے بچے بھی دوسری جگہ پڑھنے لگے۔ ایسی صورت میں اس غلہ کے مالک میاں جی کے ورثاء ہیں یا کوئی دوسرا؟

الجواب۔ شرعاً اس غلہ کے مالک وہی لوگ ہیں جن کے بیج سے یہ غلہ پیدا ہوا ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کسی قاضی یا حاکم نے کسی کو مجبور کرکے قتل بالعمد کا اقرار کرالیا۔ اس سلسلہ میں اقرار کرنے والے سے قصاص لیا گیا تو جبراً اقرار کرانے والے قاضی یا حاکم کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب۔ ایسے قاضی یا حاکم سے قصاص لیا جائے گا۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک خیمہ کرایہ پر لایا گیا۔ جس بارات کے لئے لایا گیا تھا خیمہ کی وسعت کی وجہ سے چار باراتیں اور اس خیمہ کے نیچے رہیں۔ مالک خیمہ یہ کہتا ہے کہ آپ لوگوں نے اس خیمہ کے نیچے چونکہ دوسری بارات کو بھی ٹھہرا لیا ہے اس لئے ہم کو کرایہ کم سے کم دوگنا ملنا چاہیئے۔ کیا مالک خیمہ کا یہ مطالبہ شرعاً صحیح ہے؟

الجواب۔ ہرگز نہیں۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سیلاب کے زمانہ میں دریا کے بہاؤ سے ہمارے گاؤں کے تالاب

میں اتنی مٹی آگئی کہ تالاب قریب قریب پٹ سا گیا۔ اس مٹی کا مالک کون ہے؟

الجواب۔ جس کا تالاب ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک لاؤڈ اسپیکر کرایہ پر لایا گیا۔ اس کے تار خراب ہوگئے۔ جس کی وجہ سے استعمال نہ ہو سکا۔ کیا اس کا کرایہ ادا کرنا لازم ہے؟

الجواب۔ نہیں۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کے پاس کچھ امانت کا مال تھا۔ وہ اس مال کو لئے ہوئے کشتی پر جا رہا تھا۔ وہ کشتی ڈوبنے لگی۔ اس نے امانت کے مال کو دوسری کشتی پر پھینکا مگر اتفاق سے وہ امانت کا مال دریا میں گر پڑا تو اس مال کی ذمہ داری کس پر ہوگی؟

الجواب۔ جس کے پاس امانت تھی اور اپنے سے جدا کر کے دوسری کشتی پر پھینکا تھا۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مجھے ایک مکان خریدے ہوئے دو سال ہو گئے۔ اب یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ مکان رستم نامی ایک یتیم لڑکے کا ہے۔ جس سے مکان خریدا تھا اس کا انتقال ہو گیا۔ ایسی صورت میں وہ مکان کس کا ہے۔ میرے اوپر اس یتیم کا کوئی حق تو نہیں عائد ہوتا؟

الجواب۔ یہ مکان اس یتیم کا ہے اور جتنے روز آپ نے اس مکان میں زندگی گزاری ہے اس کا واجبی کرایہ بھی ادا کیجئے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کے اوپر کچھ روپے باقی تھے اور یوں صلح ہوئی کہ مہینہ کے اندر دے تو سو روپے اور ایک ماہ کے اندر نہ دے تو دو سو

روپے دینے ہوں گے ایسی صلح صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ایسی صلح شرعاً صحیح نہیں ہے —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا وجہ ہے کہ احادیث کریمہ میں شعبان المعظم میں روزہ رکھنے کی تاکید آئی ہے؟

الجواب۔ اس طرح کا سوال سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت اسامہ نے بھی کیا تھا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے اسامہ! یہ وہ ماہ مبارک ہے جس سے لوگ غافل ہیں۔ رجب اور رمضان مبارک کے درمیان یہ مہینہ ہے اس ماہ مبارک میں پروردگار عالم کے سامنے اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو مجھے یہ بہت محبوب ہے کہ میرے اعمال اس حالت میں پیش کئے جائیں جبکہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ لوگوں میں شعبان معظم کی پندرھویں کے متعلق کچھ خوش اعتقادیاں ہیں۔ کیا واقعی اس کی کچھ اصلیت ہے؟

الجواب۔ جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نصف شعبان معظم کو باری تعالیٰ آسمان دنیا پر جلوہ گری فرماتا ہے۔ کینہ پرور اور مشرک کے علاوہ ہر گنہگار کی مغفرت فرماتا ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا اس رات میں پڑھنے کے لئے کوئی دعا بھی منقول ہے؟

الجواب۔ شیخ امام عارف باللہ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ علیہ سے

منقول ہے کہ اس رات میں پڑھنے کی بہتر دعاؤں میں یہ دعا ہے کہ جسقدر ہو سکے یہ پڑھے۔ اَللّٰھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی اللّٰھم انی اسئلک العفو والعافیۃ والمعافاۃ الدائمۃ فی الدنیا والآخرۃ۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے اطراف میں لوگ چودہویں پندرہویں شعبان کو آتشبازی پٹاخے وغیرہ چھوڑا کرتے ہیں۔ کیا شریعت میں اس کی کوئی اصلیت ہے؟

الجواب۔ آتشبازی، پٹاخے وغیرہ کا چھوڑنا اپنی نیکیوں میں آگ لگانا ہے۔ کسی زمانے میں بھی اس کی اجازت نہیں ہے، چہ جائیکہ اس متبرک مہینے کی متبرک راتوں میں، یہ چیزیں اسراف ہیں اور اسراف کرنے والا شیطان کا بھائی ہے جیسا کہ قرآن پاک نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین۔ افسوس تو یہ ہے کہ سرکار نے جن دنوں اور راتوں میں عبادت کی تاکیدیں فرمائی ہیں آج مسلمان انھیں دنوں اور راتوں کو گہوارۂ شرارت اور مرکز فساد بنائے ہوئے ہے۔ دعا ہے کہ باری تعالیٰ مسلمانوں کو اسلام پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا کیسا ہے؟

الجواب۔ اگر بایاں ہاتھ صحیح سالم ہے تو مکروہ ہے ورنہ جائز ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حیض شروع ہونے کی کم سے کم مدت کیا ہے؟

الجواب۔ نو برس۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ دو حیضوں کے درمیان کم سے کم مدت کتنی ہو گی؟

الجواب۔ کم سے کم پندرہ روز۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نفاس اور حیض کے درمیان کم سے کم مدت کتنی ہو گی؟

الجواب۔ کم سے کم پندرہ روز۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ موزوں پر مسح کرتے وقت تین تین انگلیاں لگنا ضروری ہیں اس کی جگہ پر اگر کسی نے ایک موزے پر چار انگلی اور دوسرے پر دو انگلی کے برابر مسح کر لیا تو یہ مسح درست ہو گا یا نہیں؟

الجواب۔ ہرگز نہیں کیونکہ ہر ہر موزے پر تین تین انگلیوں کے برابر مسح ہونا ضروری ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ قیام طویل افضل ہے یا کثرت رکعت؟

الجواب۔ قیام طویل۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کسی نے گھر پر تراویح پڑھ لی اور پھر مسجد میں آکر تراویح کی امامت کی تو کیسا ہے؟

الجواب۔ مکروہ ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر لوگوں نے جماعت سے تراویح پڑھ لی، اب وہیں کچھ دوبارہ تراویح پڑھنا چاہتے ہیں تو جماعت سے پڑھنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

الجواب۔ جماعت کے ساتھ پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ تنہا تنہا

پڑھ سکتے ہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جیسے نفل نماز بلا عذر بیٹھکر پڑھنے کی اجازت ہے اسی طرح تراویح کی نماز بھی بلا عذر بیٹھکر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب۔ تراویح کی نماز بلا عذر بیٹھکر پڑھنا مکروہ ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ تراویح کی نماز میں اگر مقتدی بلا عذر بیٹھا رہے اور جب رکوع کا وقت آجائے تو کھڑا ہو جائے ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر تراویح کی نماز مع وتر کے پڑھ لی گئی اسکے بعد لوگوں کو یاد آیا کہ تراویح کی دو رکعتیں رہ گئی ہیں تو ان دونوں رکعتوں کو جماعت کے ساتھ ادا کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے آیت سجدہ کو بیرون نماز تلاوت کی اور سجدہ کر لیا پھر نماز شروع کی اور نماز میں وہی آیت پڑھی تو کیا اس کے لئے پہلا سجدہ کافی ہے؟

الجواب۔ نہیں دوبارہ سجدہ کرے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک رکعت میں ایک ہی آیت سجدہ کی متعدد مرتبہ تلاوت کی تو سجدہ تلاوت کتنے مرتبہ کرنا چاہیے؟

الجواب۔ صرف ایک ہی سجدہ کافی ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص اونٹ پر نماز میں مشغول ہے۔ اس کا غلام نکیل پکڑے چلا جارہا ہے۔ سوار نے متعدد مرتبہ ایک ہی آیت سجدہ کی تلاوت کی تو دونوں پر کتنے سجدے کرنا لازم ہے؟

الجواب۔ نماز پڑھنے والے پر تو صرف ایک سجدہ لیکن غلام نے جتنی مرتبہ سنا ہے اتنے ہی سجدے کرنا ضروری ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ عیادت کرنے کی کوئی شرعی اصل ہے؟

الجواب۔ جی ہاں! سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا مریض کے پوچھنے کو جانا۔ جنازے کے ساتھ جانا۔ دعوت قبول کرنا۔ چھینکنے والے کا جواب دینا جب الحمد للہ کہے۔

مسئلہ۔ اگر عورت مرگئی اور اس کے پیٹ میں بچہ حرکت کر رہا ہے تو شرعاً کیا کرنا چاہیے؟

الجواب۔ بائیں جانب سے پیٹ چاک کرکے بچہ نکال لیا جائے

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زندہ عورت کے پیٹ میں بچہ مرگیا اور عورت کی جان خطرے میں ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب۔ ایسی صورت میں بچہ کاٹ کر نکالنا چاہیے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ درد زہ شروع ہے کسی طرح بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے۔ زچہ کو سخت تکلیف ہے ایسی صورت میں بچہ کاٹ کر نکالنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب ۔ کیسی ہی تکلیف ہو بچہ کاٹ کر نکالنا جائز نہیں ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کوئی شخص جیل میں ہے، وہاں کے لوگ استقبال قبلہ سے روک رہے ہیں ایسی صورت میں نماز پڑھے یا نہیں ؟

الجواب ۔ جیسے بھی ہو سکے نماز پڑھ لے پھر جب موقع ملے وقت کے اندر یا بعد اس نماز کا اعادہ کرلے ۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ تین روز سے کم میں قرآن پاک کا ختم کرنا کیسا ہے ؟

الجواب ۔ خلاف اولیٰ ہے کیونکہ ابوداؤد، ترمذی، نسائی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے نقل کیا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے تین دن سے کم میں قرآن پاک پڑھا اس نے سمجھا نہیں ۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک مجمع ہے جس میں سب لوگ بلند آواز سے قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

الجواب ۔ حرام ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ قرآن مجید کا سننا یا تلاوت کرنا یا نفل نماز پڑھنا۔ کیا تینوں چیزیں برابر ہیں ؟

الجواب ۔ تینوں برابر نہیں بلکہ قرآن مجید کا سننا تلاوت کرنے اور نفل نماز سے افضل ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ قرآن مجید کی تلاوت بلند آواز سے کی جائے یا آہستہ ؟

الجواب ۔ بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جبکہ کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ مقتدی کے لئے افضل جگہ کونسی ہے ؟

الجواب ۔ امام سے قریب اور اگر دونوں طرف برابر ہوں تو داہنی طرف افضل ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کسی نے سلام کیا۔ نمازی نے نماز کی حالت میں وعلیکم السلام کہا تو نماز ہوگی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نماز فاسد ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ نماز کی حالت میں چھینک آئی تو الحمد للہ کہا نماز فاسد ہوگئی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نماز فاسد نہیں ہوئی ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص کا نام موسیٰ ہے۔ اس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے۔ نمازی نے نماز کی حالت میں اس سے دریافت کیا کہ ماتلك بیمینك یا موسیٰ۔ باوجودیکہ یہ آیت قرآنی ہے نماز درست ہوئی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نماز فاسد ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ نمازی نے اگر اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز درست ہوئی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نماز فاسد ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ مریض کی زبان سے بے اختیار آہ نکل گئی تو نماز ہوئی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نماز ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یعنی احادیث مبارکہ پڑھ کر سنانے کے لئے اور ان کی اصلاح کے لئے مسجد کے جمع شدہ پیسوں سے جس طرح سے خطیب کے لئے خطبہ منگوایا جاتا ہے اسی طرح اگر مصلیوں کو احادیث اور مسئلے سنانے کے لئے صحیح بخاری مسائل فقہ کی کتابیں منگوائی جائیں تو جائز ہے یا ناجائز؟ بینوا و توجروا۔ ——— انجمن اصلاح المسلمین الٰہ آباد

الجواب ۔ مسجد میں پیسہ دینے والے نے اگر مسجد میں تعمیر یا مرمت یا متعلق مسجد کے لئے دیا ہے تو اس پیسے کو دوسرے مد میں صرف کرنا درست نہیں ہے۔ اس لئے اس جمع شدہ رقم سے کتابوں کا خریدنا درست نہیں ہے۔ اور اگر پیسہ دینے والے نے مطلقاً کار خیر میں صرف کرنے کے لئے دیا ہے خواہ مسجد میں استعمال کیا جائے یا کسی اور کام میں تو چونکہ کتابیں خرید کر مصلیوں کو مسائل سنانا کار خیر ہے اس لئے مقصد مذکور کے لئے اس پیسے سے کتابیں خریدنا درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ حلالہ کے لئے بالغ مرد سے نکاح ضروری ہے یا نابالغ سمجھدار سے بھی ہو جائے گا۔ حاجی شیر علی محلہ اوتر پٹی قصبہ مہنداول بستی

الجواب ۔ کتب دینیہ میں حلالہ کے لئے مراہق کا لفظ بھی آیا ہے مراہق اس کو کہتے ہیں کہ ابھی بالغ تو نہ ہو مگر قریب ہی بالغ ہونے والا ہو جیسا کہ شامی میں نہر سے منقول ہے۔ المراهق هو الدانی من البلوغ۔
——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کا نکاح ہندہ سے جبکہ نابالغہ تھی اس وقت ہوا تھا۔ بالغہ ہونے کے بعد زید اپنے یہاں رخصتی کرا کر لایا اور خلوت صحیحہ ہوئی تو مقام وطی بالکل ہنپایا اور وطی کرنا بالکل ناممکن تھا اور پستان وغیرہ بھی دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہے۔ ایسی حالت میں زید ہندہ کو طلاق دیدے تو کیا دین مہر دینا اس پر واجب ہوگا یا نہیں؟
——— محمد خلیل الرحمٰن مدرسہ سراج العلوم ۔ گیا

الجواب ۔ صورت مسئولہ میں آدھا مہر دینا ہے۔ (درمختار)
——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ تمام نفل نمازوں کو بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہو کر ادا کرنے سے دونا ثواب ملتا ہے یا کسی کی خصوصیت ہے؟ حاجی شیر علی ۔ بستی

الجواب ۔ اس باب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے کہ ان کے نفل نماز کا ثواب بغیر عذر کے بیٹھنے کی حالت میں بھی کھڑے ہونے ہی کا ثواب ہے۔ جیسا کہ شامی میں درج ہے کہ اما النبی صلی اللہ علیہ وسلم فمن خصائصه ان نافلته قاعدا مع القدرة على القيام كنافلته قائما۔ کیونکہ عبداللہ بن عمر سے صحیح مسلم کی ایک روایت نقل کی گئی ہے کہ انھوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور آپ نے تو ارشاد فرمایا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو نصف ثواب ملتا ہے اور آپ خود بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے ہیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہاں مگر میں تم سب کی طرح نہیں ہوں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک سوال جو اس اشاعت میں شائع بھی ہوا ہے یعنی یہ کہ وہابی مولوی کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟ جس کے جواب میں جناب نے تحریر فرمایا ہے کہ چاہے وہ مولوی ہو یا نہ ہو اگر وہ حفظ الایمان' براہین قاطعہ' تحذیر الناس کا معتقد ہے تو نماز نہ ہوگی' تو جناب سے گزارش ہے کہ حفظ الایمان' براہین قاطعہ، تحذیر الناس کی وضاحت خوب اچھی فرمادیں تاکہ میری سمجھ میں بھی آجائے اور سابق سائل بھی اس سے اچھی طرح واقف ہوجائے۔

—— شاہ محمد امین عطا فاروقی خانقاہ کریمیہ سلون' رائے بریلی

الجواب۔ حفظ الایمان کی وہ عبارت جس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوء ادبی ہے وہ یہ ہے —— " پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید عمر بلکہ صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔" (۲) براہین قاطعہ کی عبارت یہ ہے۔ غور کرنا چاہئے کہ شیطان ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کوئی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ (۳) تحذیر الناس کی وہ عبارت جس سے خاتم النبیین کے اجمالی قطعی معنی کا انکار ہوتا ہے وہ یہ ہے —— " اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی

کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں عبارات مذکورہ کی بنا پر ارباب شریعت نے تنقیص شان نبوی کی وجہ سے اس کے معتقدین کی تکفیر کی ہے۔ اسی لئے عبارات مذکورہ کے معتقدین کے پیچھے مسلمانوں کی نماز نہیں ہوتی۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بعض حضرات یہ کہتے ہیں کہ یہ دار الحرب ہے اسلئے یہاں نماز پڑھنا حرام ہے' اسی وجہ سے وہ پڑھتے بھی نہیں ہیں۔

—— شاہ محمد امین عطا فاروقی، سلون رائے بریلی

الجواب۔ دار الحرب میں نماز کے حرام ہونے کی کوئی جزئی میری نگاہ سے نہیں گزری، قائل سے ثبوت طلب کیا جائے کہ اس کے پاس کیا ثبوت ہے؟

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید نے اپنی بیوی کو ایک رجسٹری خط بھیجا جس میں یہ لکھا کہ ہم نے اپنی بیوی کو تین طلاق دی۔ طلاق دیتا ہوں۔ طلاق دیتا ہوں۔ طلاق دیتا ہوں۔ ایسی حالت میں طلاق ہوئی یا نہیں ہوئی؟

—— محمد ظہیر الدین جمشید پوری

الجواب۔ صورت مسئولہ میں تین طلاق مغلظہ واقع ہوگئی۔

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک مسجد میں جماعت ختم ہوگئی۔ پھر کچھ لوگ آئے اور دوبارہ جماعت سے نماز پڑھی' درست ہے یا نہیں؟ پیر محمد انصاری اشرفی گجرات

الجواب۔ اگر مسجد عام رہ گزر پر ہے تو متعدد جماعتیں ہو سکتی ہیں اور اگر عام رہ گزر پر نہیں ہے یعنی محلہ کے اندر ہے تو وہاں جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔
——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ دیوبندی عقیدہ والے کے یہاں شادی بیاہ کرنا چاہیئے کہ نہیں؟

الجواب۔ اگر حفظ الایمان، تحذیر الناس وغیرہ کتابوں کی عبارات کفریہ کا قائل ہے تو دائرۂ اسلام سے خارج ہونے کی وجہ سے شادی بیاہ درست نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید غصہ کی حالت میں اپنی زوجہ کو اپنی زبان سے تین طلاق، یہ کہکر دے دیا کہ جاؤ تم کو طلاق دے دیا۔ ایسی صورت میں طلاق ہوئی یا نہیں؟ ——— عبدالاحد۔ ضلع گیا

الجواب۔ طلاق ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر مذکورہ طلاق کو کسی گواہ نے نہ سنا تب بھی طلاق ہو جائے گی؟

الجواب۔ اگر کسی گواہ نے نہیں سنا تو اگرچہ قاضی کے نزدیک اس طلاق کا ثبوت نہ ہوگا مگر دیانۃً طلاق ہو جائے گی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حالت نماز میں اگر خرید و فروخت یا مال و دولت کا خیال آجائے تو نماز ہوگی یا فاسد نہ ہو جائے گی؟

الجواب۔ اس قسم کے خیالات سے نماز کو پاک و صاف رہنا چاہیئے

لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہو جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میں ایک تاجر ہوں، سال کے اکثر حصے میں مجھے سفر میں رہنا پڑتا ہے تو مجھے نماز قصر پڑھنی چاہیئے یا پوری نماز؟

الجواب۔ اگر کسی جگہ پندرہ روز کا ارادے کے ساتھ قیام ہوگیا تو نماز پوری پڑھیئے ورنہ برابر قصر کیجیے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے یہاں میت کا سیوم، چہلم، برسی کا رواج ہے۔ از روئے شریعت یہ درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ یہ ایصال ثواب ہے اور ایصال ثواب شرعی قانون کے مطابق ہے اس لئے درست ہے ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہماری مسجد کے پیش امام صاحب کا یہ کہنا ہے کہ اگر حالت نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آجائے تو نماز نہ ہوگی۔ ہمیں شرعی مسئلہ سے آگاہ کیا جائے۔

الجواب۔ پیش امام صاحب کا یہ کہنا شرعاً درست نہیں ہے۔ آپ ان کو سمجھایئے کہ آپ نے الٹی بات سمجھی ہے کیونکہ یہ صحیح ہے کہ بغیر التحیات کے نماز مکمل نہیں ہوتی۔ اور التحیات میں ایہا النبی پر سرکار دو جہاں روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آنا لازمی ہے۔ تو نتیجہ یہ نکلا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر خیال آئے ہوئے نماز کی تکمیل ہی نہیں ہوتی چہ جائیکہ نماز فاسد ہوگی۔
——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک لڑکی کا نکاح اس شرط پر ہوا کہ اس کا مہر نہ ہوگا تو

یہ نکاح درست ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ نکاح صحیح ہے مگر مہر مثل واجب ہوگا۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر حالت نماز میں زور سے ہنسی آجائے تو نماز ہو جائیگی یا دوبارہ پڑھنی چاہیئے ؟

الجواب۔ رکوع و سجود والی نماز میں اگر زور سے قہقہہ مار کر ہنس دیا تو نماز اور وضو دونوں جاتے رہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کو غسل کی حاجت ہے تو بغیر غسل کئے ہوئے کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ غسل کر کے کھانا کھانا چاہیئے لیکن اگر اس کا موقع نہ رہے تو کم از کم وضو کرلے اور اگر وہ کھانے کے لئے مضطر ہے تو بغیر غسل و وضو کے بھی کھا سکتا ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید نے اپنی بیوی کو طلاق دیا اور اس کی بیوی نے بغیر عدت گزارے دوسرے سے نکاح کرلیا۔ نکاح درست ہے نہیں ؟

الجواب۔ بغیر عدت گذارے ہوئے نکاح درست نہیں ہے۔
——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایسے مدارس جن میں یتیم و نادار بچے نہ پڑھتے ہوں ان کو زکوٰۃ و صدقات کی رقم دینی چاہیئے یا نہیں ؟

الجواب۔ اگر مدرسہ میں مصرف زکوٰۃ نہیں ہے تو اس جگہ زکوٰۃ دینا غیر مصرف میں استعمال ہے اور یہ ناجائز ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے زندگی میں اپنے لڑکے کو عاق کردیا۔ اب باپ کے مرنے کے بعد وہ لڑکا وراثت کا مستحق ہوگا یا نہیں ؟

الجواب۔ وراثت کا مستحق ہوگا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے گاؤں میں ایک پیر صاحب آتے ہیں اٹھتے بیٹھتے یا غوث المدد، یا علی مشکلکشا کا نعرہ لگاتے ہیں اور یہی تعلیم اپنے مریدوں کو دیتے ہیں از روئے شریعت یہ درست ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے مغرب کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی اور دوسری رکعت میں سورت پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا بعد میں سجدہ سہو کرلیا تو نماز ہوگئی یا دوبارہ پڑھنی چاہیئے ؟

الجواب۔ نماز ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کھیت میں فصل تیار ہے اور اسی حال میں اس کا نیلام کردیا گیا تو اس صورت میں نیلام جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ جائز ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ قربانی کا چمڑا اپنے مصرف میں لا سکتا ہے ؟

الجواب۔ جائز ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اولیاء اللہ کی نذر ماننا اور ان سے اپنی حاجت طلب کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ جائز ہے۔ (کیونکہ یہ اضافت اور نسبت علمیہ وار جواز ہے)
محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہمارے گاؤں کی مسجد بہت بڑی ہے جس کا کافی حصہ خالی رہتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ مسجد کے ایک حصہ کو مدرسہ اسلامیہ بنا دیا جائے تو کیا مسجد کی زمین میں مدرسہ بنایا جا سکتا ہے؟

الجواب۔ ہرگز نہیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو مسجد کو غیر مسجد بنانے کا سنگین جرم میں غضب الٰہی کا دروازہ کھولنا ہے۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ہماری مسجد کے امام صاحب شبرات کا حلوہ اور عید کی سویّں پکانے کو بدعت کہتے ہیں جس کی وجہ سے مصلیوں میں کافی اختلاف ہے۔ ہم مسئلہ شرعی سے مطلع کیا جائے۔

الجواب۔ مسجد کے امام صاحب غلطی پر ہیں اور جائز کو ناجائز بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ عقیقہ کا گوشت کس طرح تقسیم کیا جائے؟

الجواب۔ جس طرح قربانی کا گوشت۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کنوئیں میں گلہری مر کر سڑ جائے تو کنوئیں کا کتنا پانی نکالنا چاہیئے؟

الجواب۔ کل پانی نکالا جائے گا۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ روزہ میں انجکشن لگانے سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ روزہ میں دن کے وقت انجکشن لگانے سے پرہیز کرنا چاہیئے اگرچہ روزہ فاسد نہ ہوگا۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کسی نے صدقۂ فطر نہیں دیا تو کب تک دے سکتا ہے؟

الجواب۔ عمر بھر۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز جنازہ کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

الجواب۔ نیت کرتا ہوں میں نماز جنازہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے اور دعا واسطے اس میت کے، اس کے بعد اور نمازوں کی نیت کے کلمات دہرائے جائیں گے۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر جگہ حاضر و ناظر جاننا اور علم غیب جاننے کا عقیدہ رکھنا کیسا ہے؟

الجواب۔ جائز اور عین اصول شرعیہ کے مطابق ہے۔
ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نکاح کے بعد سے میاں بیوی میں کوئی تعلق پیدا نہیں ہوا اور اسی حال میں شوہر نے طلاق دیدی تو عورت کو عدت گزارنا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص حج کرنے کے ارادے سے گیا مگر اتفاق سے میدان عرفات نہ جا سکا تو اس کا حج ہوا یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زمین کے جس حصے پر کعبہ ہے وہ زمین زیادہ افضل ہے یا زمین کے جس حصے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن مبارک ہے؟

الجواب۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں وہ عرش اعظم سے بھی افضل ہے۔ ــــــ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر ایک شخص اسلام لانے کے بعد مرتد ہو گیا پھر اسلام لایا تو اب جو نمازیں زمانۂ ارتداد میں چھوٹ گئی ہیں ان کی قضا کریگا یا نہیں ؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ دیہات میں نماز جمعہ درست ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز میں سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے ؟

الجواب۔ جب بھول کر واجب ترک ہو جائے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص نے کسی کو اپنے نکاح کا وکیل بنایا تو کیا اس وکیل کو حق حاصل ہے کہ دوسرے کو وکیل بنادے ؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نکاح کے لئے گواہی شرط ہے یا رکن ؟

الجواب۔ شرط ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر کی زیارت کرنا کیسا ہے ؟

الجواب۔ بعض بزرگوں نے اس کو مندوبات فرمایا ہے مگر شرح در مختار میں ہے کہ اگر استطاعت ہو تو قریب واجب ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ فریضہ حج کے ادائیگی کے لئے اگر کوئی شخص روانہ ہوا تو حضور کے مزار اقدس کی زیارت کب کرنی چاہیئے ؟

الجواب۔ پہلے فریضہ ادا کرے پھر روضۂ اطہر کی زیارت کرے۔

مسئلہ۔ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے پر مشکوک ہے کہ میں نے زکوٰۃ ادا کی یا نہیں تو کیا کرنا چاہیئے ؟

الجواب۔ پھر سے اس کو زکوٰۃ ادا کرنا چاہیئے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بیت الخلاء میں سر کھلا رہے یا ڈھکا ہو ؟

الجواب۔ ڈھکا ہو۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جس کپڑے سے نماز ادا کیا کرتا ہے بیت الخلاء جاتے وقت وہی کپڑا رہے یا دوسرا ؟

الجواب۔ اگر میسر آئے تو مستحب یہ ہے کہ بیت الخلاء جاتے وقت اس کپڑے کو استعمال نہ کرے جس سے نماز ادا کیا کرتا ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ آنکھ میں ناسور ہے اسی طرف سے آنسو بہہ کر آیا تو وضو باقی رہے گا یا نہیں ؟

الجواب۔ وضو ٹوٹ گیا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ناک صاف کیا تو جما ہوا خون نکلا، وضو ٹوٹ گیا یا نہیں ؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زلیخا کی شادی یوسف سے اس شرط پر ہوئی کہ یوسف کو نوکر رکھا جائے گا۔ شادی کے بعد یوسف کی نوکری نہیں لگی۔ نکاح باقی رہا یا نہیں ؟

الجواب۔ نکاح درست ہو گیا اور باقی رہا ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کوئی مقتدی پہلی صف میں ہے اور جماعت کئی صفوں پر

مشتمل ہے کسی وجہ سے مقتدی کا وضو جاتا رہا۔ بتائیے ایسی حالت میں وہ وضو کرنے کے لئے اتنی صفوں سے گزر کر آئے یا اُس کو پوری کر کے پھر سے نماز پڑھے؟

الجواب۔ وضو کرنے کے لئے شرعی طور پر صفوں سے باہر آئے گا اور وضو کر کے جتنی نماز پڑھ چکا ہے اسی پر بنا قرار دیگا بشرطیکہ مانع بنار حائل نہ ہو۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے وقت کسی مقتدی سے ایسی غلطی ہوگئی کہ سجدۂ سہو لازم آتا ہے تو بتائیے اس کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ اگر امام سے غلطی نہیں ہوئی ہے صرف مقتدی سے ہوئی ہے تو مقتدی کو کچھ کرنا نہیں ہے وہ امام کی اقتدا کرے اور نماز پوری کرے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بول و براز کے آداب کیا ہیں؟

الجواب۔ استنجا جاتے وقت سر کو ڈھک لے اور اگر کپڑا میسّر ہو تو اس کپڑے کو استعمال نہ کرے جس سے نماز ادا کرتا ہے۔ استنجا خانے میں جاتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ جاتے وقت بایاں پاؤں داخل کرے اور واپس آتے وقت دایاں پاؤں کھڑے کھڑے کپڑا اٹھا کر ننگا نہ ہو جائے بائیں پاؤں پر زور دے نہ کوئی گفتگو کرے نہ ذکر الٰہی، نہ چھینکنے والے کا جواب دے، نہ سلام کا نہ مؤذن کا اگر خود چھینک آجائے تو دل میں حمد الٰہی کرے، زبان کو

حرکت نہ دے۔ بلا ضرورت شرمگاہ کی طرف نگاہ نہ ڈالے نہ تھوکا کرے نہ کھنکھارے، نہ ادھر اُدھر تکا کرے نہ آسمان کی طرف نظر کرے، نہ پیشاب و پائخانہ کے وقت بلا ضرورت دیر تک بیٹھا رہے جب فارغ ہو کر نکلے تو یہ دعا پڑھے الحمد للہ الّذی اخرج عنی ما یوذینی و ابقیٰ ما ینفعنی۔ جاری یا غیر جاری پانی میں، نہر، حوض، کنوئیں، چشمے کے کنارے یا پھلدار درخت کے نیچے یا کھیتی میں یا ایسے سایہ میں جس سے لوگ متمتع ہوتے ہیں، مسجد کے کنارے، عیدگاہ میں، قبرستان میں، عام راستوں میں پیشاب پائخانہ کرنا مکروہ ہے، نیچے بیٹھکر، اوپر کی طرف پیشاب کرنا چوہے کے بل، سانپ کے بل یا چیونٹی کے بل یا کسی سوراخ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ جب پیشاب کرنے بیٹھے اور زمین سخت ہو تو کسی پتھر یا اینٹ سے اس کو کوٹ کر نرم کرے یا گڑھے کی شکل بنالے تاکہ پیشاب کی چھینٹ نہ آسکے، جہاں پیشاب کیا ہے وہیں وضو یا غسل کرنا مکروہ ہے۔

——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بیمار لیٹ کر نماز پڑھتا ہے، اسی حالت میں اس کو نیند آگئی، کیا اس کا وضو باقی رہا؟

الجواب۔ اس کا وضو جاتا رہا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جن، آدمی کی شکل میں ہو کر امامت کرے تو اس کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ نماز ہو جائے گی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید کے پاس حج کرنے کے لئے روپیہ نہیں ہے لیکن بکر نے حج کے سفر خرچ کے قابل روپیہ ہبہ کر دیا تو کیا زید پر حج فرض ہو گیا؟

الجواب۔ نہیں کیونکہ حج فرض ہونے کے لئے ملکیت ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مکہ معظمہ سے اتنی دور رہنے والے جن کی مسافت تین دن سے کم ہے ان کے لئے سواری شرط ہے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں، اگر پیدل چل سکتے ہوں تو ان پر حج فرض ہے اگرچہ سواری پر قادر نہ ہوں، ہاں اگر پیدل نہ چل سکیں تو ان کے لئے بھی سواری پر قدرت شرط ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حج کے ضروری اخراجات کا زید مالک ہے مگر دوست احباب کے لئے تحفہ کے لئے روپیہ نہیں ہے، واپسی پر دوستوں سے شرمندگی کی وجہ سے زید کو شرم معلوم ہوتی ہے اور حج کے لئے نہیں جا رہا ہے، اب یہ دریافت کرنا ہے کہ زید پر حج واجب ہے یا نہیں؟

الجواب۔ زید کے پاس اگر اتنا مال ہے کہ حج کی ضروریات اور آنے جانے کے اخراجات کے لئے کافی ہے تو زید پر حج فرض ہے۔ دوستوں کے تحفہ جات کی وجہ سے حج نہ کرنا حرام ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ فقیر نے پیدل حج کیا پھر مالدار ہو گیا تو اس پر دوسرا حج فرض ہے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حج کرنا پیدل بہتر ہے یا سواری پر؟

الجواب۔ پیدل کی طاقت ہو تو پیدل حج کرنا افضل ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے جو پیدل حج کرے اس کے لئے ہر قدم پر سات سو نیکیاں ہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں مفصل تحریر کریں۔

الجواب۔ سات چیزیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ احرام۔ وقوف عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے دسویں کی صبح صادق سے پیشتر تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا۔ طواف زیارت کا اکثر حصہ یعنی چار پھیرے۔ نیت۔ ترتیب یعنی پہلے احرام باندھنا۔ پھر وقوف۔ پھر طواف۔ ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا۔ مکان یعنی بطن کے علاوہ عرفات کی زمین میں وقوف ہونا۔ واللہ اعلم ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ طواف میں کتنی چیزیں حرام ہیں؟

الجواب۔ سات چیزیں ہیں ۔ بے وضو طواف کرنا۔ کوئی عضو جو ستر میں داخل ہے، اس کا چوتھائی حصہ کھلا ہونا۔ بغیر عذر کے سواری پر یا کسی کے گود میں یا کندھوں پر طواف کرنا۔ بلا عذر بیٹھ کر سرک کر یا گھٹنوں کے بل چلنا۔ کعبہ کو داہنے ہاتھ پر لے کر الٹا طواف کرنا۔ طواف میں حطیم کے اندر ہو کر گزرنا۔ طواف سات پھیروں سے کم کرنا۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ علم ہیئت اور علم نجوم کے بہت سے واقف کار اگر اپنے علم کی روشنی میں ہیئت اور نجوم کے قاعدے سے یہ کہیں کہ آج چاند ہو گیا

اگرچہ انھوں نے نہ خود چاند دیکھا نہ دیکھنے والوں نے کوئی شہادت دی تو کیا ایسی صورت میں چاند کا ثبوت ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں، کیونکہ شریعت کے نزدیک چاند دیکھنے کا ثبوت علم ہیئت کے قاعدے سے نہیں ہوتا بلکہ چاند دیکھنے یا چاند کی شہادت سے ہوتا ہے۔

———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زکوٰۃ کی شرعاً کیا حیثیت ہے؟ اس کے منکر کا کیا حکم ہے زکوٰۃ نہ دینے والا شرعاً کیسا ہے؟ زکوٰۃ کے ادا کرنے میں دیر کرنے والے کی کیا سزا ہے؟

الجواب۔ زکوٰۃ شرعاً فرض ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔ زکوٰۃ نہ دینے والا فاسق ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں دیر کرنے والا گنہگار ہے۔ اس کی گواہی مردود ہوگی۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ زید ایسی جگہ ہے جہاں قبلہ کی شناخت نہیں ہوتی، نہ کوئی مسلمان ہے جو قبلہ بتا سکے، نہ مسجد و محراب ہے، نہ چاند سورج اور ستارے ہی ہیں، تو ایسی صورت میں نماز کس طرف پڑھے؟

الجواب۔ صورت مسئولہ میں تحری کرے یعنی سوچے جدھر قبلہ ہونے پر دل مطمئن ہو جائے اسی طرف منہ کرکے نماز پڑھے۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز کی نیت اگر نماز شروع کرنے کے بعد کی تو نماز ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز میں آنکھوں کو کھلا رکھنا بہتر ہے یا بند رکھنا بہتر ہے؟

الجواب۔ اگر آنکھوں کے کھلی رکھنے میں خشوع نہ ہوتا ہو تو بند رکھنا بہتر ہے، ورنہ مکروہ ہے۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ وضو کے بعد عام طور پر لوگ منہ اور ہاتھ سے پانی پونچھ کر مسجد میں جھاڑ دیتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب۔ نہیں۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ وتر کے بعد جو دو رکعتیں نفل پڑھی جاتی ہیں انکو بیٹھ کر پڑھنا بہتر ہے یا کھڑے ہوکر اور ان دونوں رکعتوں میں لوگ مختلف سورتوں کے پڑھنے کو بیان کرتے ہیں اس کے متعلق کچھ روشنی ڈال دیں تو کرم ہوگا۔

الجواب۔ جیسے دوسری نفلوں میں بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے اسی طرح وتر کے بعد کی نفلوں میں بھی کھڑے ہوکر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے سے دوگنا ثواب ملتا ہے۔ احادیث کریمہ کی بعض روایتوں میں مروی ہے کہ وتر کے بعد کی دونوں رکعتوں میں سے پہلی میں اذا زلزلت الارض اور دوسری میں قل یا ایھا الکفرون پڑھنا بہتر ہے کیونکہ اگر رات میں نہ اٹھ سکا تو یہ تہجد کے قائم مقام ہوجائیں گی۔ ———— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ بعض ایسے بھی نابینا ہیں جو بے تکلف کسی کی مدد کے بغیر بازاروں اور راستوں میں چلتے پھرتے ہیں بلکہ جس مسجد میں چاہیں بلا پوچھے جا سکتے ہیں ان پر جمعہ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ایسے نابینا پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ فقراء کو خیرات کرنے کے سلسلے میں زید کا یہ خیال ہے کہ خیرات کرنے پر محتاج ہو جانے کا اندیشہ ہے اس لئے مرتے وقت خیرات کرنا چاہئے تاکہ غربا پروری بھی ہو جائے اور خود کو محتاجی بھی نہ ہو۔

الجواب۔ زید کو کیا معلوم کہ وہ کس مرض میں مرے گا اس لئے زید کا یہ خیال صحیح نہیں ہے۔ اسی لئے ابوداؤد شریف میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی ایک روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کا اپنی زندگی (صحت) میں ایک درہم صدقہ کرنا مرتے وقت کے سو درہم صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص کے یہاں چھ روپئے باقی تھے اور یوں صلح ہوئی کہ مہینے کے اندر دے تو سو روپئے اور ایک ماہ کے اندر نہ دے تو دو سو روپئے دینے ہوں گے ایسی صلح صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ایسی صلح شرعاً صحیح نہیں ہے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک بیگھہ زمین مالگذاری پر لی گئی مگر اتفاق سے اس سال بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے سال بھر تک فصل بونے کا موقع نہیں ملا تو کیا اس زمین کی مالگذاری ہمارے اوپر واجب ہے؟

الجواب۔ چونکہ اس زمین کا تعطل آفت سماوی کی وجہ سے ہے اسلئے اس کی مالگذاری ساقط ہوگی۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ عورت نے اتنا باریک ڈوپٹہ اوڑھا جس سے بال کی سیاہی چمکے اور نماز پڑھ لی تو یہ نماز درست ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ نماز درست نہ ہوگی جب تک کہ اس پر کوئی چیز نہ اوڑھے جس سے بال وغیرہ کا رنگ چھپ جائے۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کو اپنی بیوی خالدہ سے ناچاقی ہوگئی اور اس نے بیوی خالدہ سے کہا کہ میں تم کو طلاق دے دوں گا اور اپنے خسر سے بھی یہ کہا کہ آپ کی لڑکی کو میں نہ رکھوں گا بلکہ طلاق دے دوں گا۔ کیا اس صورت میں طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

—— عشرت حسین، مدراس

الجواب۔ صورت مسئولہ میں خالدہ زید کی بیوی ہے۔ زید کے اس قول سے کہ طلاق دے دوں گا طلاق واقع نہیں ہوئی۔ واللہ اعلم

—— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ جس کنوئیں کا پانی ناپاک ہوگیا اس کے دو چار قطرے دوسرے کنوئیں میں پڑ گئے تو اس دوسرے کنوئیں کا کیا حکم ہے؟

—— نعیم اختر، مظفر پور

الجواب۔ یہ کنواں بھی ناپاک ہوگیا —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مذکورہ ذیل سوالات کے جوابات عنایت فرماکر مشکور فرمائیں۔

—— محمد نسیم، جھانسی

(۱) صرف ڈھائی روز عورت کو خون آیا تو وہ حیض میں شمار ہوگا یا نہیں؟

(۲) آٹھ سال کی ایک لڑکی ہے اس کو ہر مہینے خون آتا

ہے یہ حیض ہے یا نہیں ؟

الجواب ۔ اگر تین روز سے ایک منٹ بھی کم اور نو برس سے پہلے جو خون آتا ہے وہ حیض نہیں استحاضہ ہے ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ آجکل کچھ لوگ اختصاراً صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ صلعم عم رض یا رضی اللہ عنہ کی جگہ رض اور رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ رح لکھتے ہیں۔ ایسا لکھنا کیسا ہے ؟ —— عبدالرسول، ناسک

الجواب ۔ ناجائز اور سخت حرام ہے ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ قبر پر پھول ڈالنا کیسا ہے ؟ —— غلام غوث، کلکتہ

الجواب ۔ درست ہے ۔ جب تک اس کی تری باقی رہے گی تسبیح کرے گا ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ قبر سے گھاس نوچنا کیسا ہے ؟ حمیدہ بیگم، افریقہ

الجواب ۔ تر گھاس نوچنا مکروہ ہے ۔ محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ فرض حج کی ادائیگی کے لئے اگر کوئی روانہ ہو تو حضور کے مزار اقدس کی زیارت کب کرنی چاہیے ۔ —— سلامت اللہ، بہرائچ

الجواب ۔ پہلے فریضہ ادا کرے پھر روضۂ اطہر کی زیارت کرے ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کیا مد زکوٰۃ سے مدرسین کی تنخواہ دی جاسکتی ہے جب کہ مدرسہ اسلامیہ میں اس کا کوئی اور مصرف نہیں ہے ۔ —— عبدالنبی، کلکتہ

الجواب ۔ مدرسین کی تنخواہ اُجرت ہے اور اُجرت میں زکوٰۃ دینا

درست نہیں ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کے ساتھ ہندہ کا نکاح ہوا۔ نکاح سے پہلے ہندہ کو حمل (حرامی) تھا۔ جب حمل کا اظہار ہوا تو بدنامی کے خوف سے ہندہ کی ماں نے وہ حمل ساقط کرا دیا۔ زید نے اس اطلاع کے بعد ہندہ کو طلاق دے دی۔ لیکن ہندہ نے طلاق کے دس روز بعد ہی دوسرا نکاح کر لیا۔ تو کیا شرع شریف اس دوسرے نکاح کو جائز قرار دیتی ہے اور کیا وہ پہلا والا نکاح بھی جائز تھا۔ بینوا توجروا۔

الجواب ۔ صورت مسئولہ میں اگر واقعہ صحیح ہے تو پہلا نکاح صحیح تھا مگر دوسرا نکاح چونکہ عدت کے اندر ہوا ہے اس لئے یہ نکاح صحیح نہیں ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ جس شخص نے عشا کی فرض نماز جماعت سے نہیں پڑھی وہ وتر جماعت سے پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب ۔ درست ہے ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ ایک شخص نے کہا 'میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں گا'۔ طلاق واقع ہوئی یا نہیں ؟

الجواب ۔ نہیں ۔ —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ ۔ مسافر مقیم کے پیچھے قصر کرے گا یا نہیں ؟

الجواب ۔ قصر نہیں کرے گا —— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کسی شخص نے غصہ کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دی تو طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

الجواب۔ طلاق واقع ہوگئی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ احناف کے یہاں امام کے پیچھے مقتدی کو سورہ فاتحہ پڑھنی چاہیئے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ چونکہ حضور نے فرمایا ہے۔ من له امام فقراۃ الامام قراۃ له۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ مقتدی کو آمین دھیرے سے کہنا چاہیئے یا زور سے؟

الجواب۔ دھیرے سے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ وضو کا بچا ہوا پانی بیٹھکر پینا مستحب ہے یا کھڑے ہوکر؟

الجواب۔ کھڑے ہوکر ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ نماز عیدین کے بعد مصافحہ و معانقہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب۔ درست ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اہسنت کی نماز وہابیوں دیوبندیوں کے پیچھے ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں ہوگی۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ رسول کریم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں یا نہیں؟

الجواب۔ زندہ ہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ سرکار دو عالم کو عالم غیب کہا جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب۔ کہا جا سکتا ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ حضور کے علاوہ کسی امتی کو رحمۃ اللعالمین کہنا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب۔ نہیں۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ اولیائے کرام کے مزارات کی حاضری اور ان سے استمداد و استعانت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب۔ جائز ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے یا نہیں؟

الجواب۔ واجب ہے۔ ——— محمد نظام الدین عفی عنہ

مسئلہ۔ میاں بیوی برابر کھڑے ہوکر نماز پڑھیں تو نماز ہوگی یا نہیں؟

——— مولانا بدیل احمد۔ آنولہ

الجواب۔ میاں بیوی برابر برابر کھڑے ہوکر نماز پڑھیں اس کی پانچ صورتیں ہیں۔ دونوں کے درمیان کوئی چیز ایک ہاتھ اونچی ایک انگل موٹی حائل ہے یا نہیں؟ اگر حائل ہے تو نماز بلا کراہت ہوگی اگر حائل نہیں اور دونوں تحریمہ میں شریک ہیں یعنی عورت مرد کی اقتدا کر رہی ہے یا مرد و عورت دونوں کسی تیسرے امام کے مقتدی ہیں تو امام نے عورت کے امامت کی نیت کی ہے یا نہیں۔ اگر امام نے عورت کے امامت کی نیت نہیں کی تو عورت کی نماز فاسد اور اگر مرد و عورت تحریمہ میں شریک نہیں تو مکروہ تحریمی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ امام نے عشاء کے فرض میں ۵ پارے پڑھے جس سے بہت سے مقتدیوں نے تھک کر نماز توڑ دی امام کو ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

—— حافظ محمد عمران پیلی بھیت

الجواب۔ جماعت میں بوڑھے، کمزور، بیمار، ضرورت مند سبھی ہوتے ہیں امام پر لازم ہے کہ سب کا لحاظ کرے۔ فرائض میں قدر مسنون سے اتنی زائد قرأت کرنا کہ مقتدی پریشان ہوں مکروہ تحریمی و منع ہے۔ حدیث میں ہے کہ ایک صاحب نے بارگاہ رسالت میں شکایت کی کہ میں فلاں کی وجہ سے صبح کی نماز میں حاضر نہیں ہوتا وہ نماز لمبی کرتا ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور کو جلال آگیا۔ میں نے کسی وعظ میں اس سے زیادہ حضور کو غضبناک نہیں دیکھا ارشاد فرمایا۔ تم نفرت دلانے والے ہو، تم لوگوں میں سے جو امام ہو نماز مختصر پڑھائے۔ اسلئے کہ نمازیوں میں کمزور، بوڑھے ضرورت مند سبھی ہوتے ہیں۔ مقتدیوں کو نماز توڑنا جائز نہیں تھا اگر اتنا تھک گئے تھے تو بیٹھکر ادا کرتے بلا عذر شرعی نماز توڑنا جائز نہیں واللہ تعالیٰ اعلم

—— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک شخص تالاب میں ڈوب کر مرگیا۔ تیسرے دن اس کی لاش ملی۔ اس کا عضو تناسل، کان، رخسار کی ناک غائب ہے، لاش پھول کر پھٹ گئی ہے۔ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے یا نہیں، غسل دیا جائے یا نہیں، کفن دیا جائے یا نہیں، بطریق مسنون دفن کیا جائے یا نہیں؟

الجواب۔ تالاب سے نکالتے وقت اگر غسل کی نیت کر لی تھی تو غسل

ہوگیا اب غسل کی حاجت نہیں، ورنہ غسل دیں کفن پہنائیں نماز جنازہ پڑھیں بطریق مسنون دفن کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ (۱) یہاں غیر مسلموں سے سود لینا جائز ہے یا نہیں؟ سیونگ بنک اسٹیٹ بنک سے جو سود ملتا ہے اس کا لینا کیسا ہے؟ (۲) یہاں مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے بنک قائم ہیں جو غیر مسلموں سے سودی کاروبار کرتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟ (۳) ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام؟ پاسبان کے کسی شمارہ میں چھپا ہے کہ ہندوستان دارالحرب ہے کیا صحیح ہے؟

الجواب۔ یہ مسئلہ پہلے بھی پاسبان میں مدلل شائع ہو چکا ہے، اب آپ کے دوبارہ سوال کرنے پر مفصل تحریر کیا جاتا ہے۔ جواب سے پہلے چند مقدمات ذہن نشین کریں۔

(۱) سود لینا اور دینا حرام قطعی ہے جو اس کی حرمت کا منکر ہو کافر ہے۔ قال تعالیٰ حرم الربوا۔

سود مسلمان مسلمان یا مسلمان اور ذمی کافر کے مابین ہوگا۔ مسلمان اور حربی کافر کے مابین سود نہیں۔ حدیث میں ہے۔ لا ربا بین اھل الحرب واظنہ قال بین اھل الاسلام یعنی اہل حرب اور اہل اسلام کے مابین سود نہیں۔ ہدایہ۔ قدوری بدایہ عنایہ اور کفایہ میں ہے۔ لا ربا بین المسلم والحربی فی دار الحرب۔ مسلم اور حربی کے درمیان دارالحرب میں سود نہیں ہے۔ تنویر الابصار درمختار ردالمحتار میں ہے۔ ولا بین حربی ومسلم ثمہ۔ ہندیہ میں ہے۔ ولا بین المسلم والحربی فی دار الحرب

غرضکہ جملہ متون تمام شروح جمیع حواشی اور فتاویٰ میں اس کی تصریح ہے کہ مسلم اور حربی کے درمیان سود نہیں۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ اگر کوئی مسلمان کافر حربی کو ایک روپیہ دے کر دو روپیہ لے تو یہ سود نہیں۔ اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان سے یہ معاملہ کرے تو سود ہے۔ نصوص فقہا میں فی دار الحرب کی قید احترازی نہیں کہ اس کا مفہوم یہ ہو کہ دار الحرب میں یہ صورت سود نہیں اور دار الاسلام میں سود ہو۔ یہ قید اتفاقی ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفۃ دونا دون سود نہ کھاؤ۔ اس آیت کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ دونا دوں سود کھانا حرام ہے اور تھوڑے تھوڑے قلیل جائز بلکہ جس طرح دونا دوں سود کھانا حرام ہے اسی طرح تھوڑے قلیل بھی کھانا حرام ہے کیونکہ اضعافا مضاعفۃ کی قید احترازی نہیں اتفاقی ہے اسی طرح ان ارشادات فقہا میں بھی فی دار الحرب کی قید اتفاقی ہے احترازی نہیں لہذا جس طرح مسلم و حربی کے درمیان دار الحرب میں سود نہیں اسی طرح دار الاسلام میں بھی سود نہیں۔ اس پر قرینہ یہ ہے کہ مسلمان اور حربی کے درمیان سود کے ارتفاع کی علت صرف دار الحرب میں ہونا نہیں بلکہ ان کا حربی ہونا اور ان کے مالوں کا مباح غیر معصوم ہونا ہے۔ حربیوں کے مال جس طرح دار الحرب میں مباح ہیں اسی طرح دار الاسلام میں بھی جبکہ وہ مستامن نہ ہو۔ جب سود کے ارتفاع کی علت دار الاسلام میں بھی متحقق ہے تو یہاں بھی سود کا ارتفاع ضروری ہوا۔ اگر سود کے ارتفاع کی علت دار الحرب میں ہونا ہوتا تو چاہیے تھا کہ جب دو مسلمان دار الحرب میں جاتے تو ان کے مابین بھی سود نہ ہوتا حالانکہ ایسا نہیں۔ اگر دو مسلمان دار الحرب میں جائیں تو ان کے

درمیان اس قسم کے عقود جائز نہیں۔ شامی میں ہے المسلم الحربی اذا هاجر الینا ثم عاد الیهم فانه للمسلم ان یرابی معه اتفاقا۔
اگر مسلمان اور حربی کے مابین سود کا متحقق نہ ہونا دار الحرب کے ساتھ خاص ہوتا تو حدیث شریف میں بھی فی دار الحرب ضرور مذکور ہوتا حالانکہ حدیث شریف میں صرف یہ فرمایا گیا۔ لا ربا بین اهل الحرب واهل الاسلام۔
حدیث کا اطلاق اس پر دلالت کرتا ہے کہ جس طرح حربی اور مسلمان سے دار الحرب میں سود متحقق نہیں اسی طرح دار الاسلام میں متحقق نہیں۔ فقہائے کرام نے فی دار الحرب کو صرف اس بنا پر ذکر کیا کہ ان کے زمانے میں حربی کافر دار الاسلام میں نہیں رہتے تھے۔ دار الاسلام میں آتے بھی تو مستامن بن کر آتے اور مستامن کا مال ذمی کے مال کے حکم میں ہے۔ لہذا مستامن سے یہ صورت جائز نہیں۔ اب اس کے تحقق کی صورت صرف یہ رہی کہ مسلمان دار الحرب میں جا کر یہ عقد کرے۔ لہذا فقہاء نے فی دار الحرب کے ساتھ مقید کیا اور اگر یہ قید احترازی مانی جائے تو احتراز صرف مستامن ہے۔ شامی میں ہے۔ قید به لانه لو دخل دارنا بامان فباع منه مسلم درهما بدرهمین لا یجوز۔ اس تقدیر پر بھی وہ حربی جو دار الاسلام میں بغیر امان کے ہے اسی حکم سابق میں داخل رہا یعنی اس سے ایک درہم کے عوض دو درہم مسلمان لے سکتا ہے۔ کما لا یخفی علی من له ادنیٰ فطن۔

ہندوستان اگرچہ دار الاسلام ہے مگر یہاں کے غیر مسلم حربی ہیں۔ عارف باللہ ملا احمد جیون تفسیرات احمدیہ میں فرماتے ہیں۔ فانظروا یا ایها المسلمو

ان ھو الا احر بیوت وما یعقلھا الا العالمون ۔ جب سلطان محی الدین غازی اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے ایام میں یہاں کے کفار حربی تھے تو اس زمانہ کے بدرجہ اولیٰ حربی ہوں گے ۔ محض دارالاسلام میں رہنے سے کافر ذمی نہیں ہوتا جب تک کہ سلطان اسلام کو بطریق معہود عند الشرع جزیہ نہ دے ۔ آج جبکہ یہاں نہ سلطنت اسلام ہے نہ جزیہ دینا ہے پھر یہاں کے غیر مسلم آج ذمی کیسے ہوں گے ۔

حربی کا مال مباح ہے ۔ مسلمان اپنی عزت کو خطرے میں ڈالے بغیر جس طرح چاہے لے سکتا ہے ۔ خواہ قہر و غلبہ سے یا کسی ایسے حیلے سے جو حربیوں کے ساتھ شرعاً ممنوع نہ ہو ۔ چنانچہ تمام فقہائے کرام تصریح فرماتے ہیں کہ مردار مسلمان کے ہاتھ بیچنا حرام ہے مگر حربیوں کے ہاتھ جائز ہے ۔ شامی میں سیر کبیر اور اس کی شرح سے منقول ہے ۔ لو باعھم درھم بدرھمین او باعھم میتۃ بدراھم فذلک کلہ طیب لہ ملخصاً ۔ اور اس کی علت یہی بیان فرمائی ۔ لانہ انما اخذ المباح علی وجہ عری عن الغدر فیکون ذلک طیباً لہ ۔ (۳) نے مال مباح بغیر فریب کے لیا لہٰذا اس کیلئے حلال و طیب ہوا ۔ حربی کا مال مباح ہے ۔ یہ کلیہ بھی عامہ کتب میں مصرح ہے ۔ اب جبکہ یہ مقدمات ممہد ہوئے تو سوالات کے جوابات سنیئے ۔

(۱) سیونگ بینک اور اسٹیٹ بینک حکومت کے بینک ہیں ۔ یہاں کی حکومت غیر مسلموں کی ہے اور یہاں کے غیر مسلم حربی ۔ حربی اور مسلم کے درمیان

سود نہیں لہٰذا ان بینکوں میں جمع کئے ہوئے روپیوں پر جو منافع ملتے ہیں وہ سود اور حرام نہیں ، اگرچہ لوگ اسے سود کہتے ہیں ۔ جو عقد سود نہ ہو اسے سود کہنے سے وہ سود نہیں ہو جائے گا ۔ بکری کو سوئر کہنے سے حرام نہ ہوگی ۔ اسے زبردستی سود بتا کر حرام کرنا ، حلال کو حرام ٹھہرانا اور شریعت پر افترا کرنا ہے اور مسلمانوں کو ایک عظیم فائدے سے محروم کرنا ہے جو فی نفسہ جائز بھی ہے پھر یہ کہ اس رقم کو اگر مسلمان نہ لیں گے تو غیر اسلامی معابد اور ان کے مشن میں جائے گا ۔ بمبئی میں ابتداءً کچھ متقشف اور خام کار مفتیوں نے اس رقم کو سود ٹھہرا کر حرام قرار دیا ۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس رقم سے ایک بہت بڑا گرجا بت خانہ بن گیا العیاذ باللہ تعالیٰ ۔ ہر عقل والا یہ سوچے کہ جب شریعت کی طرف سے اس رقم کا غیر مسلموں سے لینا جائز ہے تو لینا بہتر ہے یا گرجا اور بت خانہ میں لگ جانا بہتر ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲) سوال اول کے جواب سے ظاہر ہو گیا کہ یہ بھی جائز ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳) ہندوستان دارالحرب نہیں دارالاسلام ہے ۔ جیسا کہ اعلیحضرت قدس سرہ نے اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام میں ثابت فرمایا ہے ۔ پاسبان کے کسی شمارے میں یہ نہیں چھپا ہے کہ ہندوستان دارالحرب ہے ۔ آپ کو غلط فہمی ہوئی ۔ یہ البتہ چھپا تھا کہ یہاں کے غیر مسلم حربی ہیں اس سے ہندوستان کا دارالحرب ہونا کیسے لازم آتا ہے اس میں کوئی منافات نہیں کہ ہندوستان دارالاسلام ہو اور یہاں کے کفار حربی ہوں ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمد شریف الحق امجدی مفتی

مسئلہ۔ ایک شخص سرتی تمباکو بکثرت کھایا کرتا تھا۔ چنانچہ ایک روز اس نے اپنے تمام ساتھیوں سمیت سُرتی نہ کھانے کی قسم کھائی۔ مگر چند ہی روز بعد ان لوگوں نے پھر کھانا شروع کر دیا۔ اب دریافت یہ ہے کہ ان لوگوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ ان سب پر کفارہ واجب ہے۔ ہر شخص دس مسکین کو دونوں وقت پیٹ بھر کھانا کھلائے یا انھیں جوڑا دے اور اگر اس کی توفیق نہ ہو تو تین دن متواتر روزے رکھے۔ واللہ اعلم۔ ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ چاند اور سورج میں جو گرہن لگتا ہے اس کی وجہ اور مقصد کیا ہے؟ اور چاند، سورج کس فلک پر ہے؟

الجواب۔ چاند پہلے آسمان پر ہے اور سورج چوتھے پر، گرہن کے بارے میں حدیث میں ارشاد ہے۔ یہ اللہ عزّ و جل کی نشانیاں ہیں۔ جو اپنے بندوں کو دکھاتا ہے۔ چاند میں گرہن یوں لگتا ہے کہ چاند کی روشنی اپنی نہیں بلکہ سورج کی روشنی سے چمکتا ہے۔ جب چاند اور سورج حرکت کرتے کرتے اپنے مقام پر پہنچ جاتے ہیں، جہاں ان کے درمیان زمین اس طرح حائل ہو جاتی ہے کہ سورج کی روشنی چاند پر پوری طرح نہیں پہنچ پاتی تو چاند میں گرہن لگتا ہے۔ سورج میں گرہن لگنے کا سبب یہ ہے کہ ہمارے اور سورج کے درمیان چاند حائل ہو جاتا ہے اور سورج کا کچھ حصہ یا پورا ہم سے چھپ جاتا ہے۔ یہ سب علم ہیئت کی رو سے تحریر کیا گیا ہے۔ ورنہ حقیقی علت کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ چاند میں اونچی نیچی زمین ہے اس میں سب کام انجام دیئے جا سکتے ہیں حتیٰ کہ گھر وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا صحیح ہے یا غلط اور ان تمام باتوں پر عقیدہ رکھنا کیسا ہے؟

الجواب۔ موجودہ سائنسدان جو کچھ کہتے ہیں وہ اپنے آلات کی مدد سے جو دیکھتے ہیں کہتے ہیں، ان میں جو باتیں شریعت کے خلاف نہیں اسے ماننے اور نہ ماننے کا ہمیں اختیار ہے۔ چاند میں قابل آباد زمین کے بارے میں کوئی تصریح نہیں لہٰذا ان باتوں کو ماننے اور نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ سننے میں آیا ہے کہ جمیع علمائے اہلسنت کا اتفاق ہے کہ دیوبندیوں سے قطع تعلق کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ اٹھنا بیٹھنا شادی بیاہ وغیرہ ان لوگوں میں نہیں کرنا چاہئے۔ اب ایسی صورت میں زید نامی شخص کا کہنا ہے کہ میرے اپنے اور سسرالی خاندان والے سب غیر مقلد وہابی ہیں حتیٰ کہ بیوی بھی غیر مقلدہ وہابیہ ہے۔ ایسی صورت میں زید کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب۔ وہابیہ نے شانِ رسالت میں گستاخیاں کیں جن پر تمام علماء عرب و عجم نے انھیں کافر و مرتد کہا ہے۔ مرتدین کا حکم یہ ہے کہ نہ ان سے سلام و کلام جائز اور نہ ان کے ساتھ کھانا پینا جائز اور نہ ہی ان کے ساتھ نکاح کرنا جائز۔ زید پر لازم ہے کہ اپنی بیوی سے فوراً علیٰحدہ ہو جائے۔ واللہ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر کوئی شخص اپنی ساس کو ایسی فحش گالیاں دے جو بیوی کے ہم معنی ہو تو اس صورت میں اس کی بیوی کو طلاق واقع ہو گی یا نہیں؟

الجواب۔ ساس کو گالی دینے سے بیوی پر طلاق واقع نہیں ہوگی۔
واللہ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ محمد قاسم اور صالحہ خاتون کی شادی حسب ذیل شرائط کے ساتھ ہوئی:۔

(۱) میں اپنی بیوی کا نان و نفقہ کسی صورت سے بند نہیں کرسکتا۔

(۲) چھ ماہ سے زیادہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر زندگی نہیں گزار سکتا۔

(۳) بیوی مذکورہ اپنے شوہر کو دوسری شادی کرنے کے لئے اجازت نامہ لکھ کر دے تب شوہر دوسری شادی کرسکتا ہے ورنہ نہیں۔

(۴) مذکورہ شرطوں میں سے ایک بھی توڑنے پر یا پاگل، نامرد، لقوہ، فالج یا کوڑھ وغیرہ کا مرض ہو جانے پر بیوی مذکورہ اپنے دل سے اپنے آپ کو تین طلاق دے کر دوسری شادی کرسکتی ہے۔ لہذا دریافت طلب یہ ہے کہ نکاح میں اس طرح کی شرطیں لگانا جائز ہے یا نہیں اور بیوی اپنے آپ کو ان شرائط بالا کے مطابق طلاق دے تو مطلقہ ہوگی یا نہیں؟

الجواب۔ ان شرائط میں شرعا کوئی حرج نہیں۔ ان شرطوں کے مطابق اگر بیوی اپنے آپ کو طلاق دے گی تو واقع ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔
محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ خوجہ آغا خانی جماعت حنفی المذہب اور مسلمان ہے یا نہیں۔ ایک حنفی امام نے آغا خانی کی نماز جنازہ پڑھائی ہے جس میں مسلمانوں میں کافی برہمی ہے۔ اگر حنفی المذہب مسلمان آغا خانی جنازہ کی نماز پڑھ لے تو اس میں کیا حرج ہے؟
ڈونگر گڑھ

الجواب۔ خوجہ آغا خانی رافضیوں کی جماعت ہے۔ عالمگیری میں روافض کے بارے میں ہے۔ احکامھم احکام المرتدین۔ یہ سنی حنفی ہرگز نہیں۔ تفصیل کے لئے تجانب اہلسنت کتاب دیکھئے۔ کفار و مرتدین کی نماز جنازہ پڑھنی کفر ہے۔ جس امام نے خوجہ کی نماز جنازہ پڑھی ہے اس پر توبہ، تجدید ایمان اور اگر بیوی رکھتا ہے تو تجدید نکاح بھی لازم ہے جب تک توبہ اور تجدید ایمان نہ کرے اس امام کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھی جائے اور اگر پڑھی گئی تو تمام نمازیں اکارت ہوں گی۔ نیز خوجہ کی نماز جنازہ پڑھنے کے بعد سے اب تک جتنی نمازیں اس امام کی اقتداء میں پڑھی گئی ہیں سب لوٹائی جائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ رہنی کھیت کا یہاں یہ طریقہ ہے کہ روپے دیکر کھیت اپنے قبضے میں کرلیتے ہیں اور اس میں برسوں زراعت کرتے ہیں اور پیداوار اپنے مصرف میں لاتے ہیں۔ حالانکہ جتنا روپیہ اس نے دیا ایک مرتبہ کی زراعت میں نکل آتا ہے تو شرعی حکم سے مطلع کریں۔

الجواب۔ یہ حرام ہے رہنی کھیت سے جتنا نفع حاصل کیا سب سود ہوا۔ کتب عامہ میں ہے۔ کل قرض جر نفعا فھو حرام۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔
محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک غیر منکوحہ لڑکی دوسری جگہ جاکر کلکٹر کی اجازت کے بعد نکاح کرلیا۔ جب چھ ماہ بعد اپنے میکہ واپس آئی تو اس کے والدین نے کسی دوسرے

شخص سے شادی کردی اور امام جامع مسجد نے اس کا علم ہوتے ہوئے کہ یہ عورت منکوحہ وغیر مطلقہ ہے نکاح پڑھایا۔ لہٰذا دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس امام کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں اور اب کیا کرنا چاہیے؟

——— اسرار حسین ایجنٹ پاسبان، پورن پور

الجواب۔ اس لڑکی کا دوسرا نکاح نہیں ہوا اور اس عورت کے غیر مطلقہ کا علم ہوتے ہوئے جتنے لوگ بھی اس نکاح میں شریک ہوئے یا معاون رہے۔ خصوصاً ماں باپ اور گواہ اور امام سب گنہگار اور مستحق عذاب نار ہیں۔ اس عورت اور جس کے ساتھ دوسرا نکاح دونوں کا ہوا ہے ساتھ رہنا بات چیت کرنی اور سامنے ہونا سب حرام اور زنا ہے۔ ان دونوں پر فرض ہے کہ فوراً الگ ہو جائیں اور یہ اور نکاح کے تمام شرکاء گواہان اور امام سب پر توبہ فرض ہے اور حتی الوسع ان دونوں کو الگ کرنے کی جدوجہد بھی کریں اور اگر یہ لوگ توبہ نہ کریں تو ان کا حقہ پانی بند کردیا جائے اور امام کو امامت سے فوراً معزول کیا جائے اور نکاح پڑھانے کے بعد توبہ کے وقت تک جن لوگوں نے اس امام کے پیچھے جتنی نمازیں پڑھی ہیں سب کا اعادہ کیا جائے۔ واللہ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر سمجھا جائے یا نہیں؟ کیا حاضر و ناظر کا اعتقاد رکھنے والا مشرک ہو جائے گا؟

الجواب۔ ارشاد ربانی ہے۔ انا ارسلناک شاھدا۔ شاہد کے معنی حاضر کے بھی ہیں اور گواہ کے بھی۔ گواہ معتبر وہی ہوتا ہے جو موقع پر

حاضر ہو اور واقعہ کو دیکھے۔ لہٰذا شاہد کے معنی حاضر و ناظر کے ہیں۔

دوسری جگہ ارشاد ہے النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ اولیٰ کے معنی اس آیت میں قریب تر کے۔ مولوی محمد قاسم نانوتوی نے بھی تحذیر الناس میں لکھا ہے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں تو لازم ہے کہ جہاں مومن ہیں وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی جلوہ گر ہیں۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اقرب السبل الی سید الرسل میں فرماتے ہیں۔ باوجود چندیں اختلافات وکثرت مذاہب کہ در علماء امت است یک کس را دریں مسئلہ خلافے نیست کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحقیقت حیات بے شائبہ مجاز وتوہم تاویل دائم باقی است وبر احوال امت حاضر و ناظر وبر متوجہان آنحضرت را مفیض ومربی۔ علماء امت کے مابین اختلاف کے باوجود اس مسئلہ میں کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حقیقی زندگی کے ساتھ بغیر کسی مجاز تاویل کے شائبہ کے دائم و باقی ہیں اور امت کے احوال پر حاضر و ناظر اور اپنی طرف توجہ کرنے والوں پر فیض رساں اور ان کی تربیت فرمانے والے ہیں۔ ان نصوص سے معلوم ہوا کہ اللہ عزوجل نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قوت عطا فرمائی ہے کہ وہ ہر جگہ جلوہ گر ہیں اور سب کے احوال سے باخبر ہیں۔ یہی معنی حاضر و ناظر کے ہیں۔ اسے شرک کہنا وہابیہ کی جہالت وسفاہت ہے۔ اللہ عزوجل یقیناً سمیع وبصیر وشہید ہے۔ اللہ عزوجل کی یہ صفات بھی دیگر صفات کی طرح ذاتی

قدیم واجب غیر متناہی ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حاضر ناظر ہونا حادث ممکن متناہی ہے۔ واللہ اعلم ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا دیوبندی یا مودودی مولوی یا حافظ قرآن سے با امام رمضان شریف تراویح پڑھائی جائے یا پنج وقتی نماز کی یہ امامت کرے تو کیا ہم سنیوں کی نماز ہوجائے گی؟

الجواب۔ دیوبندی باتفاق علمائے عرب و عجم شان الوہیت و رسالت میں توہین کرنے کی وجہ سے کافر و مرتد ہیں۔ مودودیوں پر بھی بوجوہ کثیرہ کفر لازم ہے، لہٰذا ان کے پیچھے کسی سنی کی نماز نہ ہوگی۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنی نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ درمختار میں ہے وان انکر بعض ما علم کونہ من الدین ضرورۃ کفر بھا فلا یصح الاقتداء بہ اصلاً۔ اگر ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کرے جس پر کافر ہو جائے تو اس کی اقتدا بالکل درست نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک غیر شادی شدہ کنواری لڑکی حاملہ ہوگئی۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کی شادی نہیں ہوسکتی اور کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ نکاح ہوسکتا ہے اور اگر معتبر ذرائع سے یہ معلوم ہوجائے کہ شادی اسی شخص سے ہو رہی ہے جس کا وہ حمل ہے تو وطی کر سکتا ہے یا نہیں؟ محمد ابراہیم، بارہ بنکی

الجواب۔ زنا کے حمل کی حرمت نہیں لہٰذا زنا کے حمل کی حالت میں بھی نکاح درست ہے۔ جس کا حمل ہے اس سے بھی نکاح ہوسکتا ہے اور دوسرے سے بھی اگر نکاح اسی سے ہو جس کا حمل ہے تو وہ وطی کر سکتا ہے

ہے اور اگر دوسرے سے نکاح ہو تو وہ وطی نہیں کر سکتا۔ حدیث میں ہے لئلا یسقی ماءہ زرع غیرہ۔ اس کا پانی دوسرے کی کھیتی نہ سینچے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ اگر عقیقہ کے جانوروں کی قیمت کسی مذہبی ادارہ میں نذر کر دی جائے اور پھر بچہ کا سر منڈا دیا جائے تو کیا یہ طریقہ از روئے شرع جائز ہوگا؟

الجواب۔ عقیقہ قربت مخصوصہ ہے جو جانور کے ذبح کرنے ہی سے ادا ہوگا۔ جانور کی قیمت صدقہ کرنے سے عقیقہ ادا نہیں ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ رمضان شریف میں اگر سنی امام ہو اور وہابی دیوبندی مقتدی تو کیا وہابی مقتدی سے امام لقمہ لے سکتا ہے؟

الجواب۔ نہیں، اگر لقمہ لے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی کہ وہابی کی نماز نماز نہیں۔ وہ نماز سے باہر ہے اس کا لقمہ لینا تلقن من الخارج ہوگا اور تلقن من الخارج مفسد صلاۃ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم ——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ فرائض نماز پنجگانہ کی ہر دعا میں مقتدی کی طرف رخ نہ کرکے صرف فجر اور عصر میں رخ پھیر کر دعا کیجائے تو کیا یہ فعل منکر ہے؟

الجواب۔ یہ مستحب ہے کہ نماز کے بعد دائیں بائیں رخ پھیر کر یا مقتدیوں کی طرف منہ کرکے دعا مانگے۔ یہ استحباب عصر و فجر کے ساتھ خاص

نہیں، ہر نماز کے لئے ہے جو شخص ایسا نہ کرے وہ اس فضل سے محروم ہے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ ہاں اگر وہابیوں کی طرح عصر و فجر کے علاوہ دوسری نمازوں کے بعد رُخ پھیرنے کو ناجائز کہے وہ البتہ ایک مستحب کو ناجائز جاننے کے وبال میں گرفتار ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ —— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ کیا حی علی الفلاح پر اُٹھ کر ابتدائے اقامت سے کھڑے ہونے میں نماز میں کچھ نقص لازم آتا ہے؟

الجواب۔ اقامت بیٹھ کر سننا اور صلاۃ و فلاح پر کھڑا ہونا سنت ہے ابتدائے اقامت سے کھڑا رہنا مکروہ ہے۔ ہندیہ میں ہے:

اذا دخل الرجل فی الاقامة یکره الانتظار قائما لکن یقعد ثم یقوم اذا بلغ المؤذن قوله حی علی الفلاح

اقامت کے وقت مسجد میں آئے تو کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے جب حی علی الفلاح پر پہنچے تو کھڑا ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ مقام دیوبندی اور سنی جو سب کے سب ساتھ مل کر نماز پڑھتے ہیں اور سلام و کلام نشست و برخاست رہتی ہے اور ساتھ ہی دیوبندی کے مدرسہ میں سنی عوام اپنے بچے اور بچیاں کو پڑھاتے ہیں تو کیا یہ طریقہ جائز ہے؟

—— محمد زاہد حسین آسنسول

الجواب۔ بشرط استطاعت وہابی دیوبندی کو مسجد میں آنے سے روکا جائے۔ در مختار میں ہے۔ ویمنع عنه کل موذ ولو بلسانه۔ مسجد سے ہر موذی کو روکا جائے اگرچہ وہ زبان ہی سے ایذا پہنچانے والا کیوں نہ ہو۔

استطاعت ہوتے ہوئے بدمذہبوں کو مسجد میں آنے دینا ان سے خلط ملط رکھنا حرام و گناہ ہے۔ اپنی اولاد کو بدمذہبوں کے پاس پڑھنے کے لئے بھیجنا سخت گناہ اور سخت خطرناک ہے۔ ارشاد ہے۔ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین۔ یاد آنے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ تفسیرات احمدیہ میں ہے۔ الظالم یعم الکافر والفاسق۔ ظالم کافر اور فاسق دونوں کو شامل ہے۔ حدیث میں ہے۔ ایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔ بدمذہبوں سے دور رہو کہیں تم کو گمراہ نہ کردیں، کہیں تم کو فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ استاذ کا اثر شاگرد میں آنا بہت زیادہ قرین امکان ہے۔ اولاد کو دیوبندیوں یا بدمذہب کا شاگرد بنانے میں اس کا قوی اندیشہ ہے کہ وہ ان سے متاثر ہو کر بدمذہب نہ ہوجائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ —— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ تہجد، چاشت اور اشراق کی نماز میں کیا پڑھا جاتا ہے اور کتنی رکعتیں کس وقت پڑھی جاتی ہیں؟

الجواب۔ احادیث میں ان نمازوں کے لئے سورتیں یا دعائیں مخصوص نہیں جو سورت چاہیں پڑھیں اور پنجگانہ نمازوں میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے اُسے پڑھے۔ صوفیائے کرام نے البتہ تہجد کے لئے سورہ اخلاص یا سورہ یٰسین یا سورہ مزمل مخصوص طریقوں سے مختلف مقاصد کے لئے لگا دیا ہے یہ اپنے مرشد سے معلوم کر کے عمل کرے۔ نماز عشاء کے بعد سو کر جس وقت آنکھ کھلے اس وقت سے لیکر صبح صادق تک تہجد کا وقت ہے طلوع آفتاب

کے بیس منٹ بعد اشراق کا وقت ہے۔ اشراق کے بعد سے زوال تک چاشت کا وقت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے چاشت کی نماز پڑھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ امام باڑہ کی زمین کچھ لوگوں نے ہندوؤں کے ہاتھ فروخت کر ڈالی ہے جس کا مقدمہ چل رہا ہے تو کیا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نذر و نیاز کے لئے جو رقم چندہ سے جمع کی جا رہی ہے اسے اس مقدمہ میں خرچ کی جا سکتی ہے؟

الجواب۔ نذر و نیاز کی رقم مقدمہ میں صرف کرنا جائز نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ سنی اور دیوبندی لوگوں میں کوئی ظاہری ما بہ الامتیاز فرق نہیں معلوم ہوتا ہے جس سے مسائل شرعیہ پر عمل کیا جا سکے لہٰذا ایسی صورت میں سنی مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔

——— ظفر قادری سیوان

الجواب۔ عقائد دریافت کر کے امتیاز کیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ بہار میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہے جو علمائے دیوبند کو برحق سمجھتے ہیں اور ان کے عقاید کفریہ سے ناواقف ہیں۔ ان کا عمل سنی جیسا ہوتا ہے۔ فاتحہ و میلاد وغیرہ کے بھی قائل ہیں بات صرف اتنی ہے کہ وہ علمائے دیوبند کو اچھا سمجھتے ہیں تو کیا ہم سنیوں کی نماز ان کے پیچھے ہو جائے گی؟

——— شیر علی۔ دربھنگہ

الجواب۔ ان کو دیوبندیوں کے عقائد کفریہ پر مطلع کیا جائے پھر پوچھا جائے وہ کیا کہتے ہیں۔ اگر انھیں کافر و مرتد کہیں تو سنی ہیں ورنہ وہابی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

——— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ زید کی شادی ہندہ کے ساتھ ہوئی تھی۔ ہندہ نابالغہ تھی شادی کے بعد زید پردیس چلا گیا جس کی مدت دس بارہ سال ہو گئی۔ کچھ پتہ نہیں چلتا کہاں ہے؟ زندہ ہے یا مر گیا؟ ہندہ اب بالغہ ہو چکی ہے۔ اس کے والدین اس کی دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں تو کیا یہ نکاح درست ہوگا۔

الجواب۔ زید مفقود الخبر ہے۔ مفقود الخبر کی بیوی کو حالت المخمصہ کے وقت مذہب امام مالک پر عمل کرنے کی اجازت ہمارے علمائے احناف نے دی ہے۔ یہ عورت قاضی شہر کے پاس درخواست کرے۔ قاضی شرع تحقیق کے بعد چار سال مزید کا حکم دے۔ اگر ان چار سالوں میں بھی کچھ پتہ نہ چلے تو پھر یہ عورت عدت وفات چار ماہ دس دن گزار کر دوسرا عقد کر سکتی ہے۔ اعلم علماء بلد جو سنی صحیح العقیدہ مرجع فتویٰ ہو اس خصوص میں قاضی شہر کے حکم میں ہے۔ یہ غلط مشہور ہے کہ مذہب امام مالک رضی اللہ عنہ میں یوم فقدان سے چار سال گزرنے پر شادی کی اجازت ہے بلکہ زرقانی علی الموطا میں علامہ عبدالباقی زرقانی مالکی قدس سرہ تصریح فرماتے ہیں کہ یوم واقعہ سے چار سال گزرنے پر قضاء قاضی نکاح کی اجازت دیتے ہیں بغیر قضاء نکاح کرنا درست نہ ہوگا۔ درمختار میں ہے:۔

انما یحکم بموتہ بقضاء لانہ امر محتمل ما لم ینضم الیہ

القضاء لا یکون حجۃ۔ بغیر قضاء قاضی کے مفقود کی موت کا حکم نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ مفقود کی موت محتمل ہے۔ تو جب تک قضاء قاضی نہ ہوگی حجت نہ ہوگی۔ اس وقت مفتیان خام کار بلا تحقیق ضرورت شرعیہ اس مذہب امام مالک پر عمل کرنے کا فتویٰ دینے والے اور اس فتوے پر عمل کرنے والے دونوں مجرم ہیں۔ ہمارے علماء نے ضرورت شرعیہ کے وقت اس پر عمل کی اجازت دی ہے تو یہ اجازت ضرورت کے ساتھ مقید ہوگی۔ ردالمحتار میں ہے۔ لو افتی فی موضع الضرورۃ لاباس بہ۔ اگر ضرورت کے وقت اس پر فتویٰ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ ہندہ بھی اس پر عمل کر سکتی ہے۔ اگر حالت ملجیہ ہو تو واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ زید نے اپنی سگی سالی کو ناجائز طریقہ سے رکھا اور وہ حاملہ ہوگئی اور زید کا بھائی حافظ قرآن ہے جو اپنے بھائی کے ساتھ خلط ملط رکھتا ہے تو اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ حافظ مذکور کے پیچھے نماز درست ہوگی یا نہیں نیز منکوحہ بیوی کا نکاح باقی رہا یا ٹوٹ گیا؟

الجواب۔ زید اس فعل شنیع کی وجہ سے اشد گنہگار، مستحق عذاب نار مستوجب غضب جبار حق اللہ و حق العبد میں گرفتار ہے لیکن اس فعل شنیع کی وجہ سے اس کی بیوی نکاح سے نہیں نکلی۔ کیا معلوم کہ زید کا بھائی زید کے اس فعل شنیع سے خبردار ہے، خبردار ہے تو اسے اس پر زجر نہیں کیا پھر کیا وجہ کہ اس کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

—— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ ایک پیش امام مسجد، جو میلاد شریف قیام بعد نماز جنازہ فاتحہ اور بعد نماز فجر مصافحہ کے پابند تھے۔ اب وہ تبلیغی جماعت میں شریک ہوگئے ہیں اور مذکورہ بالا امور کو وہ خود بھی نہیں کرتے اور دوسروں کو سختی سے منع کرتے ہیں۔ لہٰذا ایسے امام کے بارے میں شرعی حکم سے مطلع فرمائیں۔

الجواب۔ اس امام کو فوراً امامت سے الگ کریں اور اس کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ زید پیش امام مسجد ہے۔ دیوبندیت کے شیدائی اکابر دیوبند کو پیشوائے دین سمجھنا اور ان کی کتابوں کو معتبر جان کر اس پر عمل کرنا اس کا طریقہ ہے اور ساتھ ہی علمائے سنی کے طور و طریق کو اچھا جانتا ہے تو کیا وہ سنی کا نکاح پڑھا سکتا ہے اور کیا یہ نکاح جائز ہوگا اور نماز اس کے پیچھے ہوگی یا نہیں؟ —— قاضی محمود میاں۔ لونا واڑہ

الجواب۔ جب زید اکابر دیوبند کی کتابوں کو دیکھتا ہے تو ان کے کفریات پر بھی مطلع ہوگا اور جب ان کے کفریات پر مطلع ہو کر انھیں مسلمان جانتا مانتا ہے تو یہ بھی انھیں کا ایک فرد ہے۔ اس سے نکاح پڑھانا ناجائز و گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنی نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ اسے امامت سے علیحدہ کریں، اس کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

—— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ زید کی شادی ہندہ سے ہوئی۔ نکاح کے وقت ہندہ کے والد نے کہا کہ ہندہ ایک ہزار مہر کے لئے کہہ رہی ہے تو زید کے والد

نے اس سے انکار کیا۔ قاضی نے زید کو مجبور کر کے اس پر راضی کر لیا۔ اب دریافت کرنا یہ ہے کہ زید کے والد کا یہ انکار صحیح ہے یا نہیں۔ نیز قاضی صاحب کا زید کو مجبور کرنا کیا جائز ہے۔ اب زید کتنا مہر ادا کرے بعض لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ ایک ہزار مہر باندھنا خلاف شرع ہے۔ کم مہر باندھنا چاہیئے یا زیادہ مہر باندھنا اچھا ہے؟ ———— سید نور علی بمبئی

الجواب۔ زید اگر بالغ ہے اور اس نے ایک ہزار قبول کر لیا تو ایک ہزار ہی لازم ہوگا۔ یقیناً باپ کی مرضی کے خلاف نکاح خواں کو زائد مہر پر زور دینا جائز نہ تھا اور نہ زید کو قبول کرنا لیکن جب قبول کیا تو اتنا دینا واجب ہو گیا۔ غلو فی المہر سے حدیث میں ممانعت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

———— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

مسئلہ۔ مسماۃ بدر النساء کا شوہر مسمّٰی ماجد علی نے ایک اقرار نامہ تفویض طلاق کا تین گواہوں کے سامنے لکھدیا جس کے شرائط یہ ہیں۔

"میں پندرہ روپیہ فی ماہ کے حساب سے ہر ماہ دیتا رہوں گا اور چونکہ ابھی وہ والدین کے یہاں ہے لہذا اس کے والدین کے گھر آتا جاتا رہوں گا۔ اگر تین ماہ کے نان و نفقہ کا خرچ پینتالیس روپیہ مجھ پر دین ہو جائے اور تین ماہ تک ان کی کسی قسم کی خبر نہ لوں تو بیوی موصوفہ بدر النساء کو اختیار ہوگا کہ وہ پانچ بھلے آدمیوں کو میرا اقرار نامہ دکھلانے کے بعد اپنے اوپر طلاق بائن واقع کرلے"۔ اس کے بعد ماجد علی نے بدر النساء کی کوئی خبر کبھی نہیں لی اور نہ ہی ان کے یہاں آمد و رفت کیا۔ چند ماہ بعد ماجد علی نے پندرہ روپیہ بھیجا جس کو

بدر النساء نے واپس کر دیا۔ اب آٹھ نو ماہ بعد محلہ کے چند بھلے آدمیوں کو بلا کر ان سے اقرار نامہ کو خلاف عمل تسلیم کرا کر اپنے اوپر طلاق بائن واقع کر لی اور عدت بھی گزار لی ہے۔ لہذا اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ مسماۃ بدر النساء کا اپنے اوپر طلاق بائن واقع کرنا اور عدت گزارنا از روئے شرع صحیح ہے یا نہیں اور کیا اب وہ نکاح کر سکتی ہے۔ شیخ گوہر علی اڑیسہ

الجواب۔ اگر ماجد علی نے اس اقرار نامہ کی خلاف ورزی کی اور تین ماہ تک خرچہ نہیں دیا تو بدر النساء کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ اپنے آپ کو طلاق دے لے اب جب کہ اقرار نامہ کی پابندی نہ کرنے کے بعد بدر النساء نے اپنے آپ کو طلاق دے لیا تو بدر النساء پر طلاق واقع ہو گئی اور جب عدت بھی گزر چکی ہے تو جہاں چاہے نکاح کرلے واللہ تعالیٰ اعلم۔ ———— محمد شریف الحق امجدی عفی عنہ

۴۸۷
۹۲

ماہنامہ **پاسبان** الہ آباد

• ادارہ "پاسبان" اور دار العلوم غریب نواز الٰہ آباد کے دیرینہ سرپرستوں اور مخلص احباب و قارئین کو اس خبر سے یقیناً مسرت ہوگی کہ خطیب مشرق حضرت علامہ **مشتاق احمد** صاحب نظامی مدظلہ العالی نے احباب اور مخلصین کے بے حد اصرار پر "ماہنامہ پاسبان" کو پھر جاری فرمادیا ہے "پاسبان" کے قدیمی سرپرست و خریدار تجدید خریداری کے لئے مبلغ پچیس روپے (زر سالانہ) پہلی فرصت میں روانہ فرمادیں۔ ایجنٹ صاحبان اپنی مطلوبہ کاپیوں کے متعلق پہلی فرصت میں اطلاع دیں۔ اور اہل قلم اپنے منتخب و معیاری مضامین (نظم و نثر) سے قلمی معاونت کر کے ادارہ "پاسبان" کو ممنون و مشکور فرمائیں۔

زر سالانہ: پچیس ۲۵ روپے — فی کاپی دو روپے پچاس پیسے۔

پتہ

آفس ماہنامہ پاسبان۔ کاشانۂ خواجہ
الٰہ آباد ۳

قہر آسمانی
بر
فتنۂ حقانی

محمد پالن گجراتی کی رسوائے زمانہ کتاب

"شریعت یا جہالت"

جو عقاید دیوبندیت کی مولید و ترجمان اور خبث باطنی کی آئینہ دار ہے

خطیب مشرق مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی اس کا سنجیدہ اور مدلل رد "قہر آسمانی" کے نام سے قلمبند فرما چکے ہیں۔ قیمت 12/00

خون کے آنسو" جلد سوم ۳

علامہ نظامی کی شہرۂ آفاق تصنیف "خون کے آنسو"
جس کے دو حصے متعدد بار شائع ہو چکے ہیں۔ اب عوام کے اصرار پر اس کا تیسرا حصہ بھی قریب الاشاعت ہے جس میں ان شکوک و شبہات کے جوابات بھی ہیں جو بعض معاندین نے محض معاصرانہ جلن کے تحت اس پر الزامات لگائے ہیں۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ پاسبان، الٰہ آباد ۳